www.mashriqquetta.com.pk

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 25 ربیع الاول 1448ھ 08 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 57

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

مسلک کی بنیاد پر پاکستانیوں کی بحرین سمیت مشرق وسطیٰ کے ممالک سے بیدخلی قابل مذمت اور تشویشناک ہے: خارجہ امور کمیٹی قومی اسمبلی

پاکستانی شہریوں کے حقوق اور مفادات کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے معاملے کو سنجیدگی سے لیا جائے اور کمیٹی کو مکمل حقائق سے آگاہ کیا جائے، پاکستانی کارکنوں کو نکالنا انتہائی حساس معاملہ ہے

سیکرٹری خارجہ نے وزیراعظم ہاؤس جانا تھا تو پہلے آگاہ کیا جاتا، یہ کوئی طریقہ نہیں کہ اچانک بتایا جائے کہ سیکرٹری خارجہ اجلاس میں نہیں آ رہے، پارلیمانی کمیٹیوں کو سنجیدہ لیا جائے، حنا ربانی کھر

چیئرپرسن حنا ربانی کھر کی زیر صدارت قومی اسمبلی کی خارجہ امور کمیٹی کا اجلاس، مشرق وسطیٰ کی صورتحال سمیت پاکستانی کارکنوں سے متعلق معاملات پر غور، نامکمل بریفنگ پر کمیٹی کا اظہار برہمی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) قومی اسمبلی کی خارجہ امور کمیٹی نے بحرین سمیت مختلف مشرق وسطیٰ کے ممالک سے پاکستانی کارکنوں کو مبینہ طور پر بے دخل کیے جانے کی اطلاعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزارت خارجہ سے تفصیلی بریفنگ طلب کر لی۔ کمیٹی کی چیئرپرسن حنا ربانی کھر نے کہا ہے کہ مسلک اور فرقے کی بنیاد پر پاکستانی کارکنوں کو نکالے جانے کی اطلاعات انتہائی تشویشناک ہیں، متعلقہ سفارت خانے اگر ان کیمرہ بریفنگ دینا چاہتے ہیں تو کمیٹی کو آگاہ کریں۔ قومی اسمبلی کی خارجہ امور کمیٹی کا اجلاس چیئرپرسن حنا ربانی کھر کی زیر صدارت اسلام آباد میں ہوا، جس میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال سمیت پاکستانی کارکنوں سے متعلق معاملات پر غور کیا گیا۔ حنا ربانی کھر نے کمیٹی کو فراہم کیے جانے والے نامکمل بریف پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ اور پارلیمانی کمیٹیوں کو سنجیدہ لیا جائے۔ انہوں نے وزارت خارجہ کے حکام سے سوال کیا کہ اگر سیکرٹری خارجہ نے وزیراعظم ہاؤس جانا تھا تو پہلے ہی کمیٹی کو آگاہ کیا جاتا۔ چیئرپرسن کمیٹی نے کہا کہ یہ کوئی طریقہ نہیں کہ اچانک بتایا جائے کہ سیکرٹری خارجہ اجلاس میں نہیں آ رہے۔ انہوں نے کمیٹی کے اجلاس کے طریقہ کار اور ارکان کو بروقت معلومات فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزارت خارجہ کی درخواست پر اجلاس کو ان کیمرہ کر دیا گیا۔ وزارت خارجہ کے حکام نے کمیٹی کو بتایا کہ مشرق وسطیٰ سے پاکستانی کارکنوں کو نکالنا انتہائی حساس معاملہ ہے۔ اجلاس میں......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سیستان بلوچستان، جھڑپ میں ایرانی فوج کے 2 اہلکار ہلاک

پاسداران انقلاب کی افواج کیلئے خوراک پہنچانے والی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا

زاہدان (م ڈ) ایران کے مقامی میڈیا کے مطابق صوبہ سیستان و بلوچستان میں مسلح مخالفین کے ایک گروپ کے ساتھ جھڑپ کے بعد ان کی گاڑی پر ہونے والے حملے میں پاسداران انقلاب کے دو اہلکار ہلاک ہو گئے۔ ایرانی نشریاتی ادارے کے مطابق یہ واقعہ زاہدان کے علاقے کورین میں پیش آیا۔ حملے میں ہلاک ہونے والے دونوں اہلکاروں کا تعلق شہید......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

رانا ثناء اللہ نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے مصافحہ کر رہے ہیں

پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے: وزیراعلیٰ

یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے

وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں

ملکی دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز، قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

صدر ٹرمپ کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری کردہ ایرانی جزیرہ خارگ کی تصویر جس میں تباہی دکھائی گئی ہے

نئے صوبوں کے معاملے پر متفقہ فیصلہ سب کو قبول کرنا ہوگا: خواجہ آصف

سندھ حکومت کا صوبوں کے معاملے پر فیصلہ اُن کا حق ہے، نئے انتظامی یونٹ وفاق کو مضبوط بنائیں گے

نئے صوبوں کے بجائے نئے انتظامی یونٹس کی اصطلاح استعمال کی جائے تو زیادہ بہتر ہوگا، وزیر دفاع کی گفتگو

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ اسلام آباد کی اپنی اسمبلی یا صوبائی حکومت ہونا اچھا اقدام ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ دارالحکومتوں میں اس نوعیت کا نظام موجود ہے، اگر اسلام آباد میں یہ نظام نافذ ہوتا ہے تو باقی صوبوں... پہلے مرحلے میں اسلام آباد میں اس پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے......

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سردار وزیر خان کاکڑ کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

خلیجی ممالک خود اپنی دفاعی صلاحیتیں مضبوط بنائیں، قطر ہرمز پر کسی ایک ریاست کا کنٹرول ناقابل قبول، اگر ایران کے اثاثے نشانہ بنے تو کوئی بھی محفوظ نہیں رہے گا: قالیباف

عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتیں بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں

امریکہ ایران جنگ

پاکستانی عوام پر بھی پیٹرول بم گرا دیا گیا

تیل بردار بحری جہازوں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد عالمی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل کی قیمت 96.80 ڈالر فی بیرل، امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت 92.14 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئی

پاکستان میں پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 12 روپے 90 پیسے کا اضافہ، نئی قیمت 358 روپے 77 پیسے، ڈیزل کی قیمت 3 روپے 72 پیسے اضافے کے بعد 381 روپے 77 پیسے فی لیٹر مقرر

'بائے بائے خارگ!' ٹرمپ نے ایرانی معیشت پر دباؤ اور جزیرہ خارگ پر حملے کی اے آئی تصاویر جاری کر دیں، یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر 13 فضائی حملے، کمانڈ سینٹر اور فوجی تنصیبات پر شدید بمباری

آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمد و رفت کے نقشوں پر عمان سے اتفاق ہو گیا، ایران، توانائی برآمدات اور تجارت کے لیے متبادل راستے تیار کرنا شروع کر دیے ہیں، صدارتی مشیر متحدہ عرب امارات

خطے کے پانیوں اور تنصیبات میں موجود امریکی تیل و گیس کمپنیاں بھی موجودہ صورتحال کے خطرے سے دوچار ہیں، اگر ایران کے اثاثوں پر حملہ کیا گیا تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا، اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ

واشنگٹن، تہران (م ڈ) امریکا اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور تیل بردار بحری جہازوں کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات کے بعد عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق پیر کو عالمی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل کی قیمت 52 سینٹ، یعنی 0.54 فیصد اضافے کے بعد 96.80 ڈالر......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ہمارے شہداء جرأت، قربانی اور قومی عزم کی لازوال علامت ہیں: ایئر چیف

شہدا کی قربانی یاد دلاتی ہے کہ مادر وطن کا دفاع ایک مقدس امانت ہے، جسے ہم ہمیشہ نبھاتے رہیں گے

پی اے ایف نے 7 ستمبر کو یوم شہدا کے طور پر منایا، ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے یادگار شہدا پر پھول رکھے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستان ایئر فورس نے ملک بھر کے تمام پی اے ایف بیسز پر 7 ستمبر کو یوم شہدا کے طور پر منایا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق یوم شہدا منانے کا مقصد وطن کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پاک فضائیہ کے شہدا کو عظیم قربانیوں پر خراج عقیدت پیش کرنا تھا۔ دن کا آغاز......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

علیمہ اور عظمیٰ خان کیخلاف مقدمات کی رپورٹ ہائیکورٹ میں جمع

3 مقدمات درج، ایک انکوائری بھی زیر التوا، درخواست نمٹا دی گئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں علیمہ خان اور عظمیٰ خان کے خلاف درج مقدمات کی تفصیلات فراہمی درخواست پر سماعت کے دوران رپورٹ جمع کروا دی گئی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس شاہ رخ ارجمند نے کیس کی سماعت کی......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے: وزیراعظم

بحریہ کا ہماری بین الاقوامی مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کے لیے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ہے

پاکستان نیوی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی، شہباز شریف

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ......

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

مکہ معاہدہ اجتماعی سلامتی کا اہم فریم ورک ہے، روس

اگر ایران مکہ معاہدے میں شامل ہو تو یہ خطے میں عملی قدم ہوگا

دفاعی اتحاد کو خلیجی ممالک تک محدود نہ رکھا جائے، روسی وزیر خارجہ

ماسکو (م ڈ) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والا مکہ معاہدہ خطے میں اجتماعی سلامتی اور دفاعی تعاون کے لیے ایک وسیع تر علاقائی فریم ورک کی بنیاد بن سکتا ہے، جبکہ اس میں دیگر ممالک کی شمولیت کے دروازے بھی کھلے رکھے گئے ہیں۔ سرگئی لاوروف کے مطابق مکہ معاہدے کا تصور......

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

صدر زرداری کا فرانس کا نجی دورہ منسوخ، آج پاکستان پہنچیں گے

لندن (م ڈ) صدر آصف علی زرداری دورہ برطانیہ مکمل کر کے (آج) 8 ستمبر کو پاکستان روانہ ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق صدر زرداری نے دورہ برطانیہ کے بعد دو دن کے لیے فرانس جانا تھا مگر انہوں نے فرانس......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

بلاول بھٹو سے ملاقات کیلئے تیار ہیں: ترجمان اپوزیشن اتحاد

پیپلز پارٹی کو اپنی پوزیشن کلیئر کرنی ہوگی، کراچی میں کارکنوں کو ہراساں کیا گیا

بلاول وطن واپس آئیں گے تو رابطہ ہوگا، اس میں سب چیزیں طے ہو جائیں گی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علامہ ناصر عباس کو پیپلز پارٹی کی قیادت نے ملاقات کا کہا ہے۔ ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ بلاول بھٹو نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کو سندھ آمد پر خوش آمدید کہا اور جیسے ہی پی ٹی آئی کا......

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

جلد بازی میں صوبوں کے قیام کا فیصلہ وفاق کی یکجہتی کیخلاف ہوگا: بیرسٹر گوہر

صوبوں کے قیام پر متنازعہ قانون سازی نہیں ہونی چاہیے، مریم دہشتگردی سے متعلق بیان پر معافی مانگیں

سندھ کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں، وزیر اعلیٰ کے پی کا استقبال عکاسی کرتا ہے کہ عوام سٹیٹس کو نہیں چاہتی

پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے انڈیا ہے، قومی سیاسی قیادت کو سنجیدہ رویہ رکھنا چاہیے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ صوبوں کے قیام کیلئے متنازعہ قانون سازی نہیں ہونی چاہیے، جلد بازی میں صوبوں کے قیام کا فیصلہ وفاق کی یکجہتی کے خلاف ہوگا، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کو دہشتگردی سے......

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

خواندگی ایک بااختیار معاشرے کی بنیاد ہے، بلاول بھٹو

ہر بچے کو سیکھنے، خواب دیکھنے اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا حق حاصل ہے

کراچی (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ خواندگی ایک بااختیار معاشرے کی بنیاد ہے اور ہر بچے کو سیکھنے، خواب......

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کا تین روزہ جسمانی ریمانڈ منظور

سی ٹی ڈی کے حوالے، این سی سی آئی اور سی ٹی ڈی میں مقدمات درج ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت کوئٹہ کے جج محمد علی مبین نے سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کو تین روزہ جسمانی ریمانڈ پر سی ٹی ڈی کے......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت اور جماعت اسلامی کے مذاکرات، قابل عمل تجاویز کا خیر مقدم

ناقابل عمل تجاویز پر وضاحت کی یقین دہانی، تین روز بعد مذاکرات کا دوسرا راؤنڈ ہوگا، احسن اقبال کی بات چیت

جانتے ہیں کہ ہم آئی ایم ایف کے شکنجے میں پھنسے ہوئے ہیں، بہت سے فیصلے حکومت کی مجبوری ہیں، لیاقت بلوچ

کوئی حکومت نہیں چاہتی ملک میں احتجاج ہو، جماعت اسلامی کا بڑا پن ہے کہ ہر ایشو پر مذاکرات کا راستہ کھلا رکھا، رانا ثناء اللہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومتی مذاکراتی ٹیم نے جماعت اسلامی کی قابل عمل تجاویز کا خیر مقدم اور ناقابل عمل تجاویز پر وضاحت کی یقین دہانی کرا دی۔ اسلام آباد میں وفاقی وزارت منصوبہ بندی کے دفتر میں جماعت اسلامی اور حکومتی وفود کے درمیان پیٹرولیم لیوی کے خاتمے سے متعلق مذاکرات ہوئے......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل سے صدر بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

گھریلو ملازمین پر تشدد کرنے پر جرمانہ عائد کرنے کا بل منظور

تنخواہ نہیں ملتی، تشدد بھی ہوتا ہے، جرمانہ ہونے سے ڈر تو ہوگا، سینیٹر سرمد علی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی داخلہ نے کرمنل لاء ترمیمی بل 2026 منظور کر لیا۔ سینیٹ قائمہ کمیٹی داخلہ کے اجلاس میں سینیٹر سرمد علی نے کرمنل لاء ترمیمی بل 2026 پیش کیا جسے کمیٹی نے منظور کر لیا۔ سینیٹر سرمد علی نے کہا کہ گھر یلو......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرولیم قیمتوں میں اضافے کا معاملہ وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے معاملے پر وفاقی آئینی عدالت میں کیس کی جلد سماعت کے لیے درخواست دائر کر دی گئی......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن زیارت تحقیقاتی کمیشن کی جانب سے سماعت

اندراج شدہ گواہان تحقیقاتی کمیشن کے روبرو پیش، اپنے بیانات جمع کروائے

دہشت گرد عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے، پولیس حکام کی کمیشن کو آگاہی

کوئٹہ (خ ن) تحقیقاتی کمیشن کے ایک اعلامیہ کے مطابق مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گرد حملے کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر نواز رانا نے کھلی عدالت میں کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے......

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر کا 20 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور

3 برس سے روپوش ہونے کے باعث اشتہاری قرار دیا گیا تھا، پولیس

لاہور (بیورو رپورٹ) انسداد دہشتگردی کی عدالت (اے ٹی سی) لاہور نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما حماد اظہر کا 20 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کرتے ہوئے انہیں پولیس کے حوالے کر دیا۔ ترجمان اینٹی کرپشن پولیس کے مطابق......

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ، تھانے پر دستی بم حملہ، ایک اہلکار شدید زخمی

دستی بم تھانے کے قریب گر کر زور دار دھماکے سے پھٹ گیا

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ میں نامعلوم ملزمان کی جانب سے تھانہ پر پھینکا گیا دستی بم تھانے کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

عدالت عالیہ بلوچستان کا سمنگلی روڈ کی تعمیر میں مبینہ رکاوٹوں کا نوٹس

نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کی دوبارہ کھدائی پر برہمی کا اظہار، متعلقہ حکام کو منصوبے کا کام بلاتعطل جاری رکھنے کی ہدایات جاری

سمنگلی روڈ کے تعمیراتی کام کو روکنے کا کوئی حکم جاری کیا گیا ہے تو اسے فوری طور پر معطل کرایا جائے، چیف جسٹس بلوچستان

ترقیاتی منصوبے میں رکاوٹ برداشت نہیں، خلاف ورزی پر سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، مزید سماعت 24 ستمبر تک ملتوی

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے سمنگلی روڈ سمیت کوئٹہ کے مختلف ترقیاتی منصوبوں سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران عدالت......

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے: جعفر مندوخیل

حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنے حصے کا کردار ادا کرنا ہوگا

آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے، گورنر بلوچستان

ڈیجیٹل لٹریسی ہی جدید دنیا سے موثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، خواندگی کے عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواندگی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن ہمیں اس عزم اور احساس کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اسرائیلی فوج کی بمباری 14 لبنانی شہید، ہسپتال اور مکانات تباہ

لبنانی صدر جوزف عون کی اسرائیلی حملوں کے دوبارہ آغاز کی شدید مذمت

بیروت (م ڈ) اسرائیلی فوج نے لبنان میں جنگ بندی معاہدے کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے تازہ بمباری سے مزید 14 لبنانی شہید ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق......

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی امیر مفتی محمد احمد خان، نائب امیر مفتی عبدالرزاق و دیگر یوم ختم نبوت ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

صحافی بلال غوری کو ہتھکڑیوں میں عدالت پیش کر دیا گیا

عدالت کی 3 دن کے لیے این سی سی آئی اے کی تحویل میں دینے کی ہدایت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پیکا ایکٹ کے تحت درج مقدمے میں گرفتار سینئر صحافی بلال غوری کو ہتھکڑیوں میں اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

یکطرفہ اقدامات متنازع جموں و کشمیر کی حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے: پاکستان

بھارت کے نام نہاد سرکاری نقشوں اور یکطرفہ خودمختاری کے دعوؤں کی کوئی حیثیت نہیں، ترجمان دفتر خارجہ

تنازع کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود بین الاقوامی تنازعات میں سے ایک ہے، بیان

اسلام آباد (شاکر رحمان) پاکستان نے جموں و کشمیر سے متعلق بھارت کے بے بنیاد دعوے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بھارت کے یکطرفہ اقدامات متنازع جموں......

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کراچی ہمیشہ مظلوم رہا ہے، 2 خاندان پورے پاکستان پر مسلط ہیں: سہیل آفریدی

بلاول بھٹو نے کراچی آنے پر خوش آمدید کہا مگر ہمارے راستے بند کر دیے گئے، ہمیں کچے سے آنا پڑا، وزیراعلیٰ کے پی

سندھ کے عوام کی بدقسمتی ہے کہ ایسے لوگ ان پر حکمران ہیں، یہ اسمبلیاں غلط طریقے سے آئی ہیں، وکلاء کنونشن سے خطاب

کراچی (م ڈ) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کا کہنا ہے کہ سندھ کے عوام کی بدقسمتی ہے کہ ایسے لوگ ان پر حکمران......

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ سول ہسپتال میں جڑواں بچوں کی پیدائش کے بعد 1 نومولود غائب

الٹراساؤنڈ اور ہسپتال ریکارڈ میں جڑواں بچوں کا اندراج موجود ہے، والد

سول ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر عبدالہادی نے تحقیقات کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) کوئٹہ کے سول اسپتال کوئٹہ کے گائنی وارڈ میں زچگی کے دوران جڑواں بچوں کی پیدائش کے بعد ایک نومولود کے مبینہ طور پر غائب ہونے......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

30 بلٹ پروف گاڑیوں کی خریداری کیلئے 6.6 ارب روپے منظور

اقتصادی رابطہ کمیٹی کی دانش اسکولز اتھارٹی فنڈ کیلئے 5 ارب روپے سپلیمنٹری کی منظوری

اجلاس میں گوادر سے گدھے کے گوشت اور کھالوں کی برآمد کی تجویز منظور کر لی گئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ کی زیر صدارت کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں ایس سی او سربراہی اجلاس کے لیے 30 بلٹ پروف گاڑیوں کی منظوری دی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق بلٹ پروف گاڑیوں کیلئے 6.6 ارب روپے......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کندھ کوٹ، مسافر کوچ کو حادثہ 6 افراد جاں بحق

کندھ کوٹ، کراچی (بیورو رپورٹ) کندھ کوٹ میں انڈس ہائی وے پر تیز رفتار مسافر کوچ الٹنے سے 6 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق حادثہ کندھ کوٹ کے سوکر موڑ کے قریب پیش آیا جہاں......

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

بانی پی ٹی آئی سے آج وکلاء کی ملاقات کا دن

فہرست جیل حکام کو بھیج دی گئی، وکلاء (آج) اڈیالہ پہنچیں گے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف نے بانی سے ملاقات کرنے کیلئے 6 وکلاء رہنماؤں کی فہرست اڈیالہ......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

حماد اظہر کی بازیابی کیلئے والدہ نے لاہور ہائیکورٹ سے رجوع کر لیا

لاہور (بیورو رپورٹ) پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر کی بازیابی کے لئے ان کی والدہ نے لاہور ہائیکورٹ سے رجوع کر لیا۔ حماد اظہر کی والدہ نے بیرسٹر ابوذر سلمان خان نیازی......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

5 لاکھ 20 ہزار تنخواہ میں گزارا نہیں ہوتا، شائلہ رانا

نہ رہنے کو گھر نہ گاڑی اور نہ ہی کوئی سرکاری ڈرائیور فراہم کیا جاتا ہے

اراکین پارلیمنٹ کی 10 لاکھ تنخواہ ہونی چاہیے، لیگی ایم این اے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ ن کی رکن قومی اسمبلی شائلہ رانا نے اراکین پارلیمنٹ کی مراعات اور موجودہ تنخواہوں پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 لاکھ 20 ہزار روپے ماہانہ میں گزارا کرنا ناممکن ہو چکا ہے اور اراکین کی تنخواہ کم از کم......

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم جلد ملیں یا پھر میں وزارت چھوڑ جاؤں گا، قیصر شیخ

وزیراعظم ملاقات کیلئے وقت نہیں دیتے، وفاقی وزیر پھٹ پڑے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر قیصر شیخ نے شکوہ کیا وزیراعظم ملاقات کیلئے وقت نہیں دیتے، کوشش ہے جلد وزیراعظم ملیں یا پھر میں وزارت چھوڑ جاؤں گا......

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

جن کے پاس دوا کے پیسے نہیں، انکے ٹیکس پر عدالتیں چلتی ہیں: چیف جسٹس پشاور

خیبر پختونخوا میں ایک دن عدالتوں کے بائیکاٹ سے 12 کروڑ روپے عوام کے ضائع ہوتے ہیں، خطاب

عدالتوں کے لیے اے ڈی پی میں بجٹ الاٹمنٹ 2 ارب روپے سے بڑھا کر 6 ارب روپے کر دی گئی ہے

پشاور (م ڈ) چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ جن کے پاس دوا کے پیسے نہیں، ان کے ٹیکس پر عدالتیں چلتی ہیں۔ پشاور ہائیکورٹ کے عدالتی سال 2026-27 کی افتتاحی تقریب کورٹ روم نمبر ایک میں منعقد ہوئی جس میں چیف جسٹس پشاور ہائیکورٹ......

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

قزاقوں کے ہاتھوں یرغمال پاکستانیوں کے اہلخانہ پر پولیس کا دھاوا

مظاہرین منسٹری آف فارن افیئرز کے دفتر کے قریب دھرنے پر بیٹھے تھے

کراچی (بیورو رپورٹ) صومالیہ میں بحری قزاقوں کے ہاتھوں یرغمال پاکستانیوں کے اہلخانہ نے کراچی میں احتجاج کیا، پولیس نے کئی مظاہرین کو گرفتار کر لیا......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

سابق سینیٹر مشتاق سمیت 96 ملزمان کی ضمانت منظور

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد نے کشمیر سے متعلق مظاہرے کے خلاف درج مقدمے میں سابق سینیٹر مشتاق سمیت 96 ملزمان کی ضمانت بعد از گرفتاری منظور کر لی۔ بیرسٹر......

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان لاہور میں دھرنا کے مقام پر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بلوچ جاری ترقیاتی منصوبوں اور جدید آئی ٹی لیب کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بی ڈی اے کے ملازمین تنخواہوں سے محروم، گھروں میں فاقے

ملازمین اپنی ذمہ داریاں ایمانداری اور فرض شناسی سے انجام دے رہے ہیں، مقصود الرحمان

دو ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی نے حالات سنگین بنا دیے، گھروں کے چولہے بجھ گئے

[illegible]

بلدیاتی انتخابات کا عمل فوری طور مکمل کیا جائے، سماجی پارٹی

بلدیاتی نظام متحرک نہ ہونے کی وجہ سے عوام کے مسائل جوں کے توں ہیں

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے التواء، حلقہ بندیوں میں تبدیلی پر تحفظات ہیں

[illegible] ...سنگین غیر فعال اور عوام کے مسائل جوں کے توں ہیں کیونکہ بلدیاتی نظام کے تحت ہی عوام کو نچلی سطح پر ان کے مسائل حل ہونے کی قوی امید ہوتی ہے ہمارا صوبائی حکومت سے مطالبہ ہے کہ بلدیاتی انتخابات کا عمل مکمل کر کے فوری طور پر وسائل اور اختیارات نچلی سطح پر منتقل کر کے عوام کے دیرینہ مسائل کے خواب کو شرمندہ تعبیر بنایا جا سکے۔

...تاپر مکمل کئے جائیں۔ یہ بات انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ بلدیاتی انتخابات 1-2013ء کے دوران ہوئے جبکہ میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب منتخب کونسلرز نے جنوری 2015ء میں کیا تھا۔ اس کے بعد بلدیاتی اداروں کی مدت مکمل ہونے پر بلوچستان کے مختلف علاقوں میں انتخابات ہوئے لیکن صوبائی...

سابق سیکرٹری خصوصی ایجوکیشن حیات اللہ کاکڑ

[illegible] ...ان کی صلاحیتوں اور کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں لسبیلہ ڈویژن کا کمشنر تعینات کیا، جو ان کی اچھی کارکردگی اور انتظامی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے مخلصانہ انداز میں کام کرنے والے افسران کی حوصلہ افزائی ضروری ہے، تاکہ وہ مزید جذبے اور محنت کے ساتھ عوام خصوصاً غریب خواتین کی خدمت کر سکیں۔

نرسز صحت کے نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں

دوران ڈیوٹی تشدد، ہراسانی یا بدسلوکی کسی صورت قابل قبول نہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان نرسز فیڈریشن، ہیومینٹیرین ٹیم بلوچستان اور بلوچستان نرسنگ ایسوسی ایشن نے راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں نرسنگ اسٹاف کے ساتھ مبینہ تشدد، ہراسانی اور بدسلوکی کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں تنظیموں کے نمائندگان نے کہا کہ نرسز صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں اور دوران ڈیوٹی ان کے ساتھ تشدد، ہراسانی یا بدسلوکی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایسے واقعات نہ صرف نرسنگ اسٹاف کے بنیادی حقوق اور عزت نفس کو متاثر کرتے ہیں بلکہ صحت کے اداروں میں محفوظ اور پرامن ماحول کے حوالے سے بھی سنجیدہ سوالات اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کرائی جائے، ملوث افراد کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور متاثرہ نرسنگ اسٹاف کو مکمل تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے۔ تنظیموں نے مزید مطالبہ کیا کہ ہسپتال میں نرسنگ اسٹاف کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر سیکیورٹی انتظامات اور شکایات کے ازالے کا باقاعدہ نظام فوری طور پر نافذ کیا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو۔ پاکستان نرسز فیڈریشن، ہیومینٹیرین ٹیم بلوچستان اور بلوچستان نرسنگ ایسوسی ایشن نے وزیراعظم پاکستان، وزیراعلیٰ پنجاب اور وفاقی وزیر صحت سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نرسز کی عزت، وقار اور تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

حاجی عبدالباقی خدائیدادزئی کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری نواب ایاز خان جوگیزئی، مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان، نوابزادہ اسفندیار جوگیزئی، نعمت کاکڑ، حاجی دارا خان جوگیزئی، نجیب پامیر اور دیگر ضلعی، تحصیل اور علاقائی رہنماؤں نے پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن حاجی عبدالباقی خدائیدادزئی کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی ہے۔

آغا عمر بنگلزئی کی غلام دستگیر بادینی کے والد کی وفات پر تعزیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے سابق نگران وزیر داخلہ آغا عمر بنگلزئی نے گزشتہ روز جمعیت علماء اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی حاجی میر غلام دستگیر بادینی کے والد حاجی جمعہ خان بادینی کی وفات پر تعزیت کا اظہار اور فاتحہ خوانی کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کیلئے خصوصی دعا مانگی اس موقع پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے چیف انجینئر حاجی محمد اسحاق مینگل، احسان بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور ان کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت و توفیق دے۔

کوئٹہ: سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر سینئر صحافی و ایڈیٹر ظاہر خان ناصر کے بڑے بھائی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بجلی بند رہے گی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق مختلف ٹرانسمیشن لائن اور گرڈ اسٹیشنوں پر ضروری کام کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 66 kv سوریج گرڈ اسٹیشن سے 7 ستمبر اور 8 ستمبر کو صبح 7 بجے سے شام 7 بجے تک بجلی بند رہیگی۔ اسکے علاوہ 132 kv اوستہ محمد۔ گنداخہ ٹرانسمیشن لائن پر 8 ستمبر سے 10 ستمبر تک (روزانہ) صبح 7 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک مرمتی کام کیا جائے گا جس کے باعث اس دورانیے میں اوستہ محمد گرڈ اسٹیشن کے 11 kv فیڈرز کا نج جعفرآباد فیڈر سے بجلی بند ہوگی۔

پنجاب کو صوبوں سے نہیں موروثی سیاست سے خطرہ ہے، اقبال کاکڑ

ملک کو خاندانی اجارہ داری، روایتی سیاسی مفادات نے نقصان پہنچایا ہے

کوئٹہ (اے پی پی رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے گرین پاکستان پارٹی کے مرکزی صدر اقبال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پنجاب کو اس کے ہمسایہ صوبوں سے نہیں بلکہ مریم نواز کی موروثی سیاست اور فرسودہ سیاسی نظام سے خطرہ ہے۔ اقبال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان، خیبرپختونخوا، سندھ اور پنجاب ایک ہی ملک کے آئینی و جغرافیائی حصے ہیں۔ ایک صوبے کے عوام کو دوسرے صوبے کے لیے خطرہ قرار دینا قومی یکجہتی اور قومی وژن کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی ایک قومی مسئلہ ہے، جس کا مقابلہ صوبائی تقسیم اور الزام تراشی سے نہیں بلکہ مشترکہ قومی پالیسی، مؤثر حکمرانی اور تمام صوبوں کے درمیان تعاون سے کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کو موروثی سیاست، خاندانی اجارہ داری اور روایتی سیاسی مفادات نے نقصان پہنچایا ہیں جس میں شریف اور زرداری خاندان کا اہم کردار ہیں

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ حافظ محمد طارق لوکل ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے آسان اور بروقت اجراء کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فیضان اہلبیت ٹرسٹ کے زیر اہتمام چوتھی میلاد کانفرنس کا انعقاد

عاقب عطاری و دیگر نعت خوانوں نے نذرانہ پیش کیا، علامہ شہزاد خصوصی خطاب

[illegible]

...تحت کونسل کے زیر اہتمام مختلف مدارس کے طلباء میں ہونے والے نعتیہ مقابلوں میں جیتنے والے طلباء کو اسناد اور تحائف پیش کئے گئے جبکہ علامہ مختار احمد حبیبی نے اپنے مخصوص خوبصورت انداز میں نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں سلام پڑھا۔ اختتام پر ملک و ملت کے لئے خصوصی دعا ہوئی اور لنگر تقسیم کیا گیا

...نگرانی ہونے والی میلاد کانفرنس میں مفتی محمد جان قاسمی، مفتی مختار احمد حبیبی، سید عرفان شاہ، پیر سید علاؤالدین عرف چن پیر، علامہ شہزاد مدنی، علامہ شعیب، صوفی اسلم بٹ، غازی سعید خان سرحدی، علامہ شمس الحق قادری، ذوالفقار طارق سمیت دیگر علماء و مشائخ نے شرکت کی، ثناء خوانان مصطفیٰ مدنی چینل کے محمد عاقب عطاری، جمیل رضا

ظاہر ناصر کے بھائی عبداللہ ناصر کی وفات پر فاتحہ خوانی جاری

[illegible] ...سینئر نائب صدر آغا فاق کی، مری قومی اتحاد کے سربراہ میر شفقت مری، چیف انجینئر میٹروپولیٹن اشفاق احمد بادینی، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سیکورٹی انچارج سعادت اللہ، حاجی عرفان، حاجی سیف اللہ آغا محمد، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، عمران ترین، شاہ زمان کاکڑ، ڈپٹی ڈائریکٹر ای پی آئی ڈاکٹر ظفر خوستی، عبداللہ خان ناصر، سیکرٹری افضل خوستی، الصادق گرامر ہائی سکول کے ڈائریکٹر عبدالحبیب درانی، سینئر صحافی سلیم شاہد، انور خان ناصر، اے پی پی کے بیورو چیف نذیر بلوچ، کوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر رضا الرحمن، عبدالخالق رند، بیورو چیف سماء ٹی وی جلال نورزئی، رشید بلوچ و دیگر نے ظاہر خان ناصر کے گھر جا کر ان سے تعزیت اور دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائیں اور لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائیں

شہریوں اور تعمیراتی شعبے سے وابستہ افراد کی رہنمائی کا سلسلہ جاری

متعلقہ زون کے مختلف علاقوں، میکانگی روڈ، عارف روڈ اور تیل گودام کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی کے کوئٹہ شہر میں محفوظ و معیاری تعمیرات یقینی بنانے کے عزم کے تحت میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے بلڈنگ کوڈ اور تعمیراتی ضوابط پر عملدرآمد کے ساتھ ساتھ شہریوں اور تعمیراتی شعبے سے وابستہ افراد کی رہنمائی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کی ہدایات پر زرغون زون مانیٹرنگ سپروائزر رحیم اللہ دین کی نے متعلقہ زون کے مختلف علاقوں، میکانگی روڈ، عارف روڈ اور تیل گودام کا دورہ کیا۔ دوران معائنہ زیر تعمیر عمارتوں کے متعلقہ ٹھیکیداروں سے تعمیراتی اجازت نامہ، منظور شدہ نقشہ اور دیگر ضروری دستاویزات کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں۔ جہاں بلڈنگ پرمٹ یا دستاویزات موقع پر موجود نہیں تھیں، وہاں تعمیراتی کام کو عارضی طور پر روکنے کی ہدایت کرتے ہوئے متعلقہ افراد کو رہنمائی فراہم کی گئی کہ وہ ضروری دستاویزات مکمل کر کے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ سے باقاعدہ بلڈنگ پرمٹ حاصل کریں، جس کے بعد ضابطے کے مطابق تعمیراتی کام دوبارہ جاری رکھا جا سکے گا۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ عمارت مالکان، ٹھیکیداروں اور تعمیراتی شعبے سے وابستہ افراد سے اپیل کرتا ہے کہ وہ تعمیر شروع کرنے سے قبل ضروری منظوری اور دستاویزات مکمل کر لیں۔

تحصیل چچپائی میں مسلح گروہوں کی آمد، عوام میں خوف و ہراس

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں تحصیل چچپائی، ضلع کوئٹہ میں مسلح گروہوں کی آمد، امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور عوام میں پھیلتے ہوئے خوف و ہراس پر گہری تشویش اور شدید مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشتون علاقوں کو ایک مرتبہ پھر بدامنی، دہشتگردی، اغواء، ٹارگٹ کلنگ اور مسلح گروہوں کی سرگرمیوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ چچپائی جیسے علاقے، جہاں عوام پہلے ہی مختلف مشکلات اور عدم تحفظ کا شکار ہیں، وہاں مسلح گروہوں کی موجودگی اور نقل و حرکت انتہائی تشویشناک امر ہے۔ ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ عوام کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرے، مگر بدقسمتی سے پشتون علاقوں میں مسلسل رونما ہونے والے دہشتگردی کے واقعات نے حکومتی اور ریاستی پالیسیوں کی ناکامی کو واضح کر دیا ہے۔ اسی طرح مسلح جتھوں کی اطلاعات سامنے آئی رہی ہیں، جبکہ اگست کے دوران زیارت، ہرنائی، لونی اور دیگر علاقوں میں بھی دہشتگردی اور مسلح سرگرمیوں کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ دہشتگردی کسی بھی نام، گروہ یا جواز کے تحت ہو وہ قابل مذمت ہے۔

سید ندیم سے جاپان فرینڈ آف پاکستان ہیتومی سونوداسان کی ملاقات

بلوچستان میں تعلیم، صحت، پانی، زراعت، مختلف انفراسٹرکچر منصوبوں پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ سے جاپان کی معروف گیروں کارپوریشن کے سینئر آرکیٹیکٹ (فرینڈ آف پاکستان) ہیتومی سونوداسان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں تعلیم، صحت، پانی، زراعت، مختلف انفراسٹرکچر منصوبوں سمیت جاپان اور پاکستان کے درمیان ثقافتی تبادلے کو فروغ دینے سمیت ایئرپورٹ سیکیورٹی کی بہتری کیلئے تقریباً 7 ارب روپے مالیت کے (جائیکا) گرانٹ ایڈ پروجیکٹ (مرحلہ دوم) کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ واضح رہے کہ (فرینڈ آف پاکستان) ہیتومی سونوداسان ماضی میں ین کریڈٹ کے تحت بلوچستان میں مالی معاونت والے منصوبوں سمیت 2 سو سے زائد مڈل سکولوں کی تعمیر میں اہم ترین خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ہیتومی سونوداسان نے کہا کہ جاپان گورنمنٹ جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے ذریعے بلوچستان میں بنیادی ڈھانچے، سڑکوں، پانی کی فراہمی، سماجی ترقی کے منصوبوں میں معاونت کر رہی ہے، پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے بلوچستان کو 22 سے زائد جدید ڈرلنگ رگز کی فراہمی سمیت مختلف انفراسٹرکچر منصوبوں کی تکمیل میں تعاون فراہم کیا ہے، بلوچستان کے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی کے کنویں کھودنے کیلئے جدید ترین ڈرلنگ مشینری فراہم کی گئی ہے، تعلیم اور صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے مختلف منصوبوں میں تکنیکی معاونت فراہم کی یہ منصوبے بلوچستان کے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے جاپان کی طویل مدتی ترقیاتی شراکت داری کا حصہ ہیں۔ ہیتومی سونوداسان نے کہا کہ گورنمنٹ آف جاپان نے پاکستان میں سڑکوں کے نیٹ ورک میں بہتری کیلئے پاکستان کے ساتھ مختلف منصوبوں، جن میں انڈس ہائی وے اور کوہاٹ ٹنل شامل ہیں میں شراکت داری کے علاوہ غازی بروتھا ہائیڈرو پاور منصوبے کے علاوہ قومی ٹرانسمیشن لائنز اور گرڈ اسٹیشنز کی مضبوطی سمیت پاکستان کے معاشی انفراسٹرکچر اور سماجی بنیادوں کی بحالی میں تعاون کیا ہے۔

حاجی عبدالواحد لہڑی انتقال کر گئے

کوئٹہ (آن لائن) حاجی عبدالواحد لہڑی انتقال کر گئے وہ مرحوم حاجی صاحب جان لہڑی، مرحوم حاجی موسیٰ جان لہڑی، مرحوم حاجی عبدالرحیم لہڑی، مرحوم حاجی عبدالحکیم لہڑی، مرحوم حاجی عبدالرف لہڑی، حاجی عبدالصمد لہڑی، اور مرحوم حاجی احمد جان لہڑی کے بھائی تھے جبکہ اسداللہ عرف اجمل، امین اللہ، حمد اللہ، شمس اللہ، حکمت اللہ کے والد تھے مرحوم کی فاتحہ خوانی مرکزی مسجد حاجی عبدالحکیم گلی جہانگیر آباد چکلاک میں جاری ہے دریں اثناء جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ اور دیگر نے مرحوم کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے ملاقات کر رہے ہیں

عمران خان پاکستان کے لیے لازم و ملزوم ہیں، رحیم کاکڑ

عمران خان کی رہائی سے ہی ملک کے حالات ٹھیک ہو جائیں گے

[illegible]

مریم نواز کے بیان کی مذمت کرتا ہوں، ملک سمندر خان

صوبوں کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنا ملک کے مفاد میں نہیں

[illegible] ...ایڈووکیٹ نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے حالیہ بیانات پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ بلوچستان اور خیبرپختونخوا کے معدنی وسائل اور دیگر قدرتی ذخائر سے متعلق مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے صوبائی تعصبات کو ہوا دی جا رہی ہے۔ اپنے بیان میں ملک سمندر خان کاسی نے کہا کہ مقصد پنجاب کے عوام کو خوش کرنا اور صوبوں کے درمیان فاصلے ملک کے بجائے اپنے پڑوسی صوبوں سے درپیش خطرات کا ذکر کیا۔ ملک سمندر خان کاسی نے کہا کہ صوبوں کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنا ملک کے مفاد میں نہیں اور اس سے وفاقی وحدت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبرپختونخوا کے عوام اپنے آئینی حقوق، قدرتی وسائل اور سیاسی و معاشی اختیارات کے حوالے سے واضح موقف رکھتے ہیں

پی ایم اے کے انتخابات، ڈاکٹر نعیم زرکون بلا مقابلہ صدر منتخب

ڈاکٹر فرید سالالی کی نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد، نیک خواہشات

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے انتخابات میں پروفیشنل ڈاکٹرز فورم پینل کے تمام ممبران بلا مقابلہ منتخب ہوگئے۔ چیئرمین الیکشن کمیشن پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان چیپٹر ڈاکٹر فرید احمد سالالی کے مطابق پی ایم اے بلوچستان کے انتخابات کے لئے پروگریسو ڈاکٹرز الائنس اور پروفیشنل ڈاکٹرز فورم نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے جس کے بعد پروگریسو ڈاکٹرز الائنس پینل نے پروفیشنل ڈاکٹرز فورم کے امیدواروں کے حق میں اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے جس کے بعد ڈاکٹر نعیم زرکون صدر، ڈاکٹر عبدالجبار سومرو صدر، ڈاکٹر زرک خان جنرل سیکرٹری، ڈاکٹر نوراللہ موسیٰ خیل نائب صدر، ڈاکٹر یسین گل نائب صدر، ڈاکٹر محمد اسلم جوائنٹ سیکرٹری، ڈاکٹر احمد عباس جوائنٹ سیکرٹری، ڈاکٹر عبداللہ وردگ پریس سیکرٹری، ڈاکٹر طارق بلوچ فنانس سیکرٹری، ڈاکٹر ارشاد بلوچ چیئرمین فیلڈ آپریشن دو سال کیلئے بلا مقابلہ منتخب ہوگئے جن کی مدت کار 12 ستمبر 2026 سے شروع ہوگی۔ چیئرمین الیکشن کمیشن پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان چیپٹر ڈاکٹر فرید احمد سالالی نے انتخابی عمل میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں اور ووٹرز کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پروگریسو ڈاکٹرز الائنس کی جانب سے اپنے پینل سے دستبرداری کے فیصلے کا احترام کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نو منتخب عہدیداران پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے آئین، قواعد و ضوابط اور ادارہ جاتی روایات کے مطابق اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے اور صوبے کی طبی برادری کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔ ڈاکٹر فرید احمد سالالی نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یاد رہے کہ پی ایم اے بلوچستان کے صوبائی انتخابات پانچ سال سے زائد عرصے کے وقفے کے بعد منعقد ہوئے ہیں، جو صوبے کی طبی برادری کے لیے ایک اہم جمہوری پیش رفت ہے۔

کوئٹہ: ایک ٹریفک اہلکار اپنے بچوں کیلئے بلوچی اور پشتو لباس پسند کر رہے ہیں

جبری گمشدگیوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے، نصراللہ بلوچ

وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کا احتجاجی کیمپ 6351 روز بھی جاری رہا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی جانب سے لاپتہ افراد کی بازیابی کے حوالے سے لگایا گیا احتجاجی کیمپ 6351 روز بھی جاری رہا وی بی ایم پی کے چیئرمین نصراللہ بلوچ سے گزشتہ روز کیمپ میں کامریڈ منظور بلوچ، بجار خان اور سورش گچکی نے دورہ کر کے اظہار یکجہتی کیا۔ اس موقع پر چیئرمین نصراللہ بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جبری گمشدگیاں اور لاپتہ افراد کا ماورائے عدالت قتل آئین پاکستان، ملکی قوانین اور بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جبری گمشدگیوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے، لاپتہ افراد کو ماورائے عدالت کارروائیوں کا نشانہ بنانے کی بجائے قانون کے مطابق عدالتوں میں پیش کیا جائے اور تمام لاپتہ افراد کو فوری طور پر بازیاب کرایا جائے تاکہ ان کے لواحقین اور عزیز و اقارب میں پائی جانے والی تشویش دور ہو سکے۔

عالمی فورم پر پاکستان کی نمائندگی کرنے پر فخر ہے، ڈاکٹر ہدایت اللہ

آنکولوجی کے شعبے میں نمائندگی کا آسٹریلیا کے شہر برسبین میں موقع ملا ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بولان میڈیکل کمپلیکس کے معروف معالج ڈاکٹر ہدایت اللہ نے کہا ہے کہ پاکستان کے طبی ماہرین اور ڈاکٹروں کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا رکھا ہے جس کی وجہ سے ان کی قابلیت کی بدولت انہیں دنیا مانتی ہے جس کی بدولت عالمی فورم پر بلوچستان کی سرزمین سے تعلق رکھنے والے طبی شعبے سے وابستہ ہونے پر مجھے پاکستانی آنکولوجی کے شعبے میں نمائندگی کرنے کا آسٹریلیا کے شہر برسبین میں موقع ملا ہے انہوں نے کہا کہ سوسائٹی آف میڈیکل آنکولوجی آف پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے اس فورم پر آنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ جس فورم پر دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے ماہرین سرگرم اور آنکولوجی کی اس اہم عالمی کانگریس میں پاکستانی طبی شعبے کی علمی و پیشہ ورانہ خدمات کو اجاگر کیا گیا۔ عالمی فورم پر پاکستان کی نمائندگی اور پاکستانی آنکولوجی کے شعبے میں جاری کاوشوں کو پیش کرنا میرے لئے ایک قابل فخر اور یادگار موقع ہے۔ اور اس عالمی فورم پر میری شرکت پاکستانی آنکولوجی کمیونٹی کی محنت، ٹیم ورک، پیشہ ورانہ عزم اور بین الاقوامی سطح پر بڑھتی ہوئی شناخت کی عکاس ہے، اور پاکستان کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی بمقام حب

حکم قرقی جائیداد احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (88 ض ف)

مقدمہ نمبر 72/26 FIR نمبر 28/26 سرکار بنام: مختیار عرف ٹلا وغیرہ

جرم زیر دفعہ ATA , 7 (2) , 7(i) (b) (h) (i) , 1 (2) 11 (f) CTD خضدار

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) مختیار عرف ٹلا ولد خیر محمد (2) مقبول عرف گمان ولد دل مراد (3) ڈاکٹر واحد بخش ولد خیر محمد (4) انیس عرف اسحاق ولد شیر (5) رفیق عرف مسافر ولد مراد بخش ساکنان جھاؤ جرم زیر دفعہ ATA , 7 (2) , 7(i) (b) (h) (i) , 1 (2) 11 (f) کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ مسمی مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ بالا ملزم فرار ہو گیا ہے یا اس نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا کی جائیدادیں اپنے قبضہ میں لا کر حکم ثانی قرق رکھو اس وارنٹ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وارنٹ مورخہ 14-09-2026 تک واپس کرو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت حب

PRQNo1254/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی بمقام حب

حکم قرقی جائیداد احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (88 ض ف)

مقدمہ نمبر 91/26 FIR نمبر 11/26 سرکار بنام: ڈاکٹر واحد بخش وغیرہ

جرم زیر دفعہ ATA , 7 (2) , 7 (i) (b) (h) (i) , 1(2) 11 (f) CTD خضدار

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) ڈاکٹر واحد بخش عرف سٹے ولد خیر محمد (2) ذکریا ولد ابراہیم (3) انیس عرف اسحاق ولد شیر (4) یار جان ولد گل محمد (5) محسن ولد غلام جان (6) امداد ولد غلام رسول ساکنان جھاؤ جرم زیر دفعہ ATA , 7 (2) , 7 (i) (b) (h) (i) , 1(2) 11 (f) کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ مسمی مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ بالا ملزم فرار ہو گیا ہے یا اس نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا کی جائیدادیں اپنے قبضہ میں لا کر حکم ثانی قرق رکھو اس وارنٹ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وارنٹ مورخہ 14-09-2026 تک واپس کرو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت حب

PRQNo1265/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی بمقام حب

حکم قرقی جائیداد احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (88 ض ف)

مقدمہ نمبر 95/26 FIR نمبر 55/26 سرکار بنام: محمد انور ولد یعقوب

جرم زیر دفعہ 11EE,07-ATA CTD خضدار

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) محمد انور ولد یعقوب جرم زیر دفعہ 11EE,07-ATA کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ مسمی مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ بالا ملزم فرار ہو گیا ہے یا اس نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا کی جائیدادیں اپنے قبضہ میں لا کر حکم ثانی قرق رکھو اس وارنٹ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وارنٹ مورخہ 12-09-2026 تک واپس کرو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت حب

PRQNo1257/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی بمقام حب

حکم قرقی جائیداد احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (88 ض ف)

مقدمہ نمبر 96/26 FIR نمبر 66/26 سرکار بنام: عبدالسلام عرف گزو وغیرہ

جرم زیر دفعہ (b) , 7 (1) (h) , 7 (1) (ff) , 7 (1) (i) ,7 (2),11F (1) (2) ,(h) 7, (2) 6 ,21 (i) ATA & 3/4 Explosive Substances Act CTD خضدار

[illegible]

7 (1) (ff) ,7 (1) (i) ,7 (2),11F (1) (2) ,6 ,21 (i) ATA & 3/4 Explosive Substances Act

[illegible] ...وارنٹ مورخہ 12-09-2026 تک واپس کرو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت حب

PRQNo1258/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی بمقام حب

حکم قرقی جائیداد احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (88 ض ف)

مقدمہ نمبر 90/26 FIR نمبر 07/26 سرکار بنام: لیاقت عرف سنگر وغیرہ

جرم زیر دفعہ ATA , 7 (2) , 7(i) (b) (h) (i) , 1 (2) 11 (f) CTD خضدار

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) لیاقت عرف سنگر، عبدالوحید عرف ڈبلیو، یاسین عرف کیا ولد ولیو ساکنہ زیارگ، عطا عرف صوبین ولد بجار ساکنہ ڈسٹرکٹ مختار عرف علی شیر ولد اسداللہ، افضل عرف فضل ولد بخش ساکنہ جرم زیر دفعہ 11 (f) 1 (2) ,7(i) (b) (h) (i) ... [illegible] ...وارنٹ مورخہ 14-09-2026 تک واپس کرو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت حب

PRQNo1260/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The BALOCHISTAN RURAL DEVELOPMENT ACADEMY invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627091187161 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** Tender Fee 1,000 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Food Items (Total Item(s) Count: 23)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 5,000,000 in Previous 3 Years Turn over of at least 4,000,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Provision of verified registration/licence **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 02 October, 2026 during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The tenders must be submitted latest by 02 October, 2026 till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 10:30 AM Address: RDA COMPLEX NEAR JABLE-E-NOOR WESTERN BYPASS ROAD QUETTA Phone no: 3219018796 Fax no: 9213263 Email: brdaquetta9@gmail.com

Director General BALOCHISTAN RURAL DEVELOPMENT ACADEMY QUETTA

DPRQ/PRQ No.1240/7-9-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The MANAGER GOVT. DAIRY FARM PANJGUR invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627091188311 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** Tender Fee Not required

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Animal Food & Medicine (Total Item(s) Count: 3)	80,000 PKR

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 2 Assignments of Similar Nature and Complexity 3,500,000 in Previous 2 Years Turn over of at least 4,000,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of amount 80,000 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 24 September, 2026 during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 24 September, 2026 till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: Govt Dairy Farm Panjgur Phone no: 0855642427 Email: muhammadhashimbaluch@gmail.com

SUPERINTENDENT GOVERNMENT DAIRY FARM LIVESTOCK DEPARTMENT PANJGUR

DPRQ/PRQ No.1241/7-9-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE-CORRIGENDUM

With reference to UP&DD "Advertisement of Tender Notice" published in the Daily Newspaper on 24-08-2026 PRQ No. 982. The corrigendum is issued against TSE mentioned below:

S. No	TSE Number	Change Area
1	TSE-2627081173063	1.Case Schedule 2. Eligibility Criteria

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Eligibility Criteria for bidders may be seen in the Bidding Documents. The bidders who have downloaded Bidding Document(s) before 11 September, 2026 are required to download the amended Bidding Document(s). The other terms and conditions shall remain same. **Address:** Directorate of Works Urban Planning & Development Department Quetta **Phone no:** 3337973913 **Email:** habibbaloch100@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER Urban Planning &Dev: Department Loralai Division at Loralai

PRQ No.1246/07-9-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

6 ستمبر 1965 پاکستان کی تاریخ کا سنہرا باب ہے، کرنل معراج عالم

یوم دفاع پر پنجگور میں تاریخی ریلی، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں کی شرکت

قوم متحد ہو تو کوئی دشمن شکست نہیں دے سکتا، یوم دفاع سیمینار اور ریلی کے شرکاء سے ڈپٹی کمانڈنٹ کا خطاب

پنجگور (این این آئی) 6 ستمبر یوم دفاع کی مناسبت سے پنجگور میں یونیورسٹی آف تربت پنجگور سے اللہ اکبر چوک اور پھر اللہ اکبر چوک سے یونیورسٹی تک ایک تاریخی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کی قیادت ڈپٹی کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز کرنل معراج عالم نے کی جبکہ ریلی کی قیادت میں یونیورسٹی آف مکران کے وائس چانسلر پروفیسر میر سعادت بلوچ، سعود احمد ساسولی، بہار خان شہی زئی، حق دو تحریک کے ملا فرہاد، پی ٹی آئی کے اسد اللہ بلوچ، مسلم لیگ ن کے رہنما اشرف ساگر اور دیگر شریک تھے۔ ریلی میں ضلع بھر کے کالجز کے پرنسپل، تعلیمی اداروں کے سربراہان، پرائیویٹ اور سرکاری اداروں کے بچوں نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء کے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز تھے جن پر یوم دفاع کی مناسبت سے نعرے درج تھے۔ ریلی کے اختتام پر یونیورسٹی میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جہاں مہمانوں نے یوم دفاع کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمانڈنٹ کرنل معراج عالم، یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر میر سعادت بلوچ، عطا میر، اشرف ساگر، پروفیسر زبیر احمد بلوچ، اسامہ دہانی اور دیگر نے کہا کہ 6 ستمبر 1965 کا دن پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب قومیں متحد ہو جائیں، ایمان مضبوط ہو اور فوج و عوام ایک جان بن جائیں تو کوئی دشمن انہیں شکست نہیں دے سکتا۔ اسی لیے ہر سال 6 ستمبر کو پورے ملک میں یوم دفاع کے طور پر منایا جاتا ہے۔ 1947 سے کشمیر کا مسئلہ حل طلب تھا۔ بھارت نے کشمیر پر قبضہ کر رکھا تھا اور وہاں کے مسلمانوں پر ظلم کر رہا تھا۔ پاکستان نے اگست 1965 میں کشمیریوں کی حمایت کے لیے یہ آپریشن شروع کیا تا کہ کشمیری اپنی آزادی کی جنگ لڑ سکیں۔ بھارت کا جوابی حملہ بھارت نے 6 ستمبر 1965 کی رات کو بغیر اعلان کے بین الاقوامی سرحد عبور کر کے لاہور، سیالکوٹ اور کشمیر کے محاذوں پر حملہ کر دیا۔ بھارتی وزیراعظم نے کہا تھا ہم لاہور میں ناشتہ کریں گے۔ رات 3 بجے بھارتی فوج کے ٹینک واہگہ بارڈر سے لاہور میں داخل ہوئے۔ مقصد تھا چند گھنٹوں میں لاہور پر قبضہ کرنا۔ لیکن پاک فوج کے جوان جاگ رہے تھے۔ میجر عزیز بھٹی شہید نے اپنی جان دے کر دشمن کے ٹینکوں کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ پاک فضائیہ کا کردار ایم ایم عالم نے ایک منٹ میں بھارت کے 5 جہاز مار گرائے۔ یہ آج بھی عالمی ریکارڈ ہے۔ عوام کا کردار لاہور کے شہریوں نے رات بھر جاگ کر بلیک آؤٹ کیا، زخمیوں کی مدد کی، اور فوج کے لیے کھانا پانی پہنچایا۔ یہ جنگ 6 ستمبر سے 23 ستمبر تک جاری رہی۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات بھول کر پوری قوم ایک ہو گئی۔ ریڈیو پر نعرہ تکبیر اور ملی نغمے عوام کا حوصلہ بڑھاتے رہے۔ دفاع کا نظریہ اس جنگ نے نظریہ پاکستان کو عملی طور پر ثابت کیا کہ وہ قومی نظریہ ہی پاکستان کے وجود کی ضرورت ہے۔

اورماڑہ میں کامیاب مذاکرات، تاجروں کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال واپس

تاجر برادری کے مسائل باہمی مشاورت سے حل کیے جائیں گے، اے سی اورماڑہ

اورماڑہ (ن ن) اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت کی مداخلت اور کامیاب مذاکرات کے بعد انجمن تاجران اورال پارٹیز کی جانب سے دی گئی احتجاج اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال واپس لے لی گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے تاجر برادری کے تحفظات سنے اور یقین دہانی کرائی کہ تمام متعلقہ معاملات کو باہمی مشاورت، افہام و تفہیم اور قانون کے مطابق خوش اسلوبی سے حل کیا جائے گا۔ مذاکرات کے مثبت نتائج کے بعد انجمن تاجران اورماڑہ کے صدر بابا فہیم ناصر نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا، جس کے بعد اورماڑہ میں معمول کی کاروباری سرگرمیاں بحال ہو گئیں۔ اس موقع پر تحصیلدار اورماڑہ نور خان اور وڈیرہ سید جان سمیت مقامی نمائندوں نے بھی اسسٹنٹ کمشنر سے ملاقات کی، جہاں آئندہ کے لائحہ عمل اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انتظامیہ نے عوام اور تاجر برادری کے مسائل کے حل کے لیے موثر رابطے اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بارکھان اور رکنی میں مہنگائی کا جن بے قابو، مزدور طبقہ شدید مشکلات کا شکار

شہریوں کا ضلعی انتظامیہ سے سرکاری نرخ نامے پر سختی سے عملدرآمد کرانے کا مطالبہ

بارکھان / رکنی (یو این اے) ضلع بارکھان اور رکنی میں مہنگائی نے عوام کی مشکلات میں شدید اضافہ کر دیا ہے جس کے باعث دیہاڑی دار اور مزدور طبقہ دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہے۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے غریب عوام کا گھریلو بجٹ بری طرح متاثر کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ محدود آمدنی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہے، جبکہ بعض دکاندار سرکاری نرخ نامے کو نظرانداز کرتے ہوئے من مانے داموں پر اشیا فروخت کر رہے ہیں۔ متاثرہ عوام اور مزدور طبقے نے ضلعی انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر سرکاری نرخ نامے پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

سکیورٹی صورتحال میں لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی، ایس ایس پی پشین

ڈیوٹی سے غفلت برتنے والوں کی پولیس فورس میں گنجائش نہیں، دو پولیس اہلکار برطرف

اہلکاروں کی غیر حاضری سے پیدا ہونے والے سکیورٹی خلا کا دہشت گردوں نے فائدہ اٹھایا، نوید عالم

پشین (یو این اے) ضلع پشین میں سکیورٹی کی سنگین صورتحال اور پولیس اہلکاروں کی جانب سے فرائض میں سنجیدہ غفلت کے معاملے پر ایس ایس پی پشین نوید عالم نے بڑی محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے دو پولیس اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا ہے۔ ایس ایس پی کے مطابق دونوں اہلکار ڈیوٹی سے غیر حاضر تھے، جس کے باعث سکیورٹی انتظامات متاثر ہوئے اور ایک دہشت گردانہ واقعہ پیش آیا، جس میں پولیس اہلکار نعمت اللہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہو گئے تھے۔ ایس ایس پی پشین نوید عالم کے مطابق ضلع میں موجودہ سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر پولیس اہلکاروں کی ڈیوٹی میں کسی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ پولیس اہلکاروں کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ حساس مقامات، سرکاری تنصیبات اور پولیس اہلکاروں کی سکیورٹی کو یقینی بنانا ہے، تاہم مذکورہ اہلکاروں کی جانب سے ڈیوٹی سے غیر حاضری کرنا اور فرائض میں سنگین غفلت برتنا قابل قبول نہیں تھا۔ ان کی سروس منسوخ کر دی گئی ہے جبکہ ایک دوسرے پولیس اہلکار کو بھی فرائض میں غفلت اور ڈیوٹی سے غیر حاضری پر ملازمت سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق دونوں اہلکاروں کے خلاف کارروائی متعلقہ محکمانہ قواعد و ضوابط کے تحت عمل میں لائی گئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ضلع پشین میں سکیورٹی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس کی تمام نفری کو اپنے فرائض انتہائی ذمہ داری اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دینے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ اہلکاروں کو واضح طور پر ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی ڈیوٹی کے مقررہ اوقات میں موجود رہیں اور کسی بھی قسم کی غیر حاضری یا غفلت سے گریز کریں۔ ایس ایس پی پشین نوید عالم کے مطابق برطرف کیے گئے اہلکار ڈیوٹی پر موجود نہیں تھے اور ان کی غیر حاضری کے باعث سکیورٹی میں پیدا ہونے والے خلا کا دہشت گردوں نے فائدہ اٹھایا۔ پولیس کے مطابق اسی صورتحال کے نتیجے میں دہشت گردانہ واقعہ پیش آیا، جس میں پولیس اہلکار نعمت اللہ نے جام شہادت نوش کیا۔ ایس ایس پی نے کہا کہ پولیس فورس میں فرائض سے غفلت، غیر حاضری اور سکیورٹی ذمہ داریوں میں کوتاہی کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔

مائننگ منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات کا شفاف جائزہ لیا جائے گا، محکمہ ماحولیات

دور منصوبے سے سبزیاں، پھل اور انگور کی کاشت، مقامی آبادی و مزدور مستفید ہو رہے ہیں

ترقیاتی سرگرمیوں کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور مقامی مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائے، شہزادہ ذوالفقار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی ڈائریکٹر ادارہ تحفظ ماحولیات سعادت علی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تحفظ مقامی آبادی کے مفادات اور پائیدار ترقی کے اصولوں کو یقینی بنا کر ماحولیاتی قوانین، قواعد و ضوابط کے ذریعے عوام میں شعور اجاگر کر کے انہیں آگاہی دی جا سکتی ہے۔ کیونکہ دور جسٹ مائننگ منصوبے کے حوالے سے ماحولیاتی اثرات کے حوالے سے ماہرین کی رائے پر عمل کرتے ہوئے ماحول دوست پالیسیاں اور اقدامات اٹھائے گئے ہیں جس کی وجہ سے وہاں پر سبزیاں اور بارش کے پانی کو جمع کر کے اس سے زراعت، پھل کی افزائش کے ساتھ ساتھ انگور، پھلدار پودوں کی کاشت کی جا رہی ہے، جس سے مقامی آبادی اور مزدور بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دور جسٹ مائننگ پروجیکٹ کے حوالے سے ماحولیاتی اثرات کے جائزے کے لئے عوامی شنوائی کے لئے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سینئر صحافی اینکر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کے سابق صدر شہزادہ ذوالفقار، ماحولیات کے کامران خان نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر ایس ایم ایل کے نمائندے بھی موجود تھے۔ سعادت علی نے کہا کہ سیکرٹری ماحولیات نور احمد پرکانی اور ڈائریکٹر جنرل ماحولیات ظہور احمد بلوچ کی خصوصی ہدایت پر عمل پیرا ہو کر ماحولیات کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہے ہیں اس فورم پر دور منصوبے سے علاقے میں ماحول پر پڑنے والے اثرات کے سدباب کے لئے مذکورہ منصوبے اور محکمہ ماحولیات کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کی روشنی میں اسپیلہ، دور منصوبے سے پڑنے والے ماحول پر پڑنے والے منفی اثرات کے بارے میں ایس ایس منت دی گئی جس کا مقصد علاقے میں ماحول دوست پالیسیاں اپنا کر سبزیاں، پھل، انگور اور دیگر کھانے پینے کی چیزیں کاشت کی جاتی ہے اس کے علاوہ علاقے میں شجرکاری بھی کی گئی ہے تا کہ ماحولیاتی بہتری کو یقینی بنایا جائے اور بارش کے پانی سے مقامی لوگ پھل کی افزائش کرنے کے علاوہ کاشت کاری کر رہے ہیں اور عام آدمی کے علاوہ مزدور بھی اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ متعلقہ حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ منصوبے کے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ مروجہ ماحولیاتی قوانین و ضوابط کے تحت شفاف انداز میں لیا جائے گا اور ماحولیاتی تحفظ کے تقاضوں کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا۔ اس موقع پر شہزادہ ذوالفقار نے دور مائننگ منصوبے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایسے منصوبے علاقے کی معاشی و صنعتی ترقی، روزگار کے مواقع اور مقامی آبادی کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے منصوبے کو سراہتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ترقیاتی سرگرمیوں کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ، مقامی آبادی کے مفادات اور پائیدار ترقی کے اصولوں کو بھی یقینی بنایا جائے۔ عوامی شنوائی میں ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شرکاء کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز اور آراء کو منصوبے کی ماحولیاتی جانچ کے عمل کا حصہ بنایا جائے گا۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل ڈاکٹر اقبال اور شعیب عالم کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

یونیورسٹی آف تربت میں فوٹوگرافی سرٹیفکیٹ کورس کا آغاز

فوٹوگرافی کورس کیلئے درخواستیں 12 ستمبر تک جمع کرائی جاسکیں گی

تربت (آن لائن) یونیورسٹی آف تربت نے فوٹوگرافی کے شوقین افراد اور طلبہ کے تخلیقی ذوق کو نکھارنے اور انہیں دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے تین ماہ پر مشتمل "سرٹیفکیٹ کورس ان فوٹوگرافی" شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کورس میں داخلے کے خواہش مند افراد 12 ستمبر 2026 تک اپنی درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ خواہش مند افراد اپنی رجسٹریشن درج ذیل گوگل فارم لنک کے ذریعے آن لائن جمع کرا سکتے ہیں۔

موثر پولیس تفتیش و پیروی، سنگین مقدمے میں مجرمان کو قرار واقعی سزا

مجرم عارف کو سزائے موت، عثمان کو عمر قید اور مجموعی 15 لاکھ روپے جرمانہ

عارف خاتون کے گھر مالی تھا جس نے ساتھی مجرم عثمان کے ساتھ ملکر خاتون کو قتل کیا تھا

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) راولپنڈی پولیس کی موثر پولیسنگ، خاتون شہری کو قتل کرنے والے دو مجرمان کو معزز عدالت نے سزا سنا دی۔ تفصیلات کے مطابق خاتون شہری کو قتل کرنے والے دو مجرمان کو معزز عدالت نے سزا سنا دی، مجرم عارف کو سزائے موت اور 10 لاکھ روپے ہرجانے کی سزا سنائی گئی، مجرم عثمان کو عمر قید اور 5 لاکھ روپے ہرجانے کی سزا سنائی گئی، واقعہ کا مقدمہ جون 2025 تھانہ چکلالہ میں درج کیا گیا تھا، مجرمان کو مجموعی طور پر سزائے موت، عمر قید اور 15 لاکھ روپے ہرجانے کی سزا سنائی گئی ٹھوس شواہد اور مقدمہ کی موثر پیروی کے پیش نظر معزز عدالت نے مجرمان کو قرار واقعی سزائیں سنائیں، سنگین مقدمہ میں مجرمان کو قرار واقعی سزا ملنا حق و انصاف کی فتح ہے۔

7 ستمبر کی عظیم جدوجہد کے علماء، اکابرین اور شہداء کو سلام، ذوالفقار طارق

پیپلز پارٹی اپنے اکابرین کے کردار کو سامنے رکھتے ہوئے تحفظ ناموس رسالت کی تاریخ دیکھے

کوئٹہ (اے این این) اہلسنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے آستانہ اولیاء میں مجلس تحفظ ختم نبوت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 7 ستمبر کی عظیم جدوجہد میں شامل تمام علماء کرام، اکابرین اہل سنت اور شہداء کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ تحفظ ناموس رسالت کے لیے ہمارے اکابرین نے جس عزم، استقامت اور قربانی کا مظاہرہ کیا، وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ اہل سنت کا نظریہ آج بھی وہی ہے جو ہمارے اکابرین کا نظریہ تھا اور عقیدہ ختم نبوت و تحفظ ناموس رسالت کے معاملے میں ہمارے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو نے تحفظ ناموس رسالت کی حمایت کی، جس کے بعد انہیں پھانسی پر لٹکایا گیا۔ آج کی پیپلز پارٹی کو چاہیے کہ تحفظ ناموس رسالت کی حفاظت اور اس عظیم جدوجہد کی تاریخ کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے اکابرین کے کردار کو بھی مدنظر رکھے، نہ کہ ان لوگوں کا ساتھ دینے کی کوشش کرے جو ہمارے مقدس عقائد کے معاملے میں قابل قبول نہیں۔

بینک CSR فنڈز حقیقی معنوں میں عوامی فلاحی منصوبوں پر خرچ کریں، ڈی سی کیچ

تربت میں 300 اسٹریٹ لائٹس، ایمبولینس اور سول ہسپتال کیلئے تعاون کی تجاویز پیش کی گئیں

تربت (ن ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ضلع کیچ میں قائم مختلف بینکوں کے منیجرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں بینکوں کے سی ایس آر فنڈز کو عوامی فلاح و بہبود، صحت، تعلیم اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے موثر اور منظم انداز میں استعمال کرنے کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع کیچ کے عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے مختلف اہم تجاویز زیر غور آئیں۔ اس موقع پر تربت شہر اور دیگر اہم مقامات پر 300 اسٹریٹ لائٹس کی فراہمی، ایمبولینس کی مرمت و بحالی، سول ہسپتال میں ضروری سہولیات کی فراہمی، شعبہ تعلیم کی بہتری اور تربت بازار میں اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کے لیے بینکوں کی جانب سے سی ایس آر فنڈز کے تحت تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا بنیادی مقصد دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینکنگ سیکٹر معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے اور بینکوں کو چاہیے کہ وہ اپنے سی ایس آر فنڈز کو حقیقی معنوں میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خرچ کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ اجلاس کے شرکاء نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے سی ایس آر فنڈز کو عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی قیادت میں ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ضلع کیچ کی مجموعی ترقی کے لیے متحرک اور موثر اقدامات کر رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کیچ کی عوام دوست پالیسیوں اور عملی اقدامات کے باعث مختلف اداروں کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ مل رہا ہے۔ اور ترقیاتی اور فلاحی منصوبوں کو مزید موثر بنانے کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے۔

سیلابی پانی سے زرعی اراضی کے تحفظ کیلئے مختلف منصوبے زیر تکمیل ہیں، محکمہ واٹر مینجمنٹ

زیارت (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور صوبائی حکومت کی عوامی فلاح و بہبود کے عزم کے مطابق ضلع زیارت میں محکمہ واٹر مینجمنٹ کے تحت مختلف اہم منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان منصوبوں میں تالابوں کی تعمیر و بحالی، حفاظتی بندات کی تعمیر، ٹیوب ویلز کی تنصیب اور صاف پانی کی فراہمی کے لیے پائپ لائنوں کی تنصیب شامل ہے۔ محکمہ واٹر مینجمنٹ کے ان اقدامات کا مقصد ضلع زیارت میں پانی کے وسائل کو بہتر بنانا، زرعی ضروریات کے لیے پانی کی دستیابی کو یقینی بنانا، سیلابی پانی سے زرعی اراضی کو محفوظ رکھنا اور عوام کو صاف پانی کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، معیار اور رفتار کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس کا انعقاد

مہراللہ بادینی نے متعلقہ افسران کو آئی ٹی لیب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کی ہدایت کر دی

کوئٹہ (ن ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں اور جدید آئی ٹی لیب کے قیام و پیش رفت کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں، منصوبوں کی موجودہ صورتحال، معیار تعمیر اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) کوئٹہ امیر حمزہ اور ایکسین (سٹی) سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایکسین (سٹی) کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں مختلف منصوبوں پر اب تک ہونے والی پیش رفت، جاری تعمیراتی کام، درپیش مسائل اور منصوبوں کی تکمیل کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ اجلاس میں بالخصوص شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی، جاری تعمیراتی منصوبوں کی رفتار، کام کے معیار اور عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران سے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے تاکہ تعمیراتی کام میں کسی قسم کی غیر ضروری تاخیر نہ ہو اور مقررہ اہداف بروقت حاصل کیے جا سکیں۔ اجلاس میں جدید آئی ٹی لیب کے حوالے سے بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید ڈیجیٹل سہولیات کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، اس لیے آئی ٹی لیب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبے عوامی فلاح و بہبود اور شہری سہولیات میں بہتری کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں، اس لیے ان منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جاری کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، منصوبوں کی مسلسل مانیٹرنگ کی جائے اور تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور موثر نگرانی کے ذریعے منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کریں اور کام کی پیش رفت سے متعلق باقاعدگی سے رپورٹ پیش کریں۔

خواتین بینیفشریز تک خدمات کی بروقت رسائی یقینی بنائی جائے گی، گورنر اسٹیٹ بینک

روبینہ خالد کی گورنر اسٹیٹ بینک سے جمیل احمد سے ان کے آفس میں ملاقات، سوشل پروٹیکشن والٹس پر غور

سوشل پروٹیکشن والٹس کے شفاف نظام کیلئے اسٹیٹ بینک کی بی آئی ایس پی چیئرپرسن کو تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے آج کراچی میں گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سوشل پروٹیکشن والٹس (SPW) کے موثر اور شفاف نظام سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے گورنر اسٹیٹ بینک کو اہم معاملات اور درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا، جن کے حل کے لیے اسٹیٹ بینک کے تعاون اور معاونت کی ضرورت ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے سوشل پروٹیکشن والٹس کے موثر اور شفاف نظام کو یقینی بنانے کے لیے بی آئی ایس پی کو مکمل تعاون اور ہر ممکن معاونت کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین بینیفشریز تک خدمات کی بروقت اور موثر فراہمی کے لیے بی آئی ایس پی کو درکار تمام معاملات میں اسٹیٹ بینک اپنا بھرپور تعاون جاری رکھے گا۔

خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا ملکی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، سیدال ناصر

19 سال کی عمر میں کاروبار شروع کرنے والی نوجوان بچیوں کی کاوش قابل تحسین ہے

خواتین کی معاشی خودمختاری پاکستان کی تیز رفتار ترقی کی ضمانت ہے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ (آن لائن) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ڈی ایچ اے فیز ٹو، اسلام آباد میں 2WINSY کیفے کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا ملکی ترقی اور معاشی خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر خواتین کی جانب سے کاروباری میدان میں قدم رکھنا ایک حوصلہ افزا اور قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 سال کی عمر میں کاروبار شروع کرنے والی نوجوان بچیاں نہ صرف اپنے مستقبل کو محفوظ بنا رہی ہیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا حقیقی معنوں میں ویمن ایمپاورمنٹ ہے، جبکہ تعلیم اور کاروباری صلاحیتوں سے آراستہ خواتین مستقبل کی بہتر نسل کی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے 2WINSY کیفے قائم کرنے والی جڑواں بہنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے والدین، بہن بھائیوں اور احباب کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے انہیں آگے بڑھنے اور اپنے نام بنانے کے لیے حوصلہ دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ 2WINSY کیفے مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کرے گا اور اس کی متعدد شاخیں قائم ہوں گی۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پاکستان کی نصف سے زائد آبادی خواتین پر مشتمل ہے، اگر خواتین اسی جذبے کے ساتھ معاشی اور سماجی میدان میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں تو پاکستان تیزی سے ترقی کرے گا۔ انہوں نے چھوٹے کاروبار، تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کو ملکی معیشت کی مضبوطی کے لیے اہم قرار دیا۔

صوبائی مشیر شکیلہ بینا مجید منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

مصنوعی ذہانت تدریس، تحقیق کے طریقہ کار کو بدل رہی ہے، ڈاکٹر نور آمنہ ملک

اعلیٰ تعلیم میں اے آئی کے ذمہ دارانہ استعمال کیلئے تقریباً 400 اساتذہ کی تربیت کی گئی

اسلام آباد (شاکر رحمان) نیشنل اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن، ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان نے سرکاری شعبے کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں خدمات سرانجام دینے والے لیکچررز اور اسسٹنٹ پروفیسرز کے لیے مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) پر تین روزہ پہلے درجے (لیول-ون) کا اساتذہ کا تربیتی پروگرام مکمل کر لیا ہے۔ "اساتذہ کے 64 اساتذہ شامل ہیں۔ اس پروگرام کو خاص طور پر پیشہ ورانہ ترقی کے ایک جامع اقدام کے طور پر تیار کیا گیا ہے، جس میں نظریاتی سمجھ بوجھ، عملی مشق، تنقیدی غور و فکر اور مختلف تعلیمی شعبوں میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کو شامل کیا گیا ہے۔ نیشنل اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن (ہائر ایجوکیشن کمیشن) کی مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر نور آمنہ ملک نے افتتاحی اور

لیے مصنوعی ذہانت کی آگاہی: مصنوعی ذہانت کے لیے تیار اداروں کی تعمیر" کے عنوان سے منعقدہ اس پروگرام کا مقصد اساتذہ کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہے تاکہ وہ تدریس، تعلم، تحقیق، امتحانی جائزوں اور تعلیمی امور میں مصنوعی ذہانت کو سمجھ سکیں، اس کا تنقیدی جائزہ لے سکیں اور اسے ذمہ دارانہ انداز میں شامل کر سکیں۔ نیشنل اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن نے اب تک یونیورسٹیوں کے تقریباً 400 اساتذہ کو تربیت فراہم کی ہے، جن میں پہلے گروپ میں 332 اور دوسرے گروپ میں تقریباً اختتامی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جن میں اکیڈمی کی ٹیم کے ارکان، تربیت دہندہ اساتذہ اور شریک اساتذہ نے شرکت کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نور آمنہ ملک نے اعلیٰ تعلیم میں مصنوعی ذہانت کے اخلاقی استعمال کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت ان طریقوں کو تیزی سے بدل رہی ہے جن کے ذریعے علم حاصل کیا جاتا ہے، پڑھایا جاتا ہے، اس کا امتحانی جائزہ لیا جاتا ہے، تحقیق کی جاتی ہے اور اسے عملی طور پر نافذ کیا جاتا ہے

خستہ حال سڑکوں کو تعمیر کیا جائے، حادثات معمول بن چکے ہیں، پشتونخوامیپ چمن

روغانی روڈ پر ایک اور جان گئی، متعلقہ محکمے اپنی ذمہ داریوں کو بروقت ادا کریں، ضلعی بیان

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کے ضلعی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ چمن کے روغانی روڈ پر ٹریفک حادثہ کے باعث ایک شخص جاں بحق ہوا سڑک کی ابتر حالت کے باعث آئے روز حادثات پیش آ رہے ہیں چمن کے گنجان آباد روغانی روڈ پر سڑک کی شکستہ حالی کے باعث ہونے والے ایک اور ٹریفک حادثے میں ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی کو علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کیا جا رہا تھا کہ راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ چل بسا۔ واقعہ گزشتہ روز روغانی روڈ پر پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ روڈ کی ابتر اور ناگفتہ بہ حالت کے باعث پیش آیا خستہ حال سڑک کی وجہ سے آئے روز موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم ہوتے ہیں۔ سڑک پر گڑھے، ٹوٹ پھوٹ اور ٹریفک کنٹرول کی عدم موجودگی کے باعث حادثات رونما ہوتے ہیں۔ بیان میں ڈپٹی کمشنر چمن، کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور محکمہ C & W سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ روغانی روڈ اور رابطہ پلوں کی فوری مرمت اور تعمیر کی جائے۔ سڑک پر سٹریٹ لائٹس، اور ٹریفک سگنلز نصب کیے جائیں۔ ہیوی ٹریفک کے لیے متبادل راستہ بنایا جائے۔ حادثات میں کمی کے لیے ٹریفک حفاظتی اقدامات بڑھائے جائیں۔ "یہ سڑک روزانہ ہمارے جوان نگل رہی ہے۔ ہر ہفتے کوئی نہ کوئی حادثہ ہوتا ہے۔ آیا ناں اونٹ پہاڑ کے نیچے۔ اب حکومت کب جاگے گی؟" روغانی روڈ کے حادثات کے مریض ہر روز لائے جاتے ہیں۔ سڑک کی خرابی کی وجہ سے زخمیوں کو کوئٹہ منتقل کرنے میں بھی تاخیر ہوتی ہے جس سے اموات بڑھ رہی ہیں۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر روغانی روڈ کی فوری مرمت نہ کی گئی تو وہ احتجاج کا راستہ اپنائیں گے۔

بیلہ، اشیائے ضروریہ کے نئے نرخ مقرر، اسسٹنٹ کمشنر نصیب اللہ بزنجو کی زیر صدارت اجلاس

بیلہ (یو این اے) اسسٹنٹ کمشنر بیلہ نصیب اللہ بزنجو کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں روزمرہ استعمال کی اشیائے ضروریہ کے نرخ مقرر کیے گئے۔ اجلاس میں راشن، سبزی، مچھلی، گوشت، مرغی، بکرے کا گوشت، دودھ، دہی، بیکری آئٹمز، مٹھائی، سموسے، پکوڑے اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کا جائزہ لیا گیا اور ان کے نئے نرخ مقرر کیے گئے۔

NOTICE INVITING TENDER

Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB The Executive Engineer Roads Provincial B&R Lasbela invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2026 on Percentage Rates **Tender Fee 1500 PKR and Bid Security 2% for each work**

S. No	TSE Number	Name of Work's	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening	Estimated Cost
1	TSE-2627081182613	CONSTRUCTION OF B.T ROAD REMAINING PORTION OF SALEH /MUHAMMAD GOTH KHARKHUCHA THESIL BELA LASBELA PSDP#145/Z2026.0636 (2026-27)	21 September, 2026 11:00 AM	12:00 PM	26,865,772
2	TSE-2627091185783	Constt:/ Rehabilitation of BT Road from RCD Roa Zamindar Hotel to Haji Hussain Sabra Goth 3.5 KM UC wayaro Tehsil Uthal 1st Phase PSDP # 1224/Z2026.0630	21 September, 2026 12:00 PM	01:00 PM	28,855,829
3	TSE-2627091185743	Construction of BT Road from Link Road to Sheikh Goth behind Al Miraj Hotel Mouza Chib Mandra Tehsil Uthal 0.5 KM PSDP # 1420/Z2026.3229 (2026-27)	21 September, 2026 12:00 PM	01:00 PM	11,940,201
4	TSE-2627091185723	CONSTRUCTION OF B/T ROAD FROM MURADANI ROAD KHASKHELI GOTH MUREDANI U.C JUMIN BHIT THESIL BELA 1 KM LASBELA PSDP # 146/Z2026.0644 (2026-27)	21 September, 2026 12:00 PM	01:00 PM	19,900,529

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Eligibility Criteria for bidders may be seen in the Bidding Documents **Bidding Procedure:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure (TSE-2627091185783, TSE-2627091185743, TSE-2627091185723, TSE-2627081182613) **Tender Documents:** The Bidding document can be downloaded from www.bppra.gob.pk (free of cost) and the same can also be obtained from the office of the under-signed upon payment of prescribed tender fee. **Address:** OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(ROADS) COMMUNICATION WORKS PP&H DISTRICT LASBELA Main RCD Road Uthal District Lasbela **Phone no:** 0853363462 **Fax no:** 0853363122 **Email:** xenroadlasbela@gmail.com

DPRQ/PRQ No.1236/07-09-2026

Executive Engineer Roads Provincial B& R Lasbela

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The **Deputy Director, Agriculture (On Farm Water Management) Quetta**, invites Tender/Bid for execution of various development works, under the PSDP 2026-27 scheme, from eligible contractors/firms with the Bid Security **@ 2%** of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable Tender Fee to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through EPPS generated challan. **In all Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered at Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB:**

S#	TSE No.	Name of Work/s	Total Estimated Cost (Rupees)
1	TSE-262709118712 3	PROVISION OF OFWM SCHEMES FOR WATER SAVING AND EFFICIENT UTILIZATION AT SAMUNGLI NAUSAR QUETTA PSDP 2026-27 S.NO 99 [Z2026.4094]	29,852,004

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. Eligibility of Bidders: Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 20,896,402 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE09(ii) (Water Supply), CE10(i) (General Civil Engineering Works) , EE11(vi) (Solar Installation). The Bidding Firm must submit Audit Report / Audit Balance Sheet of FY 2023-24, 2024-25 & 2025-26 The Bidding firm must submit the prescribed Tender participation Fee in National Bank of Pakistan through Challan generated by EPPS of BPPRA. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Guarantee Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of Tender Documents:** From the date of publication of NIT to **25 September, 2026**during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **25 September, 2026 till 09:00 AM. Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **10:00 AM Address:** Deputy Director Agriculture OFWM Quetta **Phone no:** 0819211408

DPRQ/PRQ No.1234/07-09-2026

Deputy Director Agriculture On Farm Water Management Quetta

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer Buildings Zhob invites a sealed Tender/Bid for execution of various development works under the scheme on from eligible contractors/firm with the Bid Security **@ 3%** of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable Tender Form Fee **Rs.1500/- for each tender** to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through Green Bank Challan in a head of account (**C02716**) **(verified by the District Accounts Officer)**

S#	Name of Work/s	Estimated Cost	Date of bid submission
1	CONSTRUCTION OF 1 ADD ROOM AT GBPS CHURMAWALA, 2 ADD ROOMS AT GBHS GARDA BABAR AND 1 ADD ROOM AT GBPS KHADOZAI. PSDP NO 4579, Z2026.3279 TSE-262709118754 3	12000000	21-09-2026
2	Construction of primary Girls school (BEMIS CODE 04729) at KILLI MARYUM District Zhob. Construction of primary Girls school (BEMIS CODE 04729) at KILLI MARYUM District Zhob. Construction of primary Girls school (BEMIS CODE 04729) at KILLI MARYUM District Zhob. PSDP NO 4846. Z2026.3282 TSE-262709118758 3	10000000	21-09-2026
3	NEW CONSTRUCTION GOVT PRIMERY SCHOOL BOUNDARY WALL IN SHAHA APPOZAI DISTRICT ZHOB. PSDP NO 4855 (Z2026.3301) TSE-262709117603	20000000	21-09-2026
4	SHELTERLESS GGPS AKHTER COLONY NEW APOZAI ABADI ZHOB (04597) AND BPS KILLI SALWATA SHADI KHAN MANZAKI ZHOB. TSE-262709118766 3	30000000	21-09-2026
5	UPGRADATION OF AKHTAR BABAR PRIMARY SCHOOL KILLI MUNDAY (BEMIS:04754) DISTRICT ZHOB DISTRICT ZHOB. PSDP NO.4782 (Z2026.4021) TSE-262709117693	20000000	21-09-2026

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. Eligibility of Bidders: 3. Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least NITPKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm 3 Similar assignments must be 70% of the total amount of bid cost .Completed in last three years CDR 2% Of Estimated Cost from Shaduled Bank of pakistan & Green challan of amounting RS.1500/- cleared from TO zhob and submitted at NBP zhob. and must be submitted at XEN building office after 24 hours of bid closing date and time **Method of Procurement:** Single Stage-Two Envelope Procedure. **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security (3%) in the form of **Call Deposit** or **Bank Guarantee (Bank's certificate is mandatory)** of amount specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be downloaded from BPPRA website. **Bid Validity Period:** 90 days **Issuance of Tender Documents:** From the date of publication, during office hours of any working day. **Last Date of bid submission:** The Tenders should be submitted till **11:00 AM Sharp** at the office of the undersigned. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12.00 PM. **Address:** Office the Executive Engineer Buildings Zhob **Phone no:** 0822 412926

DPRQ/PRQ No.1235/07-09-2026

Executive Engineer Buildings CWPP&H department District Zhob

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ذوالفقار ایم ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر 4-A ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

ٹیلی فون نمبر: 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر: 2835934-2830228

ای میل: mashriqqta2008@gmail.com

منگل 8 ستمبر 2026ء

چیلنجز سے نمٹنے کے لئے وسیع تر قومی ہم آہنگی اور اتفاق رائے کی ضرورت

بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام پر بحث و مباحثہ جاری ہیں۔ ہر چند کہ اس حوالے سے بہت سی آرا پائی جاتی ہیں اور مختلف حلقے اپنے نقطہ نظر کے مطابق نئے انتظامی یونٹس کے قیام کو ملک کے انتظامی، معاشی اور عوامی مسائل کے حل کا ذریعہ قرار دیتے ہیں، مگر اہم امر واقعہ یہ ہے کہ نہ صرف یہ بلکہ ہر قومی معاملے کے حل کے لیے باہمی اتحاد و اتفاق، باہمی مشاورت اور وسیع تر قومی ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ وطن عزیز پاکستان اس وقت اپنی تاریخ کے ایک انتہائی اہم مرحلے سے گزر رہا ہے۔ [illegible]

جاہیے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جنگ میں ملک اور قوم نے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ سکیورٹی فورسز، پولیس، لیویز اور عام شہریوں کی قربانیاں اس امر کا تقاضا کرتی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف مزید متحد و منظم ہوا جائے امن کے قیام کے لئے تمام طبقات کو حکومت اور اداروں کا ساتھ دینا چاہیے امن کے بغیر نہ معاشی ترقی ممکن ہے، نہ سرمایہ کاری، نہ سیاحت اور نہ ہی عوامی خوشحالی۔ اس لئے امن و سلامتی کو سیاسی اختلافات کی نذر نہیں ہونا چاہیے۔ اسی طرح خارجہ پالیسی کے اہم معاملات پر بھی قومی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ ہماری آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ یہ نوجوان ملک کی سب سے بڑی طاقت بھی ہیں اور اگر انہیں مناسب مواقع نہ ملیں تو ایک بڑا چیلنج بھی بن سکتے ہیں۔ جمہوریت کا حسن صرف انتخابات میں نہیں بلکہ برداشت، مکالمے، اختلاف رائے کے احترام اور آئینی اداروں کی مضبوطی میں بھی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن اگر ایک دوسرے کو سیاسی حریف سمجھتے ہوئے بھی قومی معاملات پر مکالمے کے دروازے کھلے رکھیں تو اس سے جمہوری نظام مزید مستحکم ہوگا۔ تنقید حکومت کی اصلاح کا ذریعہ بن سکتی ہے اور مثبت تنقید کو قبول کرنا حکومت کی کمزوری نہیں بلکہ جمہوری پختگی کی علامت ہے۔ اسی طرح اپوزیشن کا مضبوط ہونا بھی جمہوریت کے لئے ضروری ہے، بشرطیکہ اختلاف رائے قومی مفاد کے دائرے میں رہے۔ آج ہمیں ایک مشترکہ قومی سمت کی ضرورت ہے یہ وقت الزام تراشی سے زیادہ مکالمے کا، سیاسی محاذ آرائی سے زیادہ مشاورت کا اور وقتی مفادات سے زیادہ قومی مفاد کو ترجیح دینے کا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، سیاسی جماعتیں اقتدار میں آتی اور اپوزیشن میں جاتی رہتی ہیں، مگر ملک اور اس کے عوام مستقل ہوتے ہیں۔ موجودہ حالات مایوسی کی نہیں بلکہ سنجیدہ، ذمہ دار اور مشترکہ قومی کوشش کی دعوت دیتے ہیں۔ مشکلات یقیناً کم نہیں، مگر قومیں مشکلات سے گھبرا کر نہیں بلکہ اتحاد، نظم و ضبط، بصیرت اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے آگے بڑھتی ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہم اختلاف کو تقسیم نہ بننے دیں اور اختلاف رائے کو مکالمے کا ذریعہ بنائیں۔ نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس سمیت ہر قومی معاملے پر بحث ہونی چاہیے، مگر اس بحث کا مقصد ایک دوسرے کو شکست دینا نہیں بلکہ بہتر پاکستان کی تلاش ہونا چاہیے۔ یہی قومی ہم آہنگی کا تقاضا ہے اور یہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت بھی۔

قوم کے پاسبانوں کو سلام: یوم دفاع، یوم ایئرفورس اور یوم نیوی

میڈیا آئی — عبدالباسط علوی

6، 7 اور 8 ستمبر پاکستان کے لیے انتہائی جذباتی اور وطن کی محبت سے سرشار دن ہیں، جو فوج، فضائیہ اور بحریہ کو قوم کے حقیقی پاسبان کے طور پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ 6 ستمبر کو یوم دفاع 1965 کی جنگ اور پاکستانی فوجیوں اور شہریوں کی شجاعت کی یاد میں منایا جاتا ہے جنہوں نے جارحیت کا مقابلہ کیا، جبکہ ان شہداء اور غازیوں کو یاد کیا جاتا ہے جن کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ 7 ستمبر کو یوم فضائیہ پائلٹوں، انجینئروں، گراؤنڈ عملے اور معاون عملے کو ان کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری پر خاص طور پر 1965 کی فضائی جنگوں، بشمول اسکواڈرن لیڈر ایم ایم عالم کے مشہور کارناموں، کے لیے خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ایئر شو اور فلائی پاسٹ پاکستان ایئر فورس کی جدید ٹیکنالوجی، مہارت، تیاری اور مستعدی کو ظاہر کرتے ہیں۔ 8 ستمبر کو یوم بحریہ ملکی ساحلی پٹی، بحری مفادات، تجارتی راہداریوں اور خصوصی اقتصادی زون کے تحفظ میں پاکستان نیوی کے کردار کو تسلیم کرتا ہے، جس میں آپریشن دوارکا کو 1965 کی جنگ کے ایک نمایاں کارنامے کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ بحریہ کو بحری سکیورٹی، انسانی امداد، قدرتی آفات کے دوران امدادی کارروائیوں اور پیچیدہ آپریشنز کے لیے بھی سراہا جاتا ہے، جس میں اس کی آبدوزیں، فریگیٹ، میری ٹائم پیٹرول، نیول ایوی ایشن، میرینز اور نیوی اسپیشل سروسز گروپ اس کی صلاحیتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ سمندر پر اور اپنے خاندانوں سے دور خدمات انجام دینے والے اہلکاروں کی قربانیوں کو بحریہ کی عظمت کو اجاگر کرنے والے مظاہروں، بینڈز اور نمائشوں کے ذریعے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ تقریبات صرف فوجی فتوحات کی یاد دہانی سے بڑھ کر ہیں؛ یہ قوم کی طرف سے اپنے محافظوں کے لیے محبت، عقیدت اور شکر گزاری کا اظہار ہیں، سیاچن میں خدمات انجام دینے والے فوجیوں اور خطرناک مشنوں پر پرواز کرنے والے پائلٹوں سے لے کر سمندر میں موجود سیلرز تک، نیز شہداء کے خاندانوں کے لیے جن کا صبر، حوصلہ اور تعاون فوجی خدمت کو ممکن بناتا ہے۔ پاکستان میں لوگ پرچموں، سبز اور سفید لباس، پریڈز، ایئر شوز، اسکولوں اور یونیورسٹیوں کی تقریبات، میڈیا

پروگراموں، دستاویزی فلموں، غازیوں کے انٹرویوز اور سوشل میڈیا پر خراج تحسین کے ذریعے متحد ہوتے ہیں، جبکہ بیرون ملک مقیم پاکستانی بھی اس میں حصہ لیتے ہیں اور اپنے وطن سے وفاداری کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ تقریبات شجاعت، قربانی، اتحاد، استقامت، حکمت عملی اور اعتماد کو اجاگر کرتی ہیں، جبکہ یہ سبق دیتی ہیں کہ قومی دفاع ایک اجتماعی ذمہ داری ہے اور شہریوں کو چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور ایک خوشحال مستقبل کی تعمیر کی ترغیب دیتی ہیں۔ وہ امن اور پڑوسیوں کے ساتھ پرامن بقائے باہمی کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتی ہیں، جبکہ یہ واضح کرتی ہیں کہ پاکستان اپنی خودمختاری کے دفاع کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔ چونڈہ، فضائی معرکوں اور بحری آپریشنز کی بہادری کی داستانیں قومی ہیروز کی یاد کو محفوظ رکھتی ہیں، جبکہ اندرونی سکیورٹی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، آفات میں امداد اور سماجی بہبود میں مسلح افواج کی خدمات قومی زندگی میں ان کے مقام کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ 6 سے 8 ستمبر کے دن شہداء اور ہیروز کی قربانیوں کو زندہ رکھتے ہیں، اندرون اور بیرون ملک پاکستانیوں کو متحد کرتے ہیں اور ان کی خدمت، شجاعت اور استقامت کی میراث آنے والی نسلوں تک منتقل کرتے ہیں۔

ملک کی قیادت، بشمول صدر اور وزیر اعظم، فوجی قیادت کے ساتھ مل کر ان اہم ایام پر قوم کے ہیروز کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ قومی ہیروز کے مزارات پر خصوصی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں، جیسے کہ میجر راجہ عزیز بھٹی کا مزار، جنہیں 1965 کی جنگ کے دوران ان کی غیر معمولی قیادت اور بہادری پر پاکستان کا سب سے بڑا ملٹری گیلنٹری ایوارڈ نشان حیدر دیا گیا تھا۔ پوری قوم ملک کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے اور اس وقت سرحدوں پر

خدمات انجام دینے والے سپاہیوں کی سلامتی اور عافیت کے لیے دعا کرتی ہے۔ مذہبی رہنما بھی حب الوطنی کی اہمیت اور وطن کی حرمت پر زور دیتے ہیں اور عوام کو مسلح افواج کے لیے دعا کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ مقصد اور عقیدے کا یہی اتحاد پاکستان کو ایک مضبوط اور باہمت قوم بناتا ہے جو کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج ملک کا سب سے قابل احترام ادارہ ہیں اور ستمبر کی یہ تقریبات اس بے پناہ اعتماد اور عقیدت کی عکاسی کرتی ہیں۔ پاکستان کے سپاہی صرف جنگجو نہیں ہیں؛ وہ رول ماڈل ہیں، نظم و ضبط، عزت اور بے غرضی کی علامت ہیں۔ ان کا طرز زندگی اور لگن نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے، جو انہیں محنت، استقلال اور حب الوطنی کی قدریں سکھاتی ہے۔ حکومت اور نجی شعبہ بھی شہدا اور غازیوں کے خاندانوں کے لیے مختلف فلاحی اور تفریحی پروگراموں کا اہتمام کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ ریاست اور معاشرے کی طرف سے خود کو قابل قدر محسوس کریں۔ میڈیا مہمات، قومی نغمے اور خصوصی نشریات اس طرح ترتیب دی جاتی ہیں تاکہ قومی فخر کا احساس پیدا ہو اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ دفاعی ایام کا جذبہ ہر گھر میں سرایت کر جائے۔ پاکستانی عوام کا اپنی مسلح افواج کے ساتھ جو جذباتی تعلق ہے اس کی کوئی مثال نہیں ملتی اور یہی وہ رشتہ ہے جو ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بناتا ہے۔ دشمن اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ پاکستان پر کوئی بھی حملہ صرف اس کی فوجی تنصیبات پر حملہ نہیں ہے بلکہ اس کے عوام کے دل پر حملہ ہے، جو اپنی پاک سرزمین کی خاطر سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ مشکلات کے سامنے مسلح افواج کی طرف سے دکھایا گیا غیر متزلزل عزم قوم کے حقیقی پاسبانوں کے طور پر ان کے مقام کو مضبوط کرتا ہے۔ ان کی دی گئی قربانیاں صرف ماضی کے قصے نہیں ہیں بلکہ ان کی مسلسل بیداری اور تیاری کا ایک

زندہ ثبوت ہیں۔ پاکستان آرمی، ایئر فورس اور نیوی ایک جامع اور مضبوط دفاعی نظام کو برقرار رکھنے کے لیے انٹیلی جنس اور وسائل کا تبادلہ کرتے ہوئے بہترین ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ ان کی آپریشنل صلاحیتیں، جو سخت تربیت اور مشقوں کے ذریعے حاصل کی گئی ہیں، کسی بھی دشمن عنصر کے لیے ایک مؤثر رکاوٹ ہیں۔ قوم کو اس بات کو جان کر تحفظ اور اعتماد کا گہرا احساس ہوتا ہے کہ یہ بہادر مرد اور خواتین ہمیشہ تیار ہیں، کسی بھی خطرے کا پوری طاقت سے جواب دینے کے لیے مستعد ہیں۔ مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور قابلیت کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے اور انہوں نے دنیا بھر میں اقوام متحدہ کے امن مشن میں اپنا حصہ ڈالا ہے، جس سے عالمی سطح پر پاکستان کے وقار میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ ستمبر کی تقریبات آزادی کی قیمت اور اس امن کی قدر پر غور کرنے کا وقت ہیں جس سے ہم لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ یہ ملک کے ساتھ اپنے عزم کی تجدید کرنے اور اس کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کا وقت ہے۔ جیسے ہی پاکستان کے شہری اپنی مسلح افواج کو سلام پیش کرتے ہیں، وہ ان شہداء کو بھی یاد کرتے ہیں جنہوں نے عظیم ترین قربانی دی، جن کے نام قوم کی تاریخ میں ہمیشہ کے لیے درج ہیں اور جن کی روحیں لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ ہیں۔ پاکستان کا روشن مستقبل اس کی نوجوان نسل کے کندھوں پر قائم ہے اور یہ ایام ان میں ذمہ داری کے احساس اور وطن سے محبت کو پیدا کرنے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ قوم اپنی مسلح افواج کی ہمیشہ کے لیے احسان مند ہے اور یوم دفاع، ایئر فورس اور نیوی کی تقریبات اس بے پناہ ممنونیت کا ایک عاجزانہ اظہار ہیں۔ قوم کی دعائیں ہمیشہ اپنے سپاہیوں کے ساتھ ہیں، ان کے لیے مسلسل کامیابی اور ان کے پیاروں کی طرف محفوظ واپسی کی خواہاں ہیں۔ 6، 7 اور 8 ستمبر کا جذبہ ایک قومی اثاثہ ہے، فخر اور اتحاد کی ایک ایسی علامت جو آنے والی صدیوں تک چمکتی رہے گی، ہر پاکستانی کو اس کی قوم کی طاقت اور استقلال کی یاد دلاتی رہے گی اور ان غیر معمولی ہیروز کی بھی جو اس طاقت کو ممکن بناتے ہیں۔

توانائی کے شعبے میں اصلاحات ناگزیر

منظرنامہ — انجم ابراہیم

وفاقی وزیر برائے توانائی اویس احمد خان لغاری اور وفاقی وزیر برائے پٹرولیم پرویز ملک نے رواں ہفتے ایک مشترکہ ویڈیو پیغام میں ملک میں جاری لوڈشیڈنگ پر معذرت کرتے ہوئے اس کی ذمہ داری قطر انرجی سے ری گیسیفائیڈ لیکویفائیڈ نیچرل گیس (آر ایل این جی) کی عدم دستیابی پر عائد کی۔ قطر انرجی کو 24 مارچ 2026 کو "فورس majeure" یعنی ہنگامی حالات کے باعث معاہدے کی ذمہ داریوں سے استثنیٰ کا اعلان کرنا پڑا تھا۔ ان کے مطابق آر ایل این جی کی عدم دستیابی کے نتیجے میں پاکستان کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت تقریباً 5,000 میگاواٹ کم ہو گئی۔ لغاری نے کہا کہ "ہم بجلی گھروں کو چلانے کے لیے اسپاٹ مارکیٹ سے ایل این جی خرید سکتے ہیں، لیکن جب اس کی لاگت دو ماہ بعد صارفین کو منتقل کی جائے گی تو ان کے بجلی کے بل میں فی یونٹ 5 سے 6 روپے اضافہ ہو جائے گا۔" ادھر وزیر پٹرولیم نے انکشاف کیا کہ 28 فروری 2026 سے قبل ایک ایل این جی کارگو کی لاگت تقریباً 3 کروڑ سے 3 کروڑ 50 لاکھ ڈالر تھی، تاہم اب یہی کارگو تقریباً 7 کروڑ 50 لاکھ ڈالر میں پڑتا ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری سے دوچار گھریلو صارفین کے لیے ناقابل برداشت ہے بلکہ ایسے ملک کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے جس کے زرمبادلہ کے ذخائر کا بڑا حصہ قرضوں پر مشتمل ہے۔ یہ واضح نہیں ہو سکا کہ مذکورہ ویڈیو پاکستان ایل این جی لمیٹڈ (پی ایل ایل) کی جانب سے 140,000 مکعب میٹر کے ایک اسپاٹ کارگو کے لیے واحد بولی دہندہ ٹی پی سنگاپور کی پیشکش مسترد کیے جانے سے پہلے جاری کی گئی تھی یا بعد میں۔ اس پیشکش کو مسترد کرنے کی وجہ حکومت کے پاس موجود

محدود زرمبادلہ کے ذخائر کو قرار دیا گیا، جو 17.08 ارب ڈالر ہونے کے باوجود تین ماہ سے بھی کم عرصے کی درآمدات کے لیے کافی سمجھے جاتے ہیں، جبکہ کثیر الجہتی اور دو طرفہ قرض دہندگان کے نزدیک کم از کم تین ماہ کے درآمدی بل کے مساوی ذخائر ہونا ضروری ہیں۔ مزید برآں، اس خریداری کو اس لیے بھی ناقابل عمل قرار دیا گیا کہ اس کے نتیجے میں فی یونٹ لاگت گھریلو صارفین کے لیے ناقابل برداشت اور پیداواری شعبوں کے لیے غیر مسابقتی ہو جاتی۔ اگرچہ پی ایل ایل کا یہ فیصلہ خاصا معقول ہے، تاہم اب وقت آ گیا ہے کہ ماضی کی ان غلط پالیسیوں کا اعتراف کیا جائے جو آج تک جاری ہیں اور جن سے نمٹنے کے لیے ایک جامع اور مربوط داخلی حکمت عملی درکار ہے۔ تاہم اس راستے پر چلنے کے لیے موجودہ حکومت کو کثیر الجہتی مالیاتی اداروں کی ان ہدایات پر مسلسل انحصار ترک کرنا ہوگا جو وقت گزرنے کے ساتھ صارفین کے لیے مزید ناموافق ہوتی جا رہی ہیں۔ مکمل لاگت کی وصولی کی پالیسی کے نتیجے میں شعبے کی ناکاریاں دور کرنے کے بجائے بجلی کے نرخوں میں مسلسل اضافہ کیا گیا، جس سے نہ صرف گھریلو صارفین کے معیار زندگی کو نقصان پہنچا بلکہ مجموعی پیداواری صلاحیت بھی متاثر ہوئی، حتیٰ کہ برآمد کنندگان کے لیے عالمی منڈی

میں مسابقت کرنا مشکل ہو گیا۔ آئی ایم ایف کے جاری پروگرام کی ایک اور سابقہ شرط، جو اسٹاف لیول معاہدے تک پہنچنے اور قسط کے اجرا سے قبل پوری کرنا ضروری ہے، گردشی قرضے کے بہاؤ کو روکنا ہے، جبکہ موجودہ قرضے کے حجم کو بھی طے شدہ نظام الاوقات کے مطابق بتدریج کم کرنا ہوگا۔ اس کا حل یہ نکالا گیا کہ کمرشل بینکاری شعبے پر دباؤ ڈال کر 1.2 کھرب روپے کی مالی معاونت حاصل کی جائے۔ اس رقم پر گزشتہ سال آئی ایم ایف نے اتفاق کیا تھا، جبکہ اس سے قبل 22 فیصد کی بلند پالیسی شرح سود کے باعث فنڈ نے اسے مسترد کر دیا تھا۔ تاہم آئی ایم ایف نے حکومت سے یہ یقین دہانی بھی حاصل کی کہ بجلی کے شعبے کے خسارے پورے کرنے کے لیے بجلی کے نرخوں میں عائد ڈیٹ سروس سرچارج کی 10 فیصد حد ختم کر دی جائے گی۔ ماضی میں کیے گئے پالیسی کے تین بڑے فیصلے ایسے ہیں جو ناقص ثابت ہوئے اور آج بھی توانائی کے شعبے کی صحت کو متاثر کر رہے ہیں۔ اول، بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں، جو سرکاری زیر انتظام واپڈا کے بعد توانائی کی تقسیم کی ذمہ دار ہیں، کو پورے ملک میں یکساں بجلی کا نرخ مقرر کرنے کا پابند کرنا۔ تقسیم کار کمپنیوں کے اخراجات اور آمدنی کے ڈھانچے ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے باوجود یکساں نرخ کی پالیسی کے باعث وفاقی حکومت ہر سال ٹیکس دہندگان کے خرچ پر تقریباً 500 ارب روپے کی ٹیرف ڈیفرینشل سبسڈی مختص کرتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، یہ ناکارکردگی کو باقاعدہ مالی تحفظ فراہم کرنے کے مترادف ہے۔

موجودہ حکومت کا مسلسل موقف ہے کہ مسئلے کا حل نجکاری میں ہے۔ رواں سال تین تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، تاہم 2005 میں کے الیکٹرک کی نجکاری کے تجربے کا از سر نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ یہ کمپنی آج بھی قومی گرڈ سے بجلی خریدنے کے ساتھ ساتھ ٹیرف ڈیفرینشل سبسڈی حاصل کر رہی ہے، جو رواں مالی سال میں 160 ارب روپے سے تجاوز کر چکی ہے۔ دوم 2016 میں سی پیک کے تحت کیے گئے توانائی کے معاہدوں میں آزاد بجلی پیدا کرنے والے اداروں (آئی پی پیز) کو نمایاں فائدہ پہنچایا گیا۔ اس وقت وزارت قانون نے اس امکان پر کوئی سوال نہیں اٹھایا کہ حکومت ڈالر میں قابل ادائیگی طے شدہ کیپسٹی پیمنٹس پوری کرنے سے قاصر ہو سکتی ہے۔ آج چینی آئی پی پیز کو واجب الادا 450 ارب روپے اس کا واضح ثبوت ہیں۔ یہ درست ہے کہ معاہدے کیے جانے کے وقت غیر ملکی سرمایہ کاری کی آمد نہایت معمولی تھی اور اس وقت کے وزیر اعظم نواز شریف کا استدلال غالباً یہ تھا کہ ان معاہدوں سے معاشی ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔ تاہم واضح طور پر اس وقت کی معاشی ترقی سے متعلق پیش گوئیاں حد سے زیادہ پرامید تھیں، اور بدقسمتی سے یہ رجحان آج بھی جاری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشی اور توانائی سے متعلق پیش گوئیوں کو زیادہ درست اور ٹھوس معلومات پر مبنی بنایا جائے، کیونکہ ماضی میں غیر حقیقت پسندانہ اندازوں کی بنیاد پر کیے گئے فیصلوں نے ملک کو کروڑوں ڈالر کا نقصان پہنچایا ہے۔ وزارت قانون کو بھی مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، کیونکہ بین الاقوامی ثالثی عدالتوں کے پاکستان کے خلاف آنے والے فیصلوں کے نتیجے میں ملک کو کروڑوں ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔

ڈاکیا ڈاک لایا!

اظہار خیال — عمران یعقوب خان

اگلے روز خط نویسی کا عالمی دن گزرا تو یاد آیا کہ ایک زمانے میں رابطوں یعنی کمیونی کیشن کا واحد ذریعہ صرف خطوط ہوا کرتے تھے۔ بادشاہ اپنی بات دوسرے بادشاہ یا عوام تک پہنچانے کیلئے خط لکھتے تھے۔ دور کے شہروں میں رہنے والے رشتے دار بھی خطوط کے ذریعے اپنے دل کی باتیں کرتے اور دوسرے رشتے داروں کے خیالات جانتے تھے۔ جوانی کی محبتوں اور الفتوں کے اظہار کا ذریعہ بھی خطوط ہی ہوا کرتے تھے۔ پڑھے لکھے یہ کام اپنے ہاتھ سے سرانجام دیتے تھے جبکہ ان پڑھ اپنے قریبی ترین رازدان دوستوں سے اپنی دل پسندوں کے نام رقعے لکھواتے تھے۔ ہر محلے میں کوئی نہ کوئی ایسا شخص ضرور ہوتا جو پراثیر محبت نامے لکھنے میں ماہر ہوتا تھا۔ محلے بھر کے عاشقان دل پذیروں کا اس کے در پر ہجوم لگا رہتا تھا۔ اب خطوط کا زمانہ لد چکا، اس کی جگہ ایس ایم ایس اور واٹس ایپ میسجز نے لے لی ہے، لیکن خطوط کے زمانے والے اس ناسٹلجیا سے باہر نہیں نکل پائے ہوں گے۔

خط لکھنے والے کو مکتوب حوالہ ڈاک کر دینے کے بعد پھر اس کے جواب کا شدت سے انتظار شروع ہو جاتا تھا۔ باقاعدہ دن گنے جاتے تھے کہ خط ڈاک کے ذریعے دو یا تین دن میں مکتوب الیہ کو پہنچ گیا ہوگا اور آج اس نے جواب لکھا ہوگا اور اگلی جمعرات کو مجھے اس کا جوابی خط موصول ہو جائے گا۔ نامہ نگار اپنے حساب سے خط کے موصول ہونے کا جو دن طے کرتا اس روز صبح سے ہی ڈاکیے کا انتظار شروع ہو جاتا تھا۔ جوابی خط مل جاتا تو ٹھیک بصورت دیگر اگلے دن کا انتظار شروع ہو جاتا تھا۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ انتظار اگر زحمت ہے تو اس میں ایک مزہ بھی چھپا ہوا ہے ایک کسک آمیز مزہ۔ اس دور کے فلمی گانوں میں بھی خطوط کا ذکر وافر ملتا تھا۔ فلم شارد کا گانا آپ کا خط ملا آپ کا شکریہ۔ 1956 کی فلم 'چن ماہی' کا گانا 'چٹھیے

جہاں دی اے تینوں چم چم دل نال لاواں۔' کتنا دلاں' کا گانا 'لکھے جو خط تجھے وہ تیری یاد میں ہزاروں رنگ کے نظارے بن گئے۔' سرسوتی چندرا' فلم کا گانا 'پھول تجھے بھیجا ہے خط میں پھول نہیں یہ میرا دل ہے۔' فلم 'دوستی' کا گانا 'چٹھی جرا سیاں جی کے نام لکھ دے' حال میرے دل کا تمام لکھ دے۔ فلم 'شگن' کا گانا 'ہم نے صنم کو خط لکھا' خط میں لکھا اے دلربا دل کی گلی شہر وفا۔ فلم 'سنگم' کا گانا 'میرا پریم پتر پڑھ کر کہ تم ناراض نہ ہونا۔' فلم 'پھولوں کی چھاؤں' کا گانا 'ڈاکیا ڈاک لایا ڈاکیا ڈاک لایا' خوشی کا پیام کہیں کہیں دردناک لایا۔ فلم 'سہاگ' کا گانا 'مجھ کو تم حالات کی تصویر سمجھا اس خط کو میری آخری تحریر سمجھنا' اور کیا آپ جانتے ہیں کہ راجیش کھنہ کی پہلی فلم کا عنوان 'آخری خط' تھا۔ اب تو کمیونیکیشن نہایت آسان ہو چکی ہے لیکن ایک دور ایسا بھی تھا جب خطوط کی ترسیل کیلئے کبوتروں کا استعمال بھی کیا جاتا تھا۔ فلم 'میں نے پیار کیا' کا 'کبوتر جا جا جا' والا گانا آپ نے سن ہی رکھا ہوگا' یا فلم 'لا بھجی' کا گانا 'واسطہ ای رب دا توں جاویں وے کبوترا' چٹھی میرے ڈھول نوں پہنچا ویں وے کبوترا' بھی سن رکھا ہوگا تو یہ خطوط لے جانے والے کبوتروں کی طرف ہی اشارے تھے۔ جب موٹر گاڑیاں ایجاد نہیں ہوئی تھیں تب خطوط رسانی یعنی ڈاک کی ترسیل کا کام گھوڑوں سے لیا جاتا تھا۔ گھڑ سوار ایک جگہ کے خطوط دوسری جگہ اور دوسری جگہ کے خطوط تیسری

جگہ پہنچانے کیلئے وقف ہوتے تھے اور ڈاک کی باقاعدہ چوکیاں قائم کی جاتی تھیں جیسے آج کل ڈاک خانے ہیں۔ ستر اور اسی کی دہائی میں ریڈیو پاکستان لاہور سے ایک پروگرام نشر ہوا کرتا تھا 'فیزان ہٹ پریڈ'۔ یہ پروگرام شروع میں حسن جلیل پیش کرتے تھے پھر حماد حسن پیش کرنے لگے تھے۔ اس پروگرام میں ہفتے بھر میں سامعین کی جانب سے سب سے زیادہ پسند کیے جانے والے گانے ریٹنگ کے حساب سے سنائے جاتے تھے اور آخر میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا گانا سنوایا جاتا تھا۔ حسن جلیل نے اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں بتایا کہ پہلا پروگرام نشر ہونے کے دوسرے تیسرے روز ریڈیو پاکستان لاہور کو صرف اس پروگرام کے حوالے سے 55000 خطوط موصول ہوئے تھے۔ جانے آپ نے ریڈیو پر فلمی گانوں کا فرمائشی پروگرام سن رکھا ہے یا نہیں' ایک زمانے میں ریڈیو پاکستان اور آل انڈیا ریڈیو سے بھی گانوں کے فرمائشی پروگرام چلا کرتے تھے۔ لوگ خط لکھتے تھے کہ ہمیں فلاں گانا سنوا دیں۔ وہ گانا فرمائش بھیجنے والوں کے ناموں کے ساتھ سنوایا جاتا تھا۔ ان پروگراموں کی پسندیدگی کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ پاکستان سے آل انڈیا ریڈیو اور بھارت سے ریڈیو پاکستان لاہور کے نام سینکڑوں خطوط آتے تھے۔ گھروں میں یہ پروگرام بڑی باقاعدگی سے سنے جاتے تھے۔

جس زمانے کی میں بات کر رہا ہوں اس دور میں فلمی ستاروں کو خط لکھنے کا بھی بڑا رواج تھا۔ ان خطوط میں فلمی اداکاروں اور اداکاراؤں کے ساتھ الفت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی اداکاری کی تعریف کی گئی ہوتی تھی۔ ان میں سے کسی کسی خط کا

نامہ نگار کو جواب بھی ملتا تھا۔ فروری 2021 میں بی بی سی اردو میں ایک سٹوری شائع کی گئی جس میں انڈیا کی فیکٹ چیکنگ ویب سائٹ آلٹ نیوز کی شریک بانی عالیہ نازکی نے ایک دل گداز حقیقی کہانی شیئر کی تھی۔ ان کی پھوپھی کی وفات 2006 میں ہوئی تھی۔ ان کی وفات کے بعد ان کا کچھ سامان کسی سٹور روم کے تہ خانے میں کئی سال تک پڑا رہا۔ پھر اس سامان میں موجود ایک پرانا البم عالیہ کے ہاتھ لگا۔ ان کی پھوپھی مہرالنسا نجمہ انڈین فلموں کی بہت بڑی مداح تھیں اور اپنی والدہ کی ناراضی کے باوجود اپنا خاصا وقت اس وقت کے فلم سٹارز کو خط لکھنے میں گزارتی تھیں۔ عالیہ کو اس پرانے البم میں اس وقت کے بڑے فلم سٹارز کے وہ خطوط بھی ملے جو انہوں نے نجمہ کو جواب میں لکھے اور اپنی دستخط شدہ تصاویر کے ساتھ بھیجے تھے۔ نمی کپور نے انگریزی میں' دھرمیندر نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہندی میں تو سنیل دت نے خالص اور خوش خط اردو میں اس نوجوان لڑکی کے خطوط کے جواب دیے تھے۔ نجمہ کے خطوط کے جواب دینے والوں میں کامنی کوشل، سادھنا، آشا پاریکھ' سائرہ بانو' تبسم' ثریا' راجندر کمار اور راج کمار بھی شامل تھے۔ ذرا تصور کریں کہ ہم اور آپ میں سے کوئی شاہ رخ خان' دیپکا پاڈوکون' فواد خان یا ماہرہ خان کو خط لکھے اور ان کا اس طرح ہاتھ سے لکھا ہوا جواب آئے تو ہماری کیا حالت ہوگی۔ اس وقت کی نوجوان نجمہ کی حالت اس سے سو گنا زیادہ دیوانوں جیسی ہوئی ہو گی۔ خطوط کے زمانے میں قلمی دوستی کا بھی بڑا رواج تھا۔ مختلف رسالوں میں قلمی دوستی کے خواہش مندوں کے باقاعدہ پتے چھاپے جاتے تھے۔ جو جس کو چاہتا خط لکھ سکتا تھا۔ قلمی دوست کبھی ایک دوسرے سے ملے نہیں ہوتے تھے لیکن دل کی باتیں وہ ایسے ہی کرتے تھے جیسے صدیوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔

عسکری ادارے میں ترقیاں و تبدیلیاں اور "کاکڑ فارمولا"

برملا — نصرت جاوید

بطور صحافی یہ حقیقت دریافت کرنے میں اپنے کیریئر کے دس سے زیادہ برس لگا دیے کہ آرمی چیف کی تعیناتی اور مدت ملازمت میں توسیع سمیت عسکری اداروں میں ترقیاں اور مختلف عہدوں پر تقرریوں کے بارے میں "بریکنگ نیوز" دینے میں سبقت لے جانے سے آپ پھنے خان رپورٹر نہیں بن جاتے۔ اس حوالے سے دی گئی خبروں پر اتراتے ہوئے پھرنا کم ظرفی ہے۔ اصولی طور پر کامل توجہ اس امر پر مرکوز رکھنا چاہیے کہ مختلف ادوار کی عسکری اشرافیہ کے قومی امور کے بارے میں بطور ادارہ ترجیحات کیا ہیں۔ سیاست دان ان پر عملدرآمد تو کیا انہیں اپنے ایجنڈے کا حصہ بنانے کو تیار ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ آپ کو ٹھنڈے دل و دماغ سے یہ بھی سوچنا ہوتا ہے کہ سیاستدان اگر ادارے کی ترجیحات پر عمل پیرائی کو رضا مند نہ ہوں تو مزاحمتی رویہ کس حد تک برقرار رکھ سکتے ہیں۔ مذکورہ تناظر میں بھی وقت کبھی ایک سا نہیں رہتا۔ نواز شریف 1990 کے انتخابات کی بدولت خلاف توقع پاکستان کے وزیر اعظم کے منصب پر پہلی بار فائز ہوئے تھے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کو اگست 1990 کے مہینے میں گھر بھیجنے کے بعد غلام مصطفیٰ جتوئی مرحوم کو نگران وزیر اعظم تعینات کیا گیا تھا۔ صحافیوں کی بے پناہ اکثریت مصر تھی کہ نئے انتخاب کے نتائج آ جانے کے بعد بھی وہ اس منصب پر قائم رہیں گے۔ مرحوم میرے ساتھ والد جیسی شفقت برتا کرتے تھے۔ بڑے دل کے مالک تھے اور میری تنقید کا ایک بار بھی برا نہ مانا۔ ان کے خلاف لکھے فقرے ان کے سامنے خط کشیدہ کے ذریعے نمایاں کر کے رکھے جاتے تو نظر انداز کر دیتے۔

ان کی برتی غیر معمولی شفقت کے باوجود مجھے بطور رپورٹر اسلام آباد کے سازشی ڈرائنگ روموں کے پھیرے لگا کر اندازہ ہوا کہ نواز شریف آبادی کے اعتبار سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے سے قومی اسمبلی کی اکثریتی نشستیں آسانی جیت جائیں گے۔ انہوں نے مطلوبہ ہدف حاصل کر لیا تو اس وقت کے صدر غلام اسحاق خان اور آرمی چیف مرزا اسلم بیگ کے لئے انہیں وزیر اعظم کے منصب سے دور رکھنا سیاسی اعتبار سے بہت دشوار ہو جائے گا۔ انتخابی نتائج آ گئے تو جتوئی صاحب کو حقائق کا اندازہ ہوا۔ وہ باعزت طریقے سے گھر جانے کو تیار تھے۔ کمال اظفر نگران کے طاقتور معاون ہوا کرتے تھے۔ انہوں نے نواز شریف کے خلاف بے نظیر دور میں تیار ہوئی فائلوں کو منظر عام پر لانے کی گیم لگائی۔ مجھے وزیر اعظم کے دفتر

بلوا کر ان فائلوں کا ذکر کیا۔ میری خوش قسمتی کہ ان سے ملاقات کے بعد گھر لوٹنے کے لئے کار پارکنگ کی طرف بڑھ رہا تھا تو غلام مصطفیٰ کھر وزیر اعظم کے دفتر کے مرکزی دروازے سے خود کار چلاتے ہوئے اندر آتے دکھائی دیے۔ 1970 کی دہائی سے ان سے شناسائی تھی جو صحافت کی بدولت تقریباً دوستی کی شکل اختیار کرنے لگی۔ مجھے دیکھ کر انہوں نے گاڑی روکی۔ اس کی چابی دروازے کے قریب کھڑے اہلکار کو پارکنگ کے لئے دی اور پیدل چلتے ہوئے مجھ سے وزیر اعظم کے دفتر آنے کی وجہ معلوم کرنا شروع ہو گئے۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں جتوئی صاحب سے ملنے نہیں آیا تھا۔ کمال اظفر صاحب کے فون کے بعد ان سے ملاقات ہوئی ہے اور وہ نواز شریف کے خلاف مبینہ کرپشن کی کچھ فائلوں کا ذکر کر رہے تھے۔ کھر صاحب نے نہایت ناگواری سے کمال اظفر کے بارے میں سخت جملے کہے اور صاف الفاظ میں بتا دیا کہ وہ صدر اسحاق سے ملاقات کے بعد سیدھا وزیر اعظم کے دفتر آئے ہیں۔ "مجھے (غلام) مصطفیٰ (جتوئی) سے مل کر بتانا ہے کہ نواز شریف کو وزارت عظمیٰ کے لئے نامزد کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے"۔ ان سے گفتگو کے بعد میں نے "دی نیشن" کے لئے نواز شریف کی بطور وزیر اعظم نامزدگی کی خبر لکھ ڈالی اور "باوثوق ذرائع" سے منسوب کر کے غلام مصطفیٰ کھر کی پیغام رسانی کا ذکر بھی کر دیا۔

اگست 1991 میں مرزا اسلم بیگ کی بطور آرمی چیف تین سالہ مدت ملازمت مکمل ہونا تھی۔ اسلام آباد کے سازشی ڈرائنگ روموں میں اس برس کا آغاز ہوتے ہی سرگوشیاں شروع ہو گئیں کہ نواز شریف بیگ صاحب کو توسیع دینے کو تیار نہیں ہیں۔ آرمی چیف اور نواز شریف کے مابین بدگمانیاں بڑھنا شروع ہو گئیں تو لوگ نواز حکومت کے بارے میں "صبح گیا یا شام گیا" کا ماحول بنانا شروع ہو گئے۔ مذکورہ تاثر کو دور کرنے کے لئے نواز شریف نے خوشاب سے منتخب ہوئے ملک نعیم جیسے قریبی وزراء جن میں چوہدری نثار علی خان بھی شامل تھے "ترپ کا پتہ" کھیلنے کا منصوبہ تیار کیا۔ ملک نعیم نے اشاروں کنایوں میں مجھ سے تنہائی میں اس کا ذکر کر دیا۔ میرے کان کھڑے ہو گئے اور رپورٹری کی مشقت سے بالآخر معلوم کر لیا کہ صدر غلام اسحاق خان کو رضا مند کیا جا رہا ہے کہ وہ مرزا اسلم بیگ کی ریٹائرمنٹ سے تین ماہ قبل ان کے جانشین کو نامزد کر دیں۔ اس حوالے سے قرعہ فال آصف نواز جنجوعہ مرحوم کے حق میں نکلا۔ میں دیوانوں کی طرح اس خبر کا خاموشی سے تعاقب کرتا رہا۔ بالآخر یہ خبر چھوڑ کر شہرت کمائی کہ 11 جون 1991 کے روز نئے آرمی چیف کو تعیناتی سے تین ماہ قبل نامزد کر دیا جائے گا۔

ریاست، فرد اور انا کا بحران

عنایات — آصف عنایت

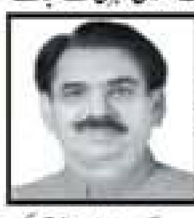

جب ریاست اور فرد کے درمیان معاہدہ کمزور پڑنے لگے تو محض ریاستی نظم و نسق متاثر نہیں ہوتا، بلکہ ریاست اور شہری کے درمیان وہ بنیادی رشتہ بھی کمزور ہو جاتا ہے، جس کی بنیاد اعتماد، تحفظ، حقوق اور ذمہ داری پر قائم ہوتی ہے۔ ریاست، جس میں اس کے تمام ادارے شامل ہیں، اگر اپنے شہریوں کی اونرشپ لینے کے بجائے ان سے اجنبیت اختیار کرنے لگے، انہیں شہری کے بجائے محض رعایا سمجھنے لگے، ان کے بنیادی حقوق کی ضمانت اور جان و مال کا تحفظ نہ کر سکے، روزگار کے مواقع محدود یا معدوم ہو جائیں اور عام آدمی مسلسل عدم تحفظ کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہو جائے تو پھر ریاست سے وہ اعتماد کیسے پیدا ہو سکتا ہے جو ایک فلاحی اور قومی ریاست اپنے شہریوں کو دیتی ہے؟ یہیں سے مسئلہ صرف معیشت یا سیاست کا نہیں رہتا؛ یہ انسان کی انا، عزت نفس، تحفظ ذات اور مساوات کے شعور کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

انسان صرف زندہ رہنے کے لئے پیدا نہیں ہوا۔ اسے زندگی کے ساتھ عزت بھی چاہیے، روٹی کے ساتھ وقار بھی چاہیے اور تحفظ کے ساتھ یہ یقین بھی چاہیے کہ ریاست اسے ایک برابر کا شہری سمجھتی ہے۔ جب نظام انسان کو یہ یقین فراہم کرنے میں ناکام ہو جائے، جب اسے اپنے مستقبل کا کوئی راستہ دکھائی نہ دے، جب زندگی محض تقدیر کے سہارے، بے یقینی کے انتظار اور ذلتوں کے مسلسل سفر کا نام بن جائے، تو انسان کے اندر زندگی اور انا کے درمیان ایک خاموش کشمکش شروع ہو جاتی ہے۔ اور اس ایسے کی ایک اور بھیانک صورت اس وقت سامنے آتی ہے جب معاشرے میں کرپشن، بددیانتی، اقربا پروری اور ناجائز ذرائع سے دولت کے انبار لگانے والے لوگ معزز اور با اثر سمجھے جانے لگیں، جبکہ دیانت، شرافت، اصول پسندی اور حب الوطنی کے شعور سے سرشار انسان فاقوں تک پہنچ جائے۔ یہ محض معاشی ناہمواری نہیں ہوتی؛ یہ قومی المیہ بھی ہوتا ہے، سماجی المیہ بھی اور تمدنی المیہ بھی۔ کیونکہ جس معاشرے میں دولت کے حصول کا ذریعہ اہم نہ رہے، بلکہ صرف دولت اہم ہو جائے؛ جہاں یہ نہ پوچھا جائے کہ دولت کہاں سے آئی، بلکہ یہ دیکھا جائے کہ دولت کتنی ہے؛ جہاں کردار سے زیادہ عہدہ، دیانت سے زیادہ اثر و رسوخ اور شرافت سے زیادہ دولت عزت کا معیار بن جائے، وہاں دراصل معاشرہ

اپنے اخلاقی پیمانے خود مسمار کر رہا ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر ایک دیانت دار، بااصول اور محب وطن شخص صرف اس لیے محروم، بے روزگار اور فاقہ کش ہو کہ اس نے ناجائز راستہ اختیار کرنے سے انکار کر دیا، تو یہ صرف اس فرد کی شکست نہیں؛ یہ پورے معاشرے کے ضمیر کی شکست ہے۔ ایسی صورتحال زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتی۔ تاریخ کا ایک بنیادی سبق یہی ہے کہ جب معاشرے میں حق اور باطل، دیانت اور بددیانتی، شرافت اور بدعنوانی کے درمیان امتیاز مٹنے لگے تو نظام بظاہر قائم رہتا ہے، مگر اس کی بنیادیں اندر سے کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔ اور جو نظام اپنے شہریوں کو یہ یقین نہ دے سکے کہ عزت کے ساتھ جینا ممکن ہے، وہ زیادہ دیر تک اجتماعی وفاداری اور اعتماد کا تقاضا نہیں کر سکتا۔ انسان بنیادی طور پر اپنی بقا چاہتا ہے۔ خوف اسے زندگی سے وابستہ رکھتا ہے۔ چنانچہ وہ اکثر زندگی کے لیے اپنی عزت نفس پر سمجھوتہ کر لیتا ہے۔ لیکن جب یہ سمجھوتہ ایک فرد کی مجبوری سے بڑھ کر ایک پورے معاشرے کا اجتماعی رویہ بن جائے تو پھر قومیں صرف غریب نہیں ہوتیں، وہ اندر سے بے وقار ہونے لگتی ہیں۔ دوسری طرف اگر حکمران طبقہ ریاستی اداروں کو انصاف، قانون اور شہریوں کے تحفظ کے بجائے ظلم، استبداد، ناانصافی اور ذاتی مفادات کے لیے استعمال کرے، اگر قانون کی روح کے بجائے طاقت کا ضابطہ رائج ہو جائے، تو پھر یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ریاست اور فرد کے درمیان وہ سماجی معاہدہ تقریباً ٹوٹ چکا ہے، جس پر کسی بھی مہذب معاشرے کی بنیاد قائم ہوتی ہے۔

ریاست کی طاقت اس کے اداروں میں ہوتی ہے، مگر اداروں کی طاقت قانون کی بالادستی سے آتی ہے۔ جب ادارے کمزور ہوں اور اداروں کے اندر بیٹھے افراد اداروں سے زیادہ طاقتور ہو جائیں تو ریاست کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ پھر قانون شخصیات کے تابع ہو جاتا ہے، ادارے اپنی حدود سے باہر نکلنے لگتے ہیں اور شہری یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس کا مستقبل کسی اصول، قانون یا نظام کے بجائے کسی طاقتور فرد کی مرضی سے وابستہ ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں انا اور زندگی آمنے سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں۔ زندگی کہتی ہے: سمجھوتہ کرو، کسی طرح زندہ رہو۔ انا کہتی ہے: اگر زندگی سے عزت چھین لی جائے تو ایسی زندگی کا مفہوم کیا باقی رہ جاتا ہے؟ اور جب ایک معاشرے کی اکثریت مسلسل اس کشمکش میں مبتلا ہو جائے تو وہاں تہذیب، تمدن اور اجتماعی کردار بھی متاثر ہوتے ہیں۔ دنیا صرف یہ نہیں دیکھتی کہ کسی ملک کے پاس کتنی عمارتیں، کتنی سڑکیں یا کتنی دولت ہے؛ دنیا یہ بھی دیکھتی ہے کہ وہاں انسان کس قدر محفوظ، آزاد، باعزت اور برابر ہے۔

ذکر کس پری وش کا چھڑ گیا

اظہار خیال — ایاز امیر

کینیڈا میں مقیم ہمارے دوست مسرت صاحب نایاب قسم کے گانے بھیجتے رہتے ہیں۔ چند روز ہوئے ایک لوک گیت بھیجا جسے گایا ہے اپنے زمانے کے مشہور ایکٹر اور سنگر سریندر اور ایک خاتون جس کا نام پہلی بار سنا' وحیدن بائی۔ گانا لگایا تو وحیدن کی آواز نے یوں سمجھیے مدہوش کر دیا۔ کیا گہرائی میں جانے والی آواز اور کتنی اونچی تان۔ گانا دو تین بار سنا اور پھر وحیدن کے بارے میں کچھ جاننے کیلئے انٹرنیٹ کی مدد لی۔ معلوم ہوا کہ آگرہ کے قریب فتح آباد میں پیدا ہونے والی وحیدن اپنے وقت کی مشہور ایکٹر اور گلوکارہ تھیں۔ بعد میں ان کی بیٹی نواب بانو عرف نمی نے فلموں میں بہت نام کمایا۔ وحیدن کی دوسری شادی عبدالحکیم سے ہوئی اور نمی اسی شادی سے پیدا ہوئی۔

دلچسپ بات البتہ یہ ہے کہ وحیدن کی پہلی شادی ایک علی سکندر سے ہوئی جسے دنیا جگر مراد آبادی کے نام سے یاد کرتی ہے۔ جگر کے دو شعر ملاحظہ ہوں:

اک لفظ محبت کا اوتنا یہ فسانہ ہے
سمٹے تو دل عاشق پھیلے تو زمانہ ہے

اور دوسرا:

ہم کو مٹا سکے یہ زمانے میں دم نہیں
ہم سے زمانہ خود ہے زمانے سے ہم نہیں

تھے علی سکندر جن سے وحیدن کی شادی ہوئی۔ لیکن شادی چل نہ سکی۔ ایک تو گھر میں عبدالحکیم کا آنا جانا کچھ زیادہ تھا اور علی سکندر کے دل میں کچھ شک پیدا ہونے لگا۔ گھر چھوڑ کے چلے گئے اور کوئی چھ ماہ ادھر ادھر پھرتے رہے۔ اس دوران شادی گئی اور عبدالحکیم جو ایک ٹھیکیدار کے بیٹے تھے ان سے بیاہ ہو گیا۔ وحیدن کے کچھ گانے انٹرنیٹ پر ملتے ہیں اور ان میں چند بہت ہی عمدہ ہیں۔ لیکن مقصد ان کی گائیکی پر کوئی مقالہ لکھنا نہیں۔ بس ان کے بارے میں کچھ جانا اور خیال پھر اس زمانے کی طرف گیا جب آگرہ جیسے شہر مسلم تہذیب کا گہوارہ ہوا کرتے

تھے۔ یوپی کے کتنے ہی شہر ہیں جن کی نسبت کسی شاعر سے بنتی ہے: جوش ملیح آبادی' مجروح سلطان پوری' خمار بارہ بنکوی وغیرہ وغیرہ۔ اختری بائی گانے والی تھیں اور فیض آباد کا نام انہوں نے مشہور کیا۔ جس لفظ اشرافیہ کو ہمارے ہاں کوٹ کوٹ کے پیسا جاتا ہے یوپی کی اشرافیہ زیادہ تر مسلمان گھرانوں پر مشتمل تھی۔ وہاں کے رئیس اور زمیندار مشاعروں میں جانے والے اور کوٹھوں کی سیڑھیاں چڑھنے والے یہی لوگ تھے۔ مسلمان بادشاہتوں سے گہرا تعلق رہا تھا اور اسی رشتے سے بڑی بڑی زمینوں کے مالک بنے۔ جب جمہوری طرز حکمرانی کی پہلی اور کچی بنیادیں انگریزوں کے ہاتھوں ڈالی گئیں تو پتا نہیں کون سا ڈر اور وہم ان جاگیرداروں کے دلوں میں بیٹھنے لگا۔ کہ ہر فرد کا ووٹ ہوا تو ہندو اکثریت کا راج ہوگا اور پتا نہیں ہمارے ساتھ کیا ہو جائے گا۔ تصور پاکستان کی سوچ یہاں سے شروع ہوئی تھی اور پھر زور پکڑتے ایک ایسی تحریک بنی جو تقسیم ہند پہ جا کے ختم ہوئی۔

یہ سوال بھی ذہن میں اٹھتا ہے کہ دونوں اطراف ہجرت تو بہت وسیع پیمانے پر ہوئی' یہاں سے وہاں اور وہاں سے اس طرف' لیکن کیا وجہ تھی کہ یوسف خان عرف دلیپ کمار اور محمد رفیع جیسے لوگ جن کا تعلق خالصتاً ان علاقوں سے تھا' یہاں نہ آئے؟ دلیپ کمار پشاور کے پٹھان لیکن وہاں ٹھہرنا انہوں نے پسند کیا۔ ایک لحاظ سے ٹھیک ہی کیا' شہرت جو وہاں ملی یہاں کہاں نصیب ہونی تھی۔ ثریا جمال شیخ گوجرانوالہ کی تھیں' شمشاد بیگم اور شیاما باغبان پورہ کی تھیں۔ وہ وہیں ٹک گئیں۔ سعادت حسن منٹو یہاں آئے اور پچھتاتے ہی رہے۔

کچھ ایسے تھے جنہوں نے ارادہ تو یہاں ٹھہرنے کا کیا لیکن یہاں کے حالات دیکھ کر ارادے پر قائم نہ رہ سکے۔ جیسے دنیا ساحر لدھیانوی کے نام سے یاد کرتی ہے تقسیم کے بعد تقریباً ایک سال لاہور میں رہے اور پھر ہندوستان چلے گئے۔ یہاں رہتے تو یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ خواری ہوتے۔ شہرت کی بلندیوں پر پہنچے ایک تو اپنی شاعری کے بل بوتے پر اور پھر وہاں کی دنیاوی وسیع تر ممبئی بمبئی میں مواقع زیادہ تھے۔ حیرانی ہوتی ہے یہ جان کر کہ عہد ساز ناول نگار قرۃ العین یہاں رہنے کے ارادے سے آئی تھیں لیکن جلد ہی فیصلہ بدل لیا اور میں نے کہیں پڑھا تھا کہ وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے خود ان کی انڈین شہریت کا حکم دیا تھا۔ استاد بڑے غلام علی خان بھی یہیں کے تھے۔ ریڈیو پاکستان سے منسلک رہے۔ کہتے ہیں کہ ریڈیو پاکستان کے جب کے سربراہ زیڈ اے بخاری کا رویہ ان کے ساتھ کچھ اچھا نہ تھا۔ خان صاحب پھر ہندوستان چلے گئے اور وہیں کے ہو کے رہ گئے۔ بمبئی میں رہنے کیلئے باقاعدہ کوٹھی دی گئی۔ یہاں کس نے پوچھنا تھا۔ جوش صاحب کی کہانی دلچسپ ہے۔ اچھا بھلا ان کا مقام ہندوستان میں تھا۔ پورا ہندوستان عزت کرتا تھا۔ پنڈت جواہر لال نہرو سے ذاتی دوستی تھی۔ پنڈت نہرو کہتے رہے کہ مت جاؤ لیکن ایک نقوی صاحب کمشنر کراچی تھے' انہوں نے کہہ رکھا تھا کہ کراچی آئیں گے تو جائیدادوں سے نوازے جائیں گے۔ جوش صاحب کی قسمت ہاری اور نقوی

کی باتوں میں آ گئے۔ کراچی آئے تو دفتروں کے چکر کٹنے لگے۔ کبھی کسی باغ کا کہا جاتا کبھی کسی اور جائیداد کا۔ 'یادوں کی بارات' میں خود بتاتے ہیں کہ کیسے رسوا ہوئے۔ کتاب ویسے پڑھنے والی ہے' ایک دفعہ انسان شروع کرے تو پڑھتا ہی جائے۔ بعد میں کچھ فارم ہاؤس وغیرہ اسلام آباد میں الاٹ ہوا۔ ملک بنا تو کوشش ہوتی کہ شاندار ملک بنتا۔ بھائی چارے اور باہمی اعتماد کی فضا کو روا رکھا جاتا۔ لیکن تصور جمہوریت سے یہاں کوئی خاص قسم کی نفرت تھی۔ شاید یہی وجہ تھی کہ شروع دن سے ہی الٹے کام ہونے لگے۔ جو حکمران طبقہ بنا انگریزوں کے کاسہ لیس تھے۔ وہاں سے امریکہ کے کاسہ لیس بن گئے۔ تاریخ پاکستان پڑھیں تو دل میں ملال اٹھتا رہتا ہے کہ کیسے حکمران اس ملک کو نصیب ہوئے۔ کیا ان کی سوچ تھی کیا ترجیحات۔ اور اس چکر سے ہم کبھی نکل نہ سکے۔ وہی کہانی جو شروع کے برسوں میں لکھی گئی وہ وہی دہرائی جاتی رہی۔ چین میں انقلاب سے جو سو سال پہلے تھے' اس صدی کو 'بے عزتی کی صدی' کہا جاتا ہے۔ وہ سو سال ایسے تھے جن میں فرنگیوں نے چینی قوم کو ایڑھیوں تلے روندا اور بے عزت کیا۔ ہماری تاریخ کیا رہی ہے؟ انگریز کی جنگیں ہندو اور مسلم قوموں نے مل کر لڑیں۔ سکھ بھی اس کار خیر میں شامل تھے۔ چند ہزار گورے دیسی لوگوں کی معاونت سے اتنے بڑے خطہ ارض پر حکومت کرتے رہے۔ چینی قوم کو اپنی تذلیل یاد ہے۔ یہاں جو ہماری قوموں کے ساتھ ہوا' کا احساس تک نہیں ہے۔

انگریز کے ہاتھوں صرف یہاں کی قومیں بے عزت نہیں ہوئیں۔ پورے مشرق وسطیٰ کو دیکھ لیں' کون سا ملک ہے جو رسوائی کے سامان سے بچا رہا۔ اردن کوئی ملک نہیں تھا' اس کا نقشہ انگریزوں نے کھینچا اور وہاں ایک بادشاہ بٹھا دیا۔ عراق پر ایک اور بادشاہ بٹھایا اور وہاں کے تیل پر انگریزوں نے قبضہ کیا۔

یورپ کی ضرورت اور بے زاری

خیال حمید — حمید اللہ بھٹی

تارکین وطن کو خوش آمدید کہنے یا انسانی حقوق کے حوالے سے جو یورپ کبھی بہترین تھا اور خوشحال مستقبل کے متلاشی افراد کی پہلی ترجیح، اس میں تبدیلی آ چکی ہے یہ تبدیلی صرف حکومتیں بدلنے یا انتخابات میں دائیں بازو کی جماعتوں کے ووٹ بڑھنے تک محدود نہیں بلکہ سیاسی مزاج، ہجرت اور خود یورپی اتحاد کے بنیادی تصورات پر بھی اثر انداز ہے وہی یورپ جو کبھی کھلی سرحدوں، آزادانہ نقل حرکت، انسانی حقوق اور کثیر الثقافتی معاشرے کی علامت تھا آج سرحدوں پر باڑ لگانے، پاسپورٹ کی سخت جانچ پڑتال کرنے، ہجرت کے سخت قوانین بنانے اور غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کو ترجیحات میں شامل کر رہا ہے اس تبدیلی کی وجہ صرف قوم پرستی نہیں بلکہ مقامی آبادی میں جنم لینے والا یہ احساس ہے کہ حکومتیں ان کے مسائل حل کرنے کی بجائے نئے آنے والوں پر زیادہ توجہ دیتی ہیں مہنگائی، رہائش کا بحران، بے روزگاری، جرائم کے خدشات اور پناہ گزینوں کی بڑھتی تعداد بھی اہم وجہ ہیں دائیں بازو کے لیے یہ مسائل طاقت حاصل کرنے کا حقیقی سرمایہ ہیں اسی بنا پر یورپ کے کئی ممالک کی روایتی بائیں بازو کی جماعتیں دفاعی پوزیشن پر ہیں جبکہ قدامت پسند اور قوم پرست جماعتیں پناہ گزینوں کو انتخابی منشور کا مرکزی موضوع بنا کر طاقتور ہوئی ہیں۔

اسپین کے زیر انتظام سیوتا میں جولائی کے آخر میں مراکش سے بہتر ہزار افراد کے داخلے نے پورے یورپ کو ہلا کر رکھ دیا اس واقعہ پر اٹلی نے اسپین کے ساتھ فضائی اور بحری سرحدی نگرانی سخت کر دی بظاہر یہ اقدامات عارضی نوعیت کے تھے لیکن ان کی سیاسی اہمیت بہت زیادہ ہے شینگن کے تصور سے جن یورپی ممالک نے اندرونی سرحدیں تقریباً ختم کر دی تھیں وہی اب شینگن نظام کے خلاف ہیں دراصل مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ پہلے ہمارے

مسائل حل کریں انسانی حقوق کو جواز بنا کر تارکین کو خوش آمدید کہنے کا سلسلہ ترک کیا جائے ایک اور تضاد یورپی یونین ایک طرف مشترکہ سرحدی نظام مضبوط کرنے کی خواہاں ہے دوسری طرف رکن ممالک اپنے اپنے عوامی مزاج اور مفادات کے لیے سرحدوں پر آمد و رفت کی سخت جانچ پڑتال کر رہے ہیں جرمنی نے اپنی متعدد زمینی سرحدوں پر کنٹرول برقرار رکھا ہے یہ رجحان اگر مستقل شکل اختیار کرتا ہے تو شینگن کا وہ تصور مجروح ہو سکتا ہے جس نے یورپی اتحاد کو عام شہری کی زندگی میں سب سے زیادہ محسوس ہونے والی کامیابی دی تھی۔

یورپی یونین نے جون 2026 میں Migration and Asylum Pact نافذ کیا جس کے تحت بیرونی سرحدوں پر اسکریننگ، غیر قانونی آمد کی رجسٹریشن، تیز تر پناہ کے فیصلے، واپسی کا نظام اور رکن ممالک کے درمیان ذمہ داری کی تقسیم شامل ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ برسلز اب ماضی کی نسبت زیادہ سخت اور منظم امیگریشن پالیسی بنا رہا ہے سویڈن اس کی نمایاں مثال ہے جو ملک کئی عشروں سے انسانی ہمدردی اور آزاد امیگریشن کے حوالے سے یورپ کا نمونہ سمجھا جاتا تھا وہ اب شہریت کے قوانین سخت بنا رہا ہے چھ جون 2026 سے سویڈش شہریت کے لیے درکار مدت پانچ سے بڑھا کر آٹھ برس کر دی گئی ہے اس میں

بھی زبان، شہری معلومات اور مالی خود کفالت سے متعلق سخت شرائط رکھی گئی ہیں یورپ میں مستقل رہائش اور شہریت کو اب محض چند برس رہنے کے بعد حاصل ہونے والا حق سمجھنے کی بجائے زیادہ سخت ذمہ داریوں سے جوڑا جانے لگا ہے لیکن اس سارے معاملے کا ایک پہلو ایسا ہے جسے یورپی سیاست میں نظر انداز کیا جا رہا ہے وہ یہ ہے کہ یورپ کو تارکین وطن کی ضرورت ہے یورپ کی آبادی بوڑھی ہو رہی مگر شرح پیدائش کم ہے اس لیے کئی شعبوں میں مقامی کارکن دستیاب نہیں خود یورپی کمیشن تسلیم کرتا ہے کہ آبادیاتی تبدیلی کے باعث یورپ کو افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہے لہذا یورپی معیشت کو اپنی مسابقت برقرار رکھنے کے لیے غیر یورپی کارکنوں پر انحصار کرنا مجبوری ہے زراعت میں اس حقیقت کو نظر انداز کرنا ممکن نہیں فصلوں کی کٹائی، پھل توڑنے اور پیکنگ، خوراک کی پروسیسنگ جیسے کئی موسمی شعبے غیر ملکی کارکنوں کے بغیر مشکلات کا شکار ہو سکتے ہیں یہی صنعت، تعمیرات، ہوٹلنگ، ریستوران، صحت اور بزرگوں کی دیکھ بھال کے شعبوں میں بھی غیر ملکی افرادی قوت نے اہم خلا پر کیا ہے۔ پرتگال حکومت نے دائیں بازو اور یورپی یونین کے دباؤ کے باعث امیگریشن کے کئی قوانین سخت کیے جن کے نتائج اچھے نہیں آئے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ غیر ملکیوں کا پرتگال کے مالیاتی نظام میں اہم کردار رہا صرف 2024 کے دوران غیر ملکی کارکنوں نے سوشل سکیورٹی میں 2.2 ارب یورو جمع کرائے جبکہ فوائد کی مد میں صرف 38 کروڑ لے سکے یعنی نظام میں جتنا حصہ ڈالا اس کے مقابلے میں وصولی بہت کم کی اب سخت امیگریشن سے پرتگال کی تعمیراتی صنعت میں

غیر ملکی کارکنوں کا جو حصہ 30 فیصد ہو چکا تھا نئی پابندیوں سے افرادی قوت میں کمی آئی ہے تعمیراتی شعبے کو موجودہ منصوبے جاری رکھنے کے لیے اسی ہزار اضافی افرادی قوت درکار ہے بعض اندازوں کے مطابق بڑے منصوبے شروع ہونے پر یہ کمی ایک لاکھ بیس ہزار تک ہو سکتی ہے۔

ٹیکس کا پہلو بھی اہم ہے اگر تارکین وطن کم ہوں گے تو صرف مزدوری کم نہیں ہوں گے بلکہ روزگار، اجرت، انکم ٹیکس، سوشل سیکورٹی اور بالواسطہ ٹیکس ادا کرنے کے اہل افراد کی تعداد میں بھی کمی آئے گی اس لیے امیگریشن کم کرنے کا سیاسی فائدہ جتنا معاشی فائدہ نہیں ہو سکتا بعض حالات میں کم امیگریشن کا مطلب کم افرادی قوت، کم پیداوار، کم ٹیکس آمدن اور حکومتوں کے لیے زیادہ مالی دباؤ کا باعث ہو سکتا ہے تارکین وطن کے روزگار کے باعث مقامی کارکنوں کی اجرت، ملازمتوں اور رہائش پر پڑنے والے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیکر کم از کم اجرت، مزدوروں کے حقوق، رہائشی منصوبہ بندی اور مقامی آبادی کے لیے تربیتی پروگراموں کو مضبوط بنا کر تحفظ دیا جا سکتا ہے مگر ساری توجہ تارکین وطن کی راہیں بند کرنے پر ہے یہی وہ مقام ہے جہاں یورپ کی موجودہ سیاست ایک مشکل دوراہے پر کھڑی دکھائی دیتی ہے۔

عام شہری چاہتا ہے کہ غیر قانونی امیگریشن ختم اور سرحدیں محفوظ بنائی جائیں جعلی پناہ کی درخواستوں کی حوصلہ شکنی ہو اور جو شخص قانونی شرائط پوری نہیں کرتا اسے واپس بھیجا جائے علاوہ ازیں حکومتیں رہائش، بحران، صحت، تعلیم، روزگار اور جرائم کے مسائل حل کریں جبکہ یورپی صنعت کار، کسان تعمیراتی کمپنیاں اور بعض سروسز کے شعبوں کا مطالبہ ہے کہ انہیں مطلوبہ افرادی قوت مہیا کی جائے لہذا تارکین وطن اصل مسئلہ نہیں بلکہ قانونی اور غیر قانونی امیگریشن ہے

باغبانہ، ترقی دعوے دھرے کے دھرے، عوام مایوس

علاقے کو موجودہ ترقیاتی کاموں میں شامل کروایا جائے، مطالبہ

صحت تعلیم کی نظام کا فقدان، علاقہ کو مزید پسماندگی میں دھکیل دیا گیا ہے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے مضافاتی علاقہ باغبانہ باجوئی کھنڈ شہر اور چھانگا شہر میں ترقی دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں ہر دور میں سا سال کیے عوام کو نظر انداز کیا گیا ہے صوبے کے موجودہ پی ایس ڈی پی میں باغبانہ کو مکمل نظر انداز کرکے علاقہ عوام کو مایوس کر دیا ہے سا سال کے عوام اکیسویں صدی کے شروع میں بھی صحت وتعلیم جیسے بنیادی نعمت سے یکسر محروم ہے ان خیالات کا اظہار خضدار کے علاقہ باغبانہ کے قبائلی معتبرین و عوامی حلقوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا باغبانہ کے علاقہ کے عوام کو ہر ہمیشہ ترقیاتی کاموں سے محروم کرتا آرہا ہے یہاں کے علاقہ میں ترقی کا کوئی آثار موجود نہیں ہے علاقہ میں صحت وتعلیم اور دور جیسی دنیا کی جدید سہولیات سے چند ایک مقام کے علاوہ علاقہ کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا ہے موجودہ پی ایس ڈی پی میں پورے ضلع خضدار کے تمام دیہاتوں کو شامل کیا گیا ہے بدقسمت علاقہ باغبانہ کے عوام ہے اگر پی ایس ڈی پی میں ترقیاتی کاموں سے محروم کیا گیا ہے علاقہ کو ہر دور میں نظر انداز کیا جا رہا اس بار بھی ان علاقہ کو مزید پسماندگی میں دھکیل دیا گیا ہے سا سال میں صحت تعلیم کی نظام کا مکمل فقدان ہے علاقہ میں جہالت کا دور دورہ ہے لوگ اس ترقی کے دور میں غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہے باغبانہ ضلع خضدار سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے خضدار کے خوبصورت علاقوں میں شمار ہوتے ہیں انکو نظر انداز کرکے اکیسویں صدی میں وہاں کے لوگوں کو جہالت، غربت اور پسماندگی میں دھکیل دیا گیا ہے علاقہ معتبرین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکریٹری ایم پی اے نواب شاہ ... اللہ خان زہری سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری ودیگر سے مطالبہ کیا ہے کہ باغبانہ علاقہ کو موجودہ ترقیاتی کاموں میں فوری شامل کروائی جائیں۔

صحبت پور: ڈی سی فریدہ ترین ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ کر رہی ہیں

خضدار: یوفون نیٹ ورک صارفین کیلئے وبال جان بن گیا

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار یوفون نیٹ ورک صارفین کیلئے وبال جان بن گیا ہے عرصہ دراز سے یوفون سم استعمال کرنے والے صارفین یوفون نیٹ ورک سے جان چھڑانے کیلئے دوسرے کمپنیوں کے سم لگانا شروع کر دیا خضدار کے علاقہ چمروک، شاہ نورانی آباد، سلطان آباد و دیگر ایریا میں یوفون ٹاور کئی سالوں سے کام نہیں کر رہا ہے نیٹ ورک مکمل سلو ہے صارفین بیزاری کا اظہار کرکے یوفون سم کو دوسرے نیٹ ورک میں کنیکٹ کیا جا رہا ہے ان خیالات کا اظہار خضدار یوفون نیٹ ورک کے صارفین نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ان کا کہنا تھا کہ یوفون کمپنی میں صارفین کی تعداد دن بدن بڑھنے سے کمپنی نے اپنے صارفین کو بہترین نیٹ ورک مہیا کرنے میں بری طرح ناکام ہو گئی ہے خصوصاً خضدار شہر میں یوفون نیٹ ورک نہ ہونے کے برابر ہے صارفین کی موبائل سگنل خراب اور سلو نیٹ ورک کی وجہ ضائع ہو جاتی ہے صارفین نے یوفون کے بار بار نیٹ ورک کے خرابی کی وجہ سے اپنے یوفون نمبرز دوسرے موبائل نیٹ ورک پر کنیکٹ کر رہی ہے یوفون کمپنی کو آگاہ کرنے کے باوجود اس پر نوٹس نہ لینا معنی خیز ہے صارفین نے یوفون نیٹ ورک سے بیزاری کا اظہار کیا ہے

عوام کے جان ومال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے، عبداللہ شاکر

شیرانی (آن لائن) جماعت اسلامی "حق دو" تحریک ضلع شیرانی کے زیر اہتمام عبداللہ شاکر شیرانی کی زیرصدارت ایک اہم مشاورتی تقریب منعقد ہوئی، جس میں ضلع شیرانی کے سیاسی، سماجی، قبائلی، تاجر، طلبہ اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق ...

اوستہ محمد: سردار اختر جان مینگل سابق اسپیکر میر جان محمد جمالی کی عیادت کر رہے ہیں

شاداب خان اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے انجام دے رہے ہیں، جمعیت

سرکاری امور میں شفافیت، میرٹ اور انصاف کو ترجیح دینا قابل تحسین اقدام ہے

میزئی اڈہ (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حاجی عصمت اللہ خان کاکڑ حبیب زئی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ کے ڈویلپمنٹ آفیسر شاداب خان کاکڑ اور ان کا عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے رہے ہیں، جبکہ ضلع کے ٹھیکیداروں نے بھی ان کی کارکردگی اور میرٹ پر مبنی فیصلوں پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈویلپمنٹ آفیسر شاداب خان کاکڑ اور ان کا عملہ مختلف معاملات میں میرٹ اور انصاف کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرتے ہیں، جس سے ٹھیکیدار برادری میں خوشی اور اعتماد کی فضا پیدا ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرکاری امور میں شفافیت، میرٹ اور انصاف کو ترجیح دینا قابل تحسین اقدام ہے۔ حاجی عصمت اللہ خان کاکڑ حبیب زئی نے کہا کہ ایسے افسران جو کسی دباؤ کے بغیر میرٹ اور انصاف کے مطابق اپنے فرائض انجام دیتے ہیں، ان کی حوصلہ افزائی وقت کی اہم ضرورت ہے، تاکہ دیگر افسران بھی اپنے فرائض مزید بہتر انداز میں انجام دینے کے لیے متحرک ہوں۔ انہوں نے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حاجی عصمت اللہ خان کاکڑ حبیب زئی، سیکرٹری رؤف بلوچ اور ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی سے پرزور اپیل کی کہ ڈویلپمنٹ آفیسر شاداب خان کاکڑ اور ان کے عملے کی بہترین کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی اور ترقی کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں

عوامی خدمت ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، ڈی سی نصیر آباد

وریندر لعل کی زیر قیادت خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی: نصیر آباد ڈویژن میں پہلی مرتبہ ضلع نصیر آباد میں خواتین کو درپیش مسائل اور مشکلات کے فوری ازالے ... کرنے میں حائل رکاوٹوں، نرسنگ کالج ڈیرہ مراد جمالی میں ہاسٹل کی عدم دستیابی سمیت مختلف اہم مسائل سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا۔ خواتین کی جانب ...

خضدار، الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز آرگنائزیشن کابینہ کا اجلاس

تعیناتیوں میں میرٹ اور قواعد و ضوابط کو یقینی بنایا جائے، مطالبہ

ژوب آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کا عبدالجبار کی زیرصدارت اجلاس

اے سی جھٹ پٹ کا ڈیرہ اللہ یار ہسپتال کا دورہ

مختلف وارڈز میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لیا

معیار کو مزید بہتر بنانے اور خصوصی صفائی مہم چلانے کی ہدایت

... دستیابی، ایمرجنسی میڈیسن اسٹاک، جنرل صفائی ستھرائی، ڈینٹل او پی ڈی، زچہ و بچہ کی صحت اور پیڈیاٹرک وارڈ کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر ڈسچارج کرائے ایمرجنسی میڈیسن ... ہدایت کی۔ انہوں نے ڈینٹل او پی ڈی کا معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ مریضوں کو بہتر اور معیاری ڈینٹل سہولیات کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے

سیڈ فارم زرعی شعبے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، مقصود احمد جمالی

زرعی مشینری اور آفس کی نئی عمارت کی اشد ضرورت ہے، ڈپٹی ڈائریکٹر

... آلات اور مناسب دفتری عمارت فراہم کی جائے تو نہ صرف پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا بلکہ علاقے کے کاشتکاروں کو بھی بہتر سہولیات میسر آئیں گی ڈپٹی ڈائریکٹر مقصود احمد جمالی نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ سیڈ فارم کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر جدید زرعی مشینری، آلات اور آفس کی نئی عمارت کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جائیں، تاکہ زرعی شعبے کی ترقی اور کسانوں کو معیاری بیج کی فراہمی کا عمل مزید بہتر بنایا جا سکے

... زن افراد کو فوری طور پر بے دخل کیا جائے کیونکہ ان کی وجہ سے علاقے میں امن وامان کے مسائل دن بدن سنگین ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ شہر میں گاڑیوں کے کالے شیشے، منشیات فروشی کے نیٹ ورک اور سودی کاروبار کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا، جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی جانب سے ژوب بائی پاس کی تعمیر میں مسلسل مجرمانہ تاخیر پر بھی سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ترقیاتی کام کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے پر زور دیا

نصیرآباد، سبی اور کوہ سلیمان ڈویژنز پر مشتمل نیا صوبہ بنایا جائے، میر خالد جمالی

بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو انتظامی طور پر بااختیار بنایا جائے، عوامی محرومیوں کا ازالہ ناگزیر ہے

اوستہ محمد (اے این این) معروف سیاسی و سماجی رہنما میر خالد خان جمالی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کی دیرینہ محرومیوں کے خاتمے اور مؤثر و بہتر طرز حکمرانی کے لیے نصیر آباد، سبی اور کوہ سلیمان ڈویژنز پر مشتمل الگ صوبے کے قیام کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر وسیع جغرافیائی حدود اور موجودہ انتظامی ڈھانچے کے باعث دور دراز علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات، سرکاری اداروں تک رسائی اور بروقت انتظامی خدمات کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان کے انتظامی مسائل کو روایتی انداز سے ہٹ کر زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کی روشنی میں حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نصیر آباد، سبی اور کوہ سلیمان ڈویژنز کو یکجا کر کے ایک نیا صوبہ تشکیل دینے سے خطے میں انتظامی اختیارات نچلی سطح تک منتقل ہوں گے، جس کے نتیجے میں عوام کے مسائل کے فوری حل، ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی اور سرکاری وسائل کی منصفانہ تقسیم میں مدد ملے گی۔ میر خالد خان جمالی نے کہا کہ اس خطے کی معیشت کا بڑا انحصار زراعت، مالداری اور قدرتی وسائل پر ہے

حب، 2 لاکھ پودوں کی شجر کاری کا ہدف مقرر

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کی زیرصدارت منعقدہ اجلاس میں ضلع حب کے متعلق ایریا سمیت ضلع بھر میں 2 لاکھ پودوں کی شجرکاری کا ہدف مقرر کیا گیا کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیرصدارت منعقدہ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر حب جمعداد منڈوخیل ایس پی حب مرزا بلال حسن اور ڈپٹی ڈائریکٹر فاریسٹ شریک ہوئے فاریسٹ حکام نیا جلاس کے شرکا کو بریفنگ میں بتایا کہ شجرکاری مہم کے تحت پہلے مرحلے میں ضلعی پولیس کے تعاون سے پندرہ ہزار پودے لگائے جائیں گے دوسرے مرحلے میں ایم ڈی لیڈا اچیمبر آف کامرس کے تعاون سے انڈسٹریل اور شہری ایریاز میں ایک لاکھ پودوں کی پلانٹیشن کی جائیگی جنگل شپ بریکنگ سمیت مختلف علاقوں میں شجرکاری مہم شروع کی جائیگی ڈپٹی ڈائریکٹر فاریسٹ حب محمود نے بریفنگ میں بتایا

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
☆ اس اور اشتہار اور متعلقہ الفاظ والے صورت کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔
☆ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جانے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
☆ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

تلاش گمشدہ

میرا سروس کارڈ جاری کردہ سول سیکرٹریٹ بنام محبوب علی ولد جان محمد کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03348297290 پر مطلع کرے شناختی کارڈ نمبر 5237613753403
JKT ....اسٹاف

تلاش گمشدہ

میرا قومی پرانا شناختی 51744171888 کارڈ بنام عبدالکریم ولد عیسیٰ خان کہیں گم ہو گیا ملنے پر قریبی پولیس تھانہ پہنچا دیں
چلتن ADVT.........

تلاش گمشدہ

میرا قومی پرانا شناختی 60488123384 کارڈ بنام بی بی شہو زوجہ صوفی عبدالکریم کہیں گم ہو گیا ملنے پر قریبی پولیس تھانہ پہنچا دیں
چلتن ADVT.........

صحبت پور پینے کے پانی کا فقدان، عوام ٹینکر مافیا کے رحم کرم پر

صحبت پور (ان لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما ظہور احمد لاشاری غلام عباس برڑو عامر خان کھوسہ اور دیگر کا کہنا ہے کہ صحبت پور اور گرد و نواح میں پینے کے میٹھے پانی کا فقدان عوام ٹینکر مافیا کے ہاتھوں لٹنے پر مجبور پی ایچ ای کی کارکردگی نہ ہونے کے برابر پہنور سیٹری بھٹی پور آدم پور حیدر دین مراد علی میہو پور سے نیکرل گزرنگ کی عوام سخت پریشان ہے تو دوسری طرف گیس کی بندش نے گھریلو صارفین کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے عوام اپنے ہی ہاتھوں سے لگائے گئے درختوں کو کاٹ کر ان کی لکڑی جانوروں کا گوبر بطور ایندھن استعمال کرنے پر مجبور ہیں گوبر کے استعمال سے دھواں ہی دھواں نظر آنے لگا جسکی وجہ سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کے ساتھ گھریلو خواتین کو دھوئیں کی وجہ آنکھوں کی بینائی پر بھی اثر پڑنے لگا ہے

یوم دفاع، ڈیرہ مراد جمالی میں عظیم الشان ریلی کا انعقاد

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد کی معروف سیاسی و قبائلی شخصیت میر امداد حسین مری کی قیادت میں 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر مری ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی سے ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا گیا جس میں سینکڑوں افراد نے بھرپور شرکت کی ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم، بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر شہداء وطن کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت اور ملکی دفاع و سلامتی کے حوالے سے مختلف نعرے درج تھے۔ شرکاء نے پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد اور شہداء پاکستان کو سلام کے فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔ ریلی شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی پریس کلب اللہ والا پہنچی جہاں پر خطاب کرتے ہوئے میر امداد حسین مری نے کہا کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا ایک عظیم اور ناقابل فراموش دن ہے اس دن پوری قوم نے اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر وطن عزیز کے دفاع اور سلامتی کے لیے بے مثال یکجہتی کا مظاہرہ کیا انہوں نے کہا کہ یوم دفاع منانے کا بنیادی مقصد پاک افواج کے ان عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے جنہوں نے وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے شہداء کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں اور پوری قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 1 A.0 رقبہ 4510 فٹ واقع انگیلانی پیٹرول پمپ بس اڈہ بزار گنجی کوئٹہ بنام عبدالقادر گیلانی ولد سید زین الدین انگیلانی سے نظر محمد ولد غوث بخش کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.............63700

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 1 D . 0 رقبہ 2627 فٹ واقع انگیلانی پیٹرول پمپ بس اڈہ بزار گنجی کوئٹہ بنام عبدالقادر گیلانی ولد سید زین الدین انگیلانی سے سید ارشد خان ولد سید محمد حنیف کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.............63700

اطلاع عام

پلاٹ نمبر DSA.187 رقبہ 250 فٹ واقع بس اڈہ بزار گنجی کوئٹہ بنام محمد اسرائیل ولد حاجی خیر محمد سے محمد نادر خان ولد محمد خان کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.............63700

اطلاع عام

پلاٹ نمبر GS.1039 رقبہ 291 فٹ واقع گیراج کمپلیکس بزار گنجی کوئٹہ بنام انور علی ولد خورشید اختر سے سید محمد ابراہیم ولد سید اسماعیل نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.............63700

اطلاع عام

پلاٹ نمبر DS.187 رقبہ 250 فٹ واقع بس اڈہ بزار گنجی کوئٹہ بنام محمد اسرائیل ولد حاجی خیر محمد سے محمد نادر خان ولد محمد خان نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.............63700

اطلاع عام

پلاٹ نمبر DB.79 رقبہ 300 فٹ واقع بس اڈہ بزار گنجی کوئٹہ بنام علی شاہ ولد شیرین خان سے حضرت علی ولد عجب گل کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.............63700

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 1 B . 0 رقبہ 4510 فٹ واقع انگیلانی پیٹرول پمپ بس اڈہ بزار گنجی کوئٹہ بنام عبدالقادر گیلانی ولد سید زین الدین انگیلانی سے عبدالمالک ولد غلام رسول کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.............63700

تلاش گمشدہ

میرا اسلام گاڑی رجسٹریشن نمبر RB-3343 ماڈل 2020 چیسس نمبر SG-20080274 انجن نمبر 163ML-20060361 کے کاغذات بمعہ روٹ پرمٹ بنام قیصر رشید ولد محمد رشید مشرقی بائی پاس بھوسہ منڈی کے ایریا میں کہیں گم ہو گئے ہیں ملنے پر 03349384530 مطلع کریں
R.No.............63702

اطلاع عام

میں سید محمد نعمان شاہ ولد سید افتخار الاسلام شاہ سکنہ چشکان منگچر ایک عدد پلاٹ 1846 مربع فٹ A-26 واقع گرین بلز سوسائٹی نزد جبل نور خرید رہا ہوں جس کی موجودہ ملکیت نعمت خان ولد محمد یوسف کے نام ہے اگر اس بابت کسی کو اعتراض ہو تو سات یوم کے اندر رابطہ کریں رابطہ نمبر 03318907757
R.No.............63701

اطلاع عام

پلاٹ نمبر D.01 رقبہ 4100 آوٹ آف 1473 فٹ واقع انگیلانی پیٹرول پمپ بس اڈہ بزار گنجی کوئٹہ بنام عبدالقادر گیلانی ولد سید زین الدین انگیلانی سے عبدالمالک ولد غلام رسول کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.............63700

گمشدگی فائل

دکان نمبر 26 واقع کاسی روڈ ال کلی پیلا سٹاپ کی اصل فائل بنام نظام الدین ولد نصیر الدین کہیں گم ہو گئی ہے ملنے پر فون نمبر 03337853524 پر مطلع کریں
R.No.............63695

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5440268281165 بنام سیف الرحمن ولد عبدالرحمان کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر فون نمبر 03339269689 پر مطلع کریں
R.No.............63694

TENDER NOTICE

ONLY ELECTRONIC BID WILL BE SUBMITTED, NO PHYSICAL BID IS REQUIRED. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVT KILLAABDULLAH invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates.

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF ROAD KILLI HAMEED KULAK (TSE-2627091188023)	40,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE01-(i) (Road and Pavements Drainage & Retaining Structure). Turn-over of at least 28,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm The bidder must attach bid security in the shape of CDR/Bank Guarantee from a scheduled bank and submit the original in the office till time of bid opening Green Challan RS.2000/- on A/c 0005004051384257 NBP Chaman Branch **Procedure of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **24 September, 2026** till 10:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 11:00 AM on EPPS System **Address:** Killa Abdullah Phone no: 0308385084 Email: noorullah0308@gmail.com

ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVT KILLA ABDULLAH

DPRQ/PRQ No.1242/7-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

ONLY ELECTRONIC BID WILL BE SUBMITTED, NO PHYSICAL BID IS REQUIRED. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVT KILLAABDULLAH invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates.

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	PROVISION OF HOME SOLAR PANELS FOR TEHSIL GULISTAN AND KILLAABDULLAH (TSE-2627091188233)	50,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn-over of at least 35,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million) In Relevant Category and Specialized Code is EE11(vi) (Solar Installation). The bidder must attach bid security in the shape of CDR/Bank Guarantee from a scheduled bank and submit the original in the office till time of bid opening Green Challan RS.2000/- on A/c 0005004051384257 NBP Chaman Branch **Procedure of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **24 September, 2026** till 11:30 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:30 PM on EPPS System **Address:** Killa Abdullah Phone no: 0308385084
Email: noorullah0308@gmail.com

ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVT KILLA ABDULLAH

DPRQ/PRQ No.1243/7-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

CAREER OPPORTUNITY

Project	Modernization & Upgradation of Gaddani Ship Breaking and Recycling Industry and Development of Allied Facilities at Gaddani (MUGSBRI)
Post	**Director Monitoring & Evaluation (Purely Contract Basis)**
PPS / Package	**PPS-09 – As per standard provisions of PMU**
No. of Post	**01**
Age Limit	**Minimum 45 Years – Maximum 60 Years**
Place of Posting / Work Site	**Gaddani, Balochistan**
Qualification	Master's Degree in Business Administration, Finance, Management, Project Management or related discipline from a recognized University/Institution. B.E / Diploma in Civil Engineering shall be an added advantage.
Experience / Eligibility	Minimum 16 years of professional experience in senior management, regional/field management, monitoring, inspection, financial/operational management, compliance or related functions. Preference shall be given to candidates having substantial field/regional experience in Balochistan, particularly Southern Balochistan, Khuzdar, Makran and coastal areas, including regular field visits/inspections and monitoring of operational activities.
Specific Job Requirement	The candidate should have practical experience in monitoring physical and financial progress, verification of works/activities on ground, monitoring expenditure and financial affairs, internal controls, audit/compliance reporting, assessment of performance against targets and preparation of progress/management reports, with strong coordination, analytical, communication and computer skills.
Application Requirements	Covering letter / Application along with hard copy of detailed CV, educational certificates/degrees and experience certificates must be submitted at the office of Project Director (MUGSBRI), within 15 days of publication of this advertisement at Project site office, i.e. BDA Complex Gaddani.
Submission	Office of the Project Director, MUGSBRI Project, Gaddani, Balochistan; 11am to 3pm Monday - Friday. Contact # 03333114038
TA/DA	**No TA/DA shall be admissible** for appearing in the interview.
Shortlisting	Only shortlisted candidates shall be called for interview.

The Project Director reserves the right to accept/reject any application or cancel the recruitment process without assigning any reason.

PROJECT DIRECTOR (MUGSBRI)

AB No.312//7-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The SP/ DISTRICT POLICE OFFICER LORALAI invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627091186241 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** Tender Fee 1,000 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Stationary (Total Item(s) Count: 6)	2 %

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 1,000,000 in Previous 3 Years Turn over of at least 1,500,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee For the period of 12 months starting from date of issuance of work order in line with Rule-51-A-1(a) Frame Work Agreement of BPPRA Rules as described below:- (1) Where the procuring agency requires to repeatedly procure an object or a class of objects, on specific terms and conditions, during a defined period of time; not exceeding twelve months, it may enter into a framework agreement with one or more contractors; (a) Framework agreement with rates: A procuring agency may enter into a framework agreement with rates with a supplier or contractor following the procedure for open competitive bidding. **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 22 September, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 22 September, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM Address: SSP OFFICE BACHA KHAN CHOEK LORALAI Phone no: 3342384750
Email: docfahadpsp@gmail.com

Senior Superintendent of Police LORALAI

DPRQ/PRQ No.1238/7-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت سول جج رکنی

جانشینی نمبر 10/2026 آئندہ تاریخ پیشی 18/09/2026

1۔ مسماۃ دراج بی بی بیوہ باز محمد 2۔ محمد ابراہیم 3۔ محمد یونس پسران باز محمد 4۔ شمینہ بی بی 5۔ نفیسہ بی بی 6۔ شاہ زینہ بی بی 7۔ تسمیہ بی بی دختران باز محمد اقوام جستی سکنہ رکنی تحصیل وضلع بارکھان بنام عوام الناس

درخواست جانشینی زیر دفعہ 372 جانشینی ایکٹ 1925

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ درخواست جانشینی عنوان بالا عدالت ہذا میں گزاری ہے جسکی تاریخ پیشی مورخہ 18-09-2026 کو مقرر ہو چکی ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست کی بابت اگر کسی کو کوئی عذر ہو تو مقررہ تاریخ پیشی پر عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر درخواست ہذا کی پیروی کریں بصورت دیگر حسب ضابطہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج مورخہ 04/09/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی بمقام حب

حکم قرقی جائیداد اشتہار شخص ملزمان زیر دفعہ (88 ض ف)

مقدمہ نمبر 93/26 FIR نمبر 16/26 سرکار بنام:۔ خدا گمان وغیرہ

جرم زیر دفعہ (1) 7 (b) , 7 (1) (h) , 7 (1) (ff) ,7 (1) (i) ,7 (2),11F (1) (2) 7, (2) 6 ,21 (i) ATA & 3/4 Explosive Substances Act خضدار CTD ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) خدا گمان ولد دل مراد، دولت خان ولد مزار، حضور بخش ولد معلوم، رفیق ولد مراد بخش، امجد ولد جمیل احمد، شاکر اللہ ولد نیک محمد، سلطان ولد خیر بخش، زاہد ولد حسین جرم زیر دفعہ (1) 7 (b) , 7 (1) (h) , 7 (1) (ff) ,7 (1) (i) ,7 (2),11F (1) (2) ,(1) 7, (2) 6 ,21 (i) ATA & 3/4 Explosive Substances Act کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے ازروئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ تعلیق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ ملزمان مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ بالا ملزم فرار ہو گیا ہے یا اس نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا کی جائیداد یں اپنے قبضہ میں لا کر حکم ثانی قرق رکھو اس وارنٹ کو معہ عبارت تحریری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وارنٹ مورخہ 12-09-2026 تک واپس کرو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت حب

PRQ No1253/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی بمقام حب

حکم قرقی جائیداد اشتہار شخص ملزمان زیر دفعہ (88 ض ف)

مقدمہ نمبر 66/26 FIR نمبر 123/25 سرکار بنام:۔ مولا بخش عرف مولو

جرم زیر دفعہ 21, 7 (1) (h) , 7 (1) (i),7 (1) (b) ,7 (2) 11(F) (1) (2) 7 (i) ATA خضدار CTD ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) مولا بخش عرف مولو ولد عبدالحکیم، بشیر عرف زاہد ولد پیچ محمد سکنہ پیچ احمد، ہاشم ولد جنرل سکنہ جھاؤ، سفر خان عرف چکلی، اسماعیل عرف رستم، اکبر ولد جنرل، اسلام ولد محمد خان، محمد آصف علی ولد ابراہیم سکنہ جھاؤ، اختر ندیم عرف میجر گہرام بلوچ ولد لال بخش، ڈاکٹر اللہ نذر ولد نبی بخش سکنہ مشکے جرم زیر دفعہ 7 (1) (h) , 7 (1) (i),7 (1) (b) ,7 (2) 11(F) (1) (2) ,21 (i) ATA کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے ازروئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ تعلیق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ کسی مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ بالا ملزم فرار ہو گیا ہے یا اس نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا کی جائیداد یں اپنے قبضہ میں لا کر حکم ثانی قرق رکھو اس وارنٹ کو معہ عبارت تحریری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وارنٹ مورخہ 14-09-2026 تک واپس کرو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت حب

PRQ No1262/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

درخواستیں مطلوب ہیں

یونین کونسل پشکان، ضلع گوادر میں درج ذیل خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے مقامی افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام آسامی	گریڈ	تعداد آسامی	قابلیت
1	نائب قاصد	B-01	1	لکھنا پڑھنا جانتا ہو
2	خاکروب	B-01	2	لکھنا پڑھنا جانتا ہو

شرائط و ضوابط:۔ (1) درخواستیں دفتری اوقات کار میں 28 ستمبر 2026 تک یونین کونسل پشکان، ضلع گوادر میں جمع کرائی جائیں گی۔ (2) درخواست فارم کے ہمراہ تعلیمی اسناد، شناختی کارڈ، لوکل/ڈومیسائل اور دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر کی مصدقہ نقول منسلک کرنا ضروری ہے۔ (3) نامکمل درخواستیں اور مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستیں قابل قبول نہیں ہوں گی۔ (4) امیدوار کی عمر 18 سال سے 43 سال تک ہونی چاہیے۔ (5) انٹرویو کے لیے آنے والے امیدواروں کو کوئی TA/DA نہیں دیا جائے گا۔ (6) آسامیوں کی تعداد میں کمی یا بیشی کی جا سکتی ہے اور سلیکشن کمیٹی کو امیدوار کی اہلیت کے مطابق انتخاب یا درخواست مسترد کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ (7) انٹرویو کے دوران تمام اصل دستاویزات لازمی ساتھ لانا ہوں گی۔

چیئرمین یونین کونسل پشکان ضلع گوادر

AB No313/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی بمقام حب

حکم قرقی جائیداد اشتہار شخص ملزمان زیر دفعہ (88 ض ف)

مقدمہ نمبر 73/26 FIR نمبر 29/26 سرکار بنام:۔ افتخار وغیرہ

جرم زیر دفعہ ATA (i) 21, (2) (1) 11F, (2) 7, (b) (1) 7, (i) (1) 7, (h) (1)7 خضدار CTD ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) افتخار عرف کمار ولد خیر محمد، خدا عرف گمان ولد دلمراد (2) ڈاکٹر واحد بخش ولد خیر محمد (3) انیس عرف اسحاق ولد رشید سکنہ جھاؤ (4) رفیق عرف مسافر ولد مراد بخش سکنہ گیروہ (5) محمد بخش سکنہ جھاؤ جرم زیر دفعہ 7(1) (h) ,7 (1) (i), 7 (1) (b) ,7 (2) ,11F (1) (2) ,21 (i) ATA کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے ازروئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ تعلیق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ کسی مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ بالا ملزم فرار ہو گیا ہے یا اس نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا کی جائیداد یں اپنے قبضہ میں لا کر حکم ثانی قرق رکھو اس وارنٹ کو معہ عبارت تحریری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وارنٹ مورخہ 14-09-2026 تک واپس کرو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت حب

PRQ No1264/07-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

Promoting Literacy in the Digital Era

تعلیم اور ہنر سے روشن ہوگا ہر بچے کا کل

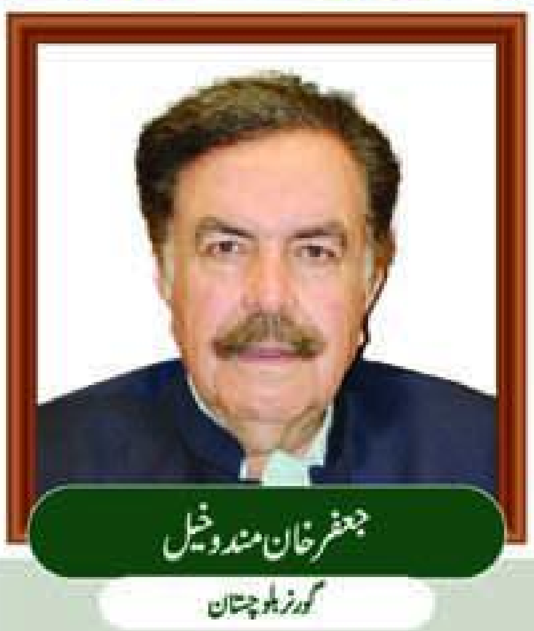

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواندگی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن ہمیں اس عزم اور احساس کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تاہم آج خواندگی کا تصور صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت تک محدود نہیں رہا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس کے دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ بدلتی دنیا میں ڈیجیٹل لٹریسی ہی کسی فرد کو جدید دنیا سے باخبر، باصلاحیت اور مؤثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف روایتی تعلیم نہیں بلکہ ڈیجیٹل مہارتوں، سائنسی سوچ، تحقیق، تخلیقی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کی قابلیت سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔

ایک جامع، یکساں اور مستقبل شناس قومی تعلیمی پالیسی وقت کی اہم ضرورت ہے جو جذبات کے بجائے سائنسی حقائق اور زندہ انسانوں کی ضروریات کی بنیاد پر تشکیل دی جائے۔ ایسی پالیسی ہی پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے نوجوانوں کو بدلتی ہوئی عالمی معیشت اور ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر سکتی ہے۔ بلوچستان میں غربت اور بے روزگاری آج بھی تعلیم کے حصول کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ ہمارے بہت سے ذہین اور تحقیق و تجسس سے معمور طلبا اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے بجائے معاشی مجبوریوں کے باعث محنت و مشقت کرنے پر مجبور ہیں۔ خواندگی محض اعداد و شمار کا نام نہیں، یہ انسان کو اپنے حقوق، صلاحیتوں اور امکانات سے آگاہ کرنے کا ذریعہ ہے۔ پڑھے لکھے اور باصلاحیت بلوچستان کا خواب صرف حکومت کی کوششوں سے مکمل نہیں ہو سکتا۔ بین الاقوامی اداروں، تعلیمی تنظیموں، نجی شعبے اور سماجی اداروں کی مدد و معاونت بھی ناگزیر ہے۔

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

بین الاقوامی یوم خواندگی اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ تعلیم اور خواندگی ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی کا راستہ تعلیم ہی سے ہو کر گزرتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کے فروغ کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ مستقبل کی نسلوں کی تعمیر کا بنیادی ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں معیاری، مساوی اور قابل رسائی تعلیم کی فراہمی شامل ہے۔

ہمارا مقصد صرف سکولوں کی عمارتیں آباد کرنا نہیں بلکہ ان اداروں میں معیاری تدریس، حاضری، نظم و ضبط اور تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا ہے تاکہ بلوچستان کا کوئی بچہ محض سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث تعلیم سے محروم نہ رہے۔

ہمارا واضح موقف ہے کہ کلاس روم میں موجود استاد ہی تعلیمی نظام کی اصل بنیاد ہے۔ اس لیے اس شعبے میں سفارش، اقربا پروری اور غیر ضروری مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں۔ باصلاحیت اور اہل نوجوانوں کو میرٹ پر مواقع فراہم کر کے ہم تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔

ہمارا مقصد بلوچستان کے ہر ضلع سے مستقبل کے ڈاکٹرز، انجینئرز، سائنسدان، اساتذہ، محققین اور دیگر شعبوں کے ماہرین پیدا کرنا ہے۔

ہم نے تعلیمی مواقع کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے لیے یتیموں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے خصوصی اسکالرشپ پروگرام بھی شروع کیا ہے۔ ایک مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی پہچان یہی ہے کہ وہاں تعلیم کے مواقع ہر شہری کے لیے مساوی ہوں اور کسی کو اس کی شناخت، جنس یا معاشی حیثیت کی بنیاد پر پیچھے نہ چھوڑا جائے۔

بین الاقوامی یوم خواندگی کے موقع پر میں والدین، اساتذہ، تعلیمی ماہرین، سول سوسائٹی اور خصوصاً نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تعلیم کے فروغ میں حکومت کا ساتھ دیں۔ ہماری منزل صرف شرح خواندگی میں اضافہ نہیں بلکہ ایسا بلوچستان تشکیل دینا ہے جہاں ہر بچہ اسکول جائے، ہر نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور علم و ہنر کو اپنی ترقی کا ذریعہ بنائے۔

حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں اصلاحات کا یہ سفر جاری رکھے گی۔ ہمارا عزم واضح ہے: ہر بچے کے لیے تعلیم، ہر باصلاحیت طالب علم کے لیے موقع اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے معیاری تعلیمی نظام۔

حاجی ولی محمد نورزئی
پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود بلوچستان

ہر سال 8 ستمبر دنیا بھر میں "خواندگی کا عالمی دن" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد دنیا بھر میں خواندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے اور ناخواندگی کے خاتمے کے لئے اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ جیسے کہ معلوم ہے تعلیم، خوشحالی اور ترقی کی ضامن ہے۔ کسی قوم کی پہچان ہے کہ وہاں کے افراد تعلیم یافتہ ہوں اور وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔ یہ جان کر بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ محکمہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان پوری طرح صوبہ بلوچستان میں "یوم خواندگی" منا رہا ہے۔ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان صوبے میں خواندگی اور بنیادی تعلیم کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ کسی قوم کے مستقبل اور ترقی کا انحصار وہاں کے افراد کی تعلیم پر منحصر ہے۔ حصول علم ہر شخص کا ایک بنیادی حق ہے جس کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج پوری دنیا کی طرح پاکستان کے تمام صوبوں میں بھی عالمی "یوم خواندگی" منایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ صوبہ بلوچستان کو ناخواندگی کے خاتمے تک ہم اپنی اخلاقی ذمہ داریاں پوری کرتے رہیں گے اور خواندگی و غیر رسمی تعلیم کے فروغ میں بھرپور تعاون جاری رہے گا۔

دین اسلام میں حکم ہے کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ یونیسکو نے خواندگی کو دنیا بھر کے انسانوں کے لیے ضروری قرار دیا ہے اس لیے اس سال کا تھیم خواندگی کے لئے تھیم "Literacy for People, the Planet & Procperity" ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (B-37) اور (A-25) کے تحت ہر شہری کو مفت اور لازمی بنیادی تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ داری ریاست اور حکومت کی ہے۔ جبکہ آئین کی اٹھارویں ترمیم کے بعد یہ ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے عوام کیلئے شرح خواندگی بڑھانے میں مصروف عمل ہے۔ اس ضمن میں ناخواندہ افراد اور سکول نہ جانے والے بچوں کے لیے قومی نصاب کی مدد سے کرکولم تیار کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ غیر رسمی تعلیمی پالیسی اور غیر رسمی تعلیمی مراکز اور خواندگی سینٹرز کی معلومات کا نظام بھی جاپان (JICA) کے تعاون سے قائم کیا جا چکا ہے۔ میں بلوچستان کی جانب سے جاپان کے اس احسان و دست گیری پر تہہ دل سے مشکور و ممنون ہوں اور ان کی انسان دوستی کا معترف ہوں اور دعا گو ہوں کہ میرے صوبے کا ہر بچہ، نوجوان، بوڑھا، مرد و خواتین تعلیم حاصل کر کے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔

الحمد للہ

صوبائی حکومت نے گذشتہ دس برسوں میں مجموعی طور پر تعلیم، خواندگی اور دیگر سماجی خدمات کے فروغ کے لیے صوبائی بجٹ کا زیادہ حصہ بلوچستان کے عوام پر خرچ کیا ہے میں عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جو اپنے فرائض احسن انداز سے پورے کر رہا ہے۔ میری تمام ناخواندہ افراد سے گزارش ہے کہ وہ اس ادارے کی خدمات سے استفادہ حاصل کریں اور کم از کم پڑھنے لکھنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ تاکہ بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل زیادہ تیز رفتار ہو۔

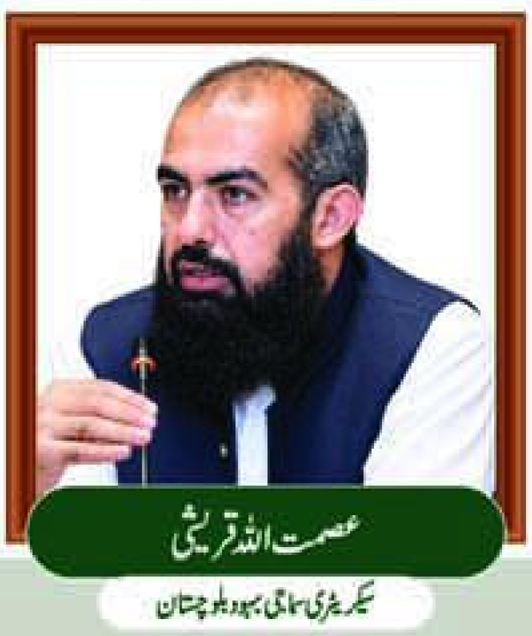

عصمت اللہ قریشی
سیکرٹری سماجی بہبود بلوچستان

2026 میں خواندگی کا عالمی دن اپنی 60 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ اس دن کا اصل مقصد افراد، برادریوں اور معاشروں کو بااختیار بنانے کے لیے ہتھیار کے طور پر خواندگی کو فروغ دینا ہے۔ پاکستان میں لازمی بنیادی تعلیم قانونی طور پر ہر بچے کا حق ہے۔ اور ہم نے دیکھنا ہے کہ کیا یہ حق ہر بچے کو مل رہا ہے؟ خصوصاً صوبہ بلوچستان جو کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقوں تک پہنچنا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے اس کام کے لیے غیر سرکاری تنظیمیں شرح خواندگی میں اضافے کے لیے کام کر رہی ہیں تو مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان، محکمہ تعلیم بلوچستان کے بعد تعلیم کی روشنی پھیلانے میں مختلف غیر سرکاری تنظیمیں بھرپور انداز میں پیش پیش ہیں۔ اور آج پوری دنیا کے ساتھ مل کر خواندگی کا عالمی دن منانے جا رہے ہیں۔ تعلیم کی بہتری کے لیے نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان کے زیر انتظام اس وقت 630 غیر رسمی تعلیمی مراکز کھول رکھے ہیں جہاں اس وقت 13,273 طلباء و طالبات اپنے علم کی پیاس بجھانے آتے ہیں اس کے علاوہ دیگر تنظیموں کے تعاون سے جو غیر رسمی تعلیمی مراکز قائم ہیں جو ڈائریکٹوریٹ کی زیر نگرانی ہے جہاں طلبہ کے لیے ہر سنٹر کے لئے ٹیوٹرز تعینات کیے ہوئے ہیں۔ ان مراکز میں آنے والے ہر طالب علم کو لکھنے پڑھنے کا تمام میٹریل مفت فراہم کیا جاتا ہے۔ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان نے JICA کے تعاون سے محکمہ تعلیم کے ماہرین کی نگرانی میں نہ صرف نصاب تیار کیا بلکہ درسی کتب بھی تیار کر لی ہیں۔ جن کی بدولت پیکج اے، بی اور سی کے طالب علم پہلی جماعت سے پانچویں جماعت کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پیکج ڈی اور ای بھی تیار کر لیا گیا ہے۔ اور پیکج ڈی اور ای میں چھٹی جماعت تا آٹھویں جماعت تک کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ پیکج ڈی اور ای کے ساتھ ساتھ ٹیوٹا کے ساتھ مل کر اسکلز کا پروگرام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔

محترمہ جانانہ کاکڑ
ڈائریکٹر نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود تعلیم کے شعبے میں شدید پسماندگی کا شکار ہے۔ اس وقت [illegible] پاکستان کے [illegible] مردم شماری 2023 کے مطابق اس وقت پاکستان میں تقریباً 25373350 بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ جبکہ بلوچستان میں 2941690 بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ [illegible] 31% [illegible] 51 فیصد بچیاں اور 29 فیصد بچے اسکولوں سے باہر ہیں [illegible] 18 [illegible] (05) سالہ پروگرام [illegible] 05 سے 09 سال کے بچوں [illegible] 09 سے 16 سال کے بچوں [illegible]

اس منصوبے پر 05 سال کے دوران [illegible] مالی سال (2026-27) [illegible] 08 ارب روپے [illegible] 02 لاکھ بچوں [illegible] PC-1 [illegible] 34 اضلاع [illegible] 1993 [illegible] (ACCELERATED LEARNING PROGRAM) [illegible] 08 ارب [illegible] 5 سال [illegible] 2 لاکھ [illegible]

بلوچستان کا روشن مستقبل: ہر بچے تک تعلیم اور ہر گھر میں خواندگی

رپورٹ: شہزاد احمد

"وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت تعلیم کو ترقی کا بنیادی ستون بنانے، اسکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے اور خواندگی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات"

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیادی ضمانت ہے۔ ایک تعلیم یافتہ معاشرہ نہ صرف اپنے

مسائل کو بہتر انداز میں سمجھتا ہے بلکہ ان کے حل کے لیے مؤثر راستے بھی تلاش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام نے تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے، جہاں جغرافیائی دشواریاں، دور دراز آبادیاں اور ماضی میں تعلیمی سہولیات کی محدود دستیابی ایک بڑا چیلنج رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبائی حکومت تعلیم کو بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی بنیاد سمجھتے ہوئے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی ترجیح واضح ہے کہ صوبے کا کوئی بھی بچہ محض غربت، فاصلے، سماجی رکاوٹ یا کسی دوسری وجہ سے تعلیم کے بنیادی حق سے محروم نہ رہے۔ میر سرفراز بگٹی کے وژن کا بنیادی محور ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں ہر بچے کو تعلیم کا حق، ہر نوجوان کو ہنر اور ہر خاندان کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ اسی سوچ کے تحت حکومت نہ صرف موجودہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے بلکہ ان بچوں کے لیے بھی متبادل راستے پیدا کیے جا رہے ہیں جو کسی وجہ سے اسکول نہیں جا سکے یا تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکے۔

اسکول سے باہر بچوں کو تعلیم کے دھارے میں لانا

بلوچستان میں اسکول سے باہر بچوں کو دوبارہ تعلیم کے دائرے میں لانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے Accelerated Learning Programme (ALP) جیسے پروگرام نہایت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ان پروگراموں کے ذریعے ایسے بچوں کو بنیادی تعلیم فراہم کی جاتی ہے جو عمر یا دیگر وجوہات کی بنا پر روایتی اسکولنگ سے محروم رہ گئے ہیں، تاکہ وہ مختصر مدت میں اپنی تعلیمی کمی پوری کر کے دوبارہ باقاعدہ تعلیمی نظام کا حصہ بن سکیں۔ یہ اقدام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت بلوچستان تعلیم کو صرف روایتی اسکولوں تک محدود نہیں سمجھتی بلکہ ہر اس بچے تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے جسے تعلیم کی ضرورت ہے۔ اسی طرح غیر رسمی تعلیم (Non-Formal Education) کے ذریعے بھی ان علاقوں اور طبقات تک تعلیمی سہولیات پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے جہاں روایتی تعلیمی اداروں تک رسائی مشکل ہے۔ یہ اقدامات بلوچستان کے ان بچوں کے لیے امید کی نئی کرن ہیں جو حالات کے باعث اپنے تعلیمی سفر کا آغاز نہیں کر سکے۔

خواندگی صرف ایک فرد نہیں، پورے معاشرے کی ترقی ہے

خواندگی کا فروغ کسی بھی قوم کی مجموعی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک پڑھا لکھا فرد نہ صرف اپنے حقوق اور فرائض سے آگاہ ہوتا ہے بلکہ اپنے خاندان اور معاشرے کی ترقی میں بھی بہتر کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا عزم ہے کہ خواندگی کے فروغ کو ایک اجتماعی تحریک میں تبدیل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے حکومت کے ساتھ والدین، اساتذہ، علما، قبائلی و سیاسی عمائدین، سول سوسائٹی، میڈیا اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ خصوصاً بچیوں کی تعلیم بلوچستان کے

مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ایک تعلیم یافتہ ماں اپنے بچوں کی تعلیم، صحت اور تربیت کے حوالے سے زیادہ مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے ایک بچی کو تعلیم دینا دراصل ایک پوری نسل کو تعلیم دینے کے مترادف ہے۔

تعلیم پر سرمایہ کاری، بلوچستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن میں تعلیم محض ایک سرکاری شعبہ نہیں بلکہ انسانی وسائل اور صوبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ بلوچستان کی حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب یہاں کے نوجوان علم، ہنر اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہوں۔ آج کا تعلیم یافتہ بچہ ہی کل کا ڈاکٹر، انجینئر، استاد، سائنسدان، کاروباری شخص، سرکاری افسر اور ذمہ دار شہری بنے گا۔ اسی لیے تعلیمی اداروں کی بہتری، بچوں کو اسکولوں تک لانا، تعلیمی معیار میں اضافہ اور نوجوانوں کو ہنرمند بنانا دراصل بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے

مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ حکومت کی کوشش صرف داخلہ مہم تک محدود نہیں بلکہ بچوں کو اسکول میں برقرار رکھنے، معیاری تعلیم فراہم کرنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے پر بھی مرکوز ہے۔ تعلیمی نظام میں بہتری کے ساتھ ساتھ والدین میں شعور اجاگر کرنا بھی ضروری ہے تاکہ وہ اپنے بچوں خصوصاً بچیوں کی تعلیم کو ترجیح دیں۔

ایک مشترکہ قومی عزم

عالمی یوم خواندگی ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ تعلیم کسی ایک فرد، ادارے یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت پالیسی، وسائل اور سہولیات فراہم کر سکتی ہے، لیکن بچوں کو اسکول تک لانے اور انہیں تعلیم کے سفر

پر برقرار رکھنے میں معاشرے کے ہر فرد کا کردار اہم ہے۔ بلوچستان آج تعلیم کے حوالے سے ایک نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت کی ترجیح ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ ہو، کوئی نوجوان ہنر سے خالی نہ ہو اور کوئی خاندان علم کی روشنی سے محروم نہ رہے۔ یہ سفر یقیناً چیلنجز سے خالی نہیں، لیکن مضبوط سیاسی عزم، مؤثر پالیسی، عملی تسلسل اور اجتماعی تعاون کے ذریعے بلوچستان میں تعلیمی انقلاب کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ بلوچستان ہی ایک مضبوط، بااختیار، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن واضح ہے:

"ہر بچہ اسکول میں، ہر نوجوان ہنرمند اور ہر گھر علم کی روشنی سے منور۔"

یہ محض ایک تصور نہیں بلکہ بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے ایک عملی عزم ہے۔

بقیہ 1 خارجہ امور کمیٹی

متعلقہ ممالک میں تعینات پاکستانی سفیروں کی جانب سے کمیٹی کو بریفنگ دینے کے معاملے پر بھی غور کیا گیا، جبکہ کمیٹی کو مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں پاکستانی کارکنوں کی صورتحال اور انہیں درپیش مسائل سے متعلق مزید تفصیلات فراہم کیے جانے کا امکان ہے۔ حنا ربانی کھر نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستانی شہریوں کے حقوق اور مفادات کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے معاملے کو سنجیدگی سے لیا جائے اور کمیٹی کو مکمل حقائق سے آگاہ کیا جائے۔

بقیہ 2 تیل کی قیمتیں

فی بیرل تک پہنچ گئی۔ اسی طرح امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (WTI) خام تیل کی قیمت میں 66 سینٹ کا اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ 92.14 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئی۔ پاکستان میں بھی پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا۔ اس حوالے سے جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 12 روپے 90 پیسے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 358 روپے 77 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 72 پیسے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے، جس کے بعد ڈیزل کی نئی قیمت 381 روپے 77 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتیں 8 ستمبر کے لیے ہوں گی۔ ایرانی پارلیمان کے اسپیکر اور اعلیٰ مذاکرات کار باقر قالیباف نے کہا ہے کہ اگر امریکا ایران کے اثاثوں کو نشانہ بنائے گا تو ایران خطے میں موجود امریکی تیل و گیس کمپنیوں کو نشانہ بنائے گا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اپنے ایک بیان میں قالیباف نے دعویٰ کیا کہ ایران پہلے ہی اپنی جوابی صلاحیت ثابت کر چکا ہے، امریکی فوجی اڈوں کو دیکھ لیں جو اب قابل استعمال نہیں رہے۔ واضح رہے امریکی وزیر جنگ نے کہا تھا کہ اگر ایران نے امریکی جنگی جہازوں پر حملے کیے تو ایرانی آئل ٹینکرز کو تباہ کریں گے۔ یمن کی فوج نے وسطی یمن میں حوثی گروپ کے ٹھکانوں، فوجی گاڑیوں اور جنگجوؤں کے اجتماعات پر 13 فضائی حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ خبر رساں ادارے اناطولو کے مطابق یمنی مسلح افواج کے میڈیا سینٹر نے بتایا کہ حملوں میں البیضا گورنری کے الشریہ، ذی نعیم، البیضا اور السوادیہ اضلاع میں حوثیوں کے مختلف ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ کارروائی کے دوران ایک میزائل لانچر بھی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ یمنی فوج کے مطابق جنوبی صوبے الضالع میں بھی ایک الگ کارروائی کی گئی، جہاں مریس محاذ کے جبل ناصہ پر حوثیوں کا کمانڈ اینڈ کنٹرول روم اور تھرمل نگرانی کا نظام تباہ کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق فضائی حملوں کا مقصد حوثیوں کی فوجی صلاحیت، کمانڈ نظام اور میزائل تنصیبات کو نقصان پہنچانا تھا۔ تاہم حملوں میں ہونے والے ممکنہ جانی نقصان کی فوری تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ یمن میں حالیہ دنوں میں حوثیوں اور حکومتی فورسز کے درمیان لڑائی میں تیزی آئی ہے، جس سے ملک میں دوبارہ وسیع پیمانے پر جنگ شروع ہونے کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کردہ تصویر شیئر کی ہے، جس میں امریکی جنگی طیارے کو ایران کے جزیرے خارگ کی جانب بڑھتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ امریکی صدر نے گزشتہ روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر شیئر کردہ تصویر کے کیپشن میں "بائے بائے خارگ!" لکھا ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کردہ تصویر میں ایک جنگی طیارہ ایک جزیرے کی جانب پرواز کرتا دکھائی دیتا ہے جو دھماکوں اور شعلوں کی لپیٹ میں ہے، جس سے تاثر ملتا ہے کہ ایران کے اہم تیل کے برآمدی مرکز جزیرہ خارگ کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ خیال رہے کہ جزیرہ خارگ ایران کی خام تیل کی برآمدات کا ایک اہم مرکز ہے اور تہران کے خلاف ٹرمپ کی دھمکیوں میں یہ جزیرہ بار بار ذکر کیا گیا ہے۔ ٹرمپ کی مذکورہ پوسٹ میں ایسا کوئی اشارہ نہیں دیا گیا کہ تصویر میں دکھایا گیا حملہ حقیقت میں ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی امریکی صدر نے چند دیگر پوسٹس بھی شیئر کی ہیں۔ ان پوسٹس میں ایران کی بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ٹرمپ کی پوسٹس میں ایرانی کرنسی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔ ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ ایران کی کرنسی تباہ ہو چکی ہے، جبکہ دوسری میں درج تھا کہ ایران میں افراطِ زر بے قابو ہو چکا ہے۔ ان پوسٹس کے ساتھ جاری کیے گئے چارٹس میں ایرانی ریال کی قدر میں مسلسل کمی دکھائی گئی ہے، جو تقریباً 22 لاکھ 70 ہزار ریال فی امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ یاد رہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران ٹرمپ اس سے قبل بھی ایران کے ممکنہ اہداف پر حملوں کی عکاسی کے لیے ڈیجیٹل طور پر تیار کردہ تصاویر استعمال کر چکے ہیں۔ متحدہ عرب امارات نے کہا ہے کہ ایران امریکا جنگ کے باعث متبادل تجارتی راستے بنانے شروع کر دیے۔ عرب میڈیا کے مطابق یو اے ای کے صدارتی مشیر انور قرقاش نے کہا ہے کہ توانائی برآمدات اور تجارت کے لیے متبادل راستے تیار کرنا شروع کر دیے ہیں، توانائی برآمدات اور معاشی سرگرمیوں کو جنگ کے باعث یرغمال نہیں بننے دیں گے۔ انور قرقاش نے کہا کہ مشرقی ساحلی علاقوں میں بندرگاہوں کی گنجائش بڑھانے پر کام جاری ہے، پائپ لائنز، ریلوے اور متبادل تجارتی راستے بھی تعمیری مراحل میں ہیں، ایران کے ساتھ معمول کے تعلقات بحال کیے جا سکتے ہیں۔

بقیہ 3 وزیر اعلیٰ

تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاعِ وطن کے لیے جرأت، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکۂ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جا سکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 4 سیستان بلوچستان

میر سنگی ہیں سے تھا، جو سیستان و بلوچستان میں پاسدارانِ انقلاب کی بری افواج کا ایک اڈہ ہے۔ سیستان و بلوچستان کے گورنر کے دفتر برائے سکیورٹی و قانون نافذ کرنے والے امور کے نائب سربراہ نے بتایا کہ دونوں اہلکار بچے کے لیے امدادی سامان اور خوراک لے جانے والی گاڑی پر حملے کے دوران ہلاک ہوئے۔ سیستان و بلوچستان صوبہ طویل عرصے سے ایرانی حکومت کے لیے سکیورٹی کے اعتبار سے ایک مشکل ترین علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔

بقیہ 5 خواجہ آصف

میں بھی اس پر عمل درآمد آسان ہوگا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ نئی دہلی میں بھی مکمل طور پر الگ حکومت موجود ہے جبکہ افغانستان میں بھی 34 سے 35 صوبے ہیں۔ صوبوں کے معاملے پر سخت رویہ اختیار کرنا میرے خیال میں درست نہیں۔ دھرتی ماں صرف پاکستان، صوبوں کی اوقات محض انتظامی یونٹس سے زیادہ نہیں، انہوں نے کہا کہ یہ کسی صوبے کے خلاف اقدام نہیں بلکہ وفاق کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بنے گا۔ نئے صوبوں کے بجائے نئے انتظامی یونٹس کی اصطلاح استعمال کی جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ مسلم لیگ ن یا وزیراعظم کی جانب سے نئے صوبوں کے حوالے سے کسی پیش رفت کا انہیں علم نہیں، صوبوں کے معاملے پر سندھ حکومت کا الگ موقف اختیار کرنا ان کا حق ہے، تاہم جب کوئی متفقہ فیصلہ ہوگا تو سب کو اسے ماننا ہوگا۔

بقیہ 6 ایئر چیف مارشل

شہدا اور دفاعِ وطن میں قربانیاں دینے والے پاک فضائیہ کے اہلکاروں کے لیے خصوصی دعا اور قرآن خوانی سے ہوا۔ اسلام آباد میں ایئر ہیڈکوارٹرز میں یوم شہدا کی خصوصی تقریب منعقد کی گئی، جس کے مہمان خصوصی چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو تھے۔ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے پاک فضائیہ کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور دفاعِ وطن کے لیے غیر متزلزل عزم کی میراث کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بزرگوں کے کارنامے محض تاریخ کے ابواب نہیں بلکہ زندہ ورثہ ہیں، جو موجودہ نسل پر گہری ذمے داری عائد کرتے ہیں۔

بقیہ 7 علیمہ اور عظمیٰ

۔ علیمہ خان کی جانب سے وکیل خالد یوسف چوہدری اور شاہینہ شہاب جبکہ سرکار کی جانب سے عثمان گھمن پیش ہوئے۔ عدالت میں جمع رپورٹ کے مطابق اسلام آباد پولیس میں علیمہ خان اور عظمیٰ خان کے خلاف 3 مقدمات درج ہیں جبکہ ایف آئی اے میں دونوں بہنوں کے خلاف ایک انکوائری بھی زیر التوا ہے۔

بقیہ 8 بیرسٹر گوہر

متعلق اپنے بیان پر معافی مانگی چاہیے۔ سپریم کورٹ کے باہر گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا ہے کہ بانی کی سیاسی قیادت اور فیملی سے ملاقات کرائی جائے، علامہ راجہ ناصر، محمود اچکزئی کی ملاقات انتہائی ضروری ہے، محمود اچکزئی نے الیکشن کمیشن معاملہ پر وزیراعظم کو خط لکھا ہے، وزیراعظم کو لکھے گئے خط کا نوٹس لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات پہلے بھی پیش کش کی حد تک رہے، مذاکرات کے معاملے پر پیشرفت ہونی چاہیے، خود سے کچھ کریں گے تو عوام کا سیلاب آئے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں، سندھ کی عوام نے وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کا بھرپور استقبال کیا، وزیر اعلیٰ کے پی کا استقبال عکاسی کرتا ہے کہ عوام سٹنس کو نہیں جانتی۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے دہشتگردی سے متعلق بیان کی مذمت کرتا ہوں، پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے انڈیا اور افغانستان وزیر اعلیٰ پنجاب کا بیان متعصبانہ ہے۔

بقیہ 9 عائشہ فیض

حوالے کرنے کے احکامات دے دیئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پیر کے روز سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کے خلاف درج مقدمے کی سماعت انسداد دہشتگردی عدالت میں ہوئی جہاں سی ٹی ڈی نے انہیں عدالت کے روبرو پیش کیا

بقیہ 10 درخواست دائر

۔ درخواست ایڈووکیٹ ذوالفقار بھٹہ کی جانب سے وفاقی آئینی عدالت میں دائر کی گئی۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ تیل کی قیمتوں سے متعلق کیس کو رواں ہفتے میں مقرر کیا جائے، پاکستان میں پیٹرولیم کی قیمتیں خطے کی نسبت زیادہ ہیں۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا ہے کہ صورت حال نارمل ہونے کے باوجود بھی پیٹرول کی قیمتیں کم نہیں کی جا رہیں، تیل کی قیمتوں کے اثرات تمام اشیا خورونوش پر بھی آرہے ہیں۔

بقیہ 11 بل منظور

ملازمین کو تنخواہ نہیں ملتی، تشدد بھی ہوتا ہے، بل کے تحت گھریلو ملازمین پر ظلم کرنے پر جرمانہ عائد کیا جائے، کم از کم جرمانہ ہونے سے ایک رکاوٹ پیدا ہوگی۔ اس پر چیئرمین کمیٹی فیصل سلیم رحمان نے کہا کہ اسی قسم کا قانون اسلام آباد میں پہلے سے موجود ہے، پہلے سے موجود قوانین اور اس کا ایک تقابلی چارٹ آئندہ اجلاس میں پیش کریں۔ اس پر وزیرمملکت داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ ہر کہانی کے دو رخ ہوتے ہیں، گھریلو ملازمین کی شکایت پر جرمانے ہونے لگے تو مسائل ہوں گے۔

بقیہ 12 روس

صرف تین ممالک کے درمیان دفاعی تعاون تک محدود نہیں بلکہ اس کے تحت خطے کے دیگر ممالک بھی مستقبل میں اس انتظام کا حصہ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ممکنہ اتحاد میں شمولیت کو صرف خلیجی ممالک تک محدود نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ اس تناظر میں مصر کی ممکنہ شمولیت کا بھی اکثر ذکر کیا جاتا ہے، جبکہ الجزائر کی جانب سے دلچسپی کا اظہار اس عمل میں ایک مثبت پیش رفت ثابت ہو سکتا ہے۔

بقیہ 13 بلاول بھٹو

دیکھنے اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا حق حاصل ہے۔ میڈیا سیل بلاول ہاؤس کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، پی پی پی چیئرمین نے کہا کہ عالمی یوم خواندگی ہمیں یاد دلاتا ہے کہ علم کی روشنی غربت، جنس یا حالات کی تفریق کے بغیر ہر گھر تک پہنچنی چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ لڑکیوں، پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے بچوں اور دور دراز و پسماندہ علاقوں میں رہنے والے بچوں کے لیے مساوی تعلیمی مواقع یقینی بنائے جانے چاہئیں۔

بقیہ 14 وزیراعظم

کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم و ضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کے لیے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، یقین ہے بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرأت، عزت و وقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی۔ یوم بحریہ پاکستان، 8 ستمبر 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے یوم بحریہ پاکستان کے موقع پر میں پاک بحریہ کے افسران، جوانوں، اور اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں، اس تاریخی دن میں پاک بحریہ کے شہداء، غازیوں، سابق اہلکاروں اور موجودہ افسران و جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن عزیز کے دفاع کے لیے اپنی بے مثال خدمات انجام دیں

بقیہ 15 اپوزیشن اتحاد

قافلہ کراچی کے قریب پہنچا تو سڑکیں کھود دی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کارکنوں کی گرفتاری ہوئی، ہراساں کیا گیا۔ پیپلز پارٹی کو اپنی پوزیشن کلیئر کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم ان قوتوں کے خلاف مشترکہ جدوجہد میں نہیں آئیں گے تو پھر کیسے سفر آگے بڑھے گا؟ انہوں نے بتایا کہ بلاول بھٹو زرداری وطن واپس آئیں گے تو رابطہ ہوگا، اس میں سب چیزیں طے ہو جائیں گی۔

بقیہ 16 صدر زرداری

کا غیر ملکی دورہ منسوخ کر دیا ہے۔

بقیہ 17 ریمانڈ منظور

2 روز سے غائب سابق وفاقی وزیر حماد اظہر 18 مقدمات میں مطلوب تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ 3 برس سے روپوش تھے اور انہیں اشتہاری قرار دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماد اظہر سے تفتیش مکمل کرنے کے بعد مقدمات کے چالان انسداد دہشت گردی عدالت میں پیش کیے جائیں گے۔ حماد اظہر کو اے ٹی سی جج سردار محمد اکرم کی عدالت میں پیش کیا گیا، جنہوں نے پولیس کی ریمانڈ کی درخواست پر سماعت سے قبل میڈیا نمائندوں سمیت غیر متعلقہ افراد کو کمرہ عدالت سے باہر جانے کی ہدایت کی۔

بقیہ 18 حکومت اور جماعت اسلامی

۔ جماعت اسلامی کے وفد کی قیادت لیاقت بلوچ نے کی جبکہ دیگر ارکان میں فراست شاہ، نصر اللہ رندھاوا و دیگر شامل تھے۔ حکومتی وفد کی قیادت احسن اقبال نے کی جبکہ دیگر ارکان میں سینیٹر رانا ثناء اللہ، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور بلال اظہر کیانی شامل تھے۔ وزارت منصوبہ بندی کے اعلامیے کے مطابق ملاقات میں پیٹرولیم لیوی اور پیٹرول کی بڑھتی قیمت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ احسن اقبال نے جماعت اسلامی کے وفد کی طرف سے پیش کردہ تجاویز پر کہا کہ حکومت قابل عمل تجاویز کا خیر مقدم اور ناقابل عمل تجاویز پر وضاحت کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تجاویز پر متعلقہ اداروں سے رائے لے کر 3 دن میں مذاکرات کا دوسرا راؤنڈ کریں گے۔

بقیہ 19 تحقیقاتی کمیشن

سماعت کی۔ سماعت کے دوران محکمہ پولیس کی جانب سے شفیق الرحمٰن، اے آئی جی (لیگل) سی پی او کو تحقیقاتی کمیشن کے روبرو پیش ہوئے اور انسپکٹر جنرل آف پولیس، بلوچستان کی جانب سے مورخہ 1 ستمبر 2026 کو جاری کردہ آرڈر/حکم نامہ کمیشن کے سامنے پیش کیا۔ مذکورہ حکم نامہ تحقیقاتی کمیشن کی جانب سے مورخہ 27 اگست 2026 کو جاری کردہ حکم کی تعمیل میں جاری کیا گیا تھا۔ حکم نامے کے تحت محکمہ پولیس کی جانب سے ایک چار رکنی رابطہ ٹیم نامزد کی گئی ہے،

بقیہ 20 شدید زخمی

اہلکار شدید زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز مستونگ تھانہ پر نامعلوم ملزمان نے دستی بم پھینکا جو تھانے کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 21 بلال غوری

پیش کر دیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں 3 روز کے جسمانی ریمانڈ پر این سی سی آئی اے کے حوالے کر دیا۔ اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں پیشی کے موقع پر عدالت کے احاطہ میں صحافیوں اور میڈیا نمائندوں کی بڑی تعداد موجود تھی، عدالت پیشی کے موقع پر صحافی بلال غوری کو جب انتہائی سخت سکیورٹی میں ہتھکڑیاں لگا کر عدالت کے سامنے لایا گیا تو وہاں موجود صحافیوں اور میڈیا کارکنوں نے شدید برہمی اور غصے کا اظہار کیا۔

بقیہ 22 جعفر مندوخیل

کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بلوچستان میں صوبے کی مجموعی شرح خواندگی میں 7 فیصد اضافہ اور سات لاکھ اڑسٹھ ہزار بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں واپس لانا محکمہ تعلیم بلوچستان کی ایک قابل فخر کامیابی ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ درست سمت، موثر پالیسی اور مسلسل محنت کے ذریعے تعلیمی میدان میں نمایاں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ تاہم آج خواندگی کا تصور صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت تک محدود نہیں رہا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس کے دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ تیزی سے بدلتی دنیا میں ڈیجیٹل لٹریسی ہی کسی فرد کو جدید دنیا سے باخبر، باصلاحیت اور موثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف روایتی تعلیم نہیں بلکہ ڈیجیٹل مہارتوں، سائنسی سوچ، تحقیق، تخلیقی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کی قابلیت سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔ ایک جامع، یکساں اور مستقبل شناس قومی تعلیمی پالیسی وقت کی اہم ضرورت ہے جو جذبات کے بجائے سائنسی حقائق اور زندہ انسانوں کی ضروریات کی بنیاد پر تشکیل دی جائے۔

بقیہ 23 عدالت عالیہ

نے مستنگی روڈ کی تعمیر و گریڈ بہتری کے کام میں مبینہ رکاوٹوں اور نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کی دوبارہ کھدائی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو منصوبے کا کام بلا تعطل جاری رکھنے کی ہدایت کر دی۔ سماعت میں درخواست گزار سید نذیر احمد آغا ایڈووکیٹ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی، ثناء اللہ خان کاکڑ ایڈووکیٹ، ایس پی لیگل کوئٹہ رحیم خان، پراجیکٹ ڈائریکٹر چیف منسٹر پیکج برائے کوئٹہ ڈویلپمنٹ رفیق بلوچ، ایڈووکیٹ کوئٹہ میٹرو شائے حق بلوچ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے وکیل اظہار الحق ترین، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن شکیل احمد اور پاکستان ریلوے کے وکیل رضوان علی سومرو پیش ہوئے۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر نے عدالت کو بتایا کہ کوئلہ پھاٹک کراسنگ کو جوڑ کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے، تاہم حتمی کارروائی پاکستان ریلوے ہیڈکوارٹر لاہور میں زیر التوا ہے، جسے ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد جلد شروع کر دیا جائے گا۔

بقیہ 24 مکانات تباہ

صیہونی فوج نے جنوبی لبنان میں کفر رمان قصبے پر بمباری کی جس میں 10 لبنانی شہید 7 زخمی ہوئے۔ دیر زہرانی قصبے میں ایک رہائشی عمارت کو بمباری کر کے تباہ کیا گیا۔ واقعے میں 4 لبنانی شہید اور 20 زخمی ہوئے۔ شہدا اور زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ حملوں میں ایک اسپتال سمیت کئی مکانات تباہ ہوئے۔

بقیہ 25 کوئٹہ سول اسپتال

کا معاملہ سامنے آ گیا۔ بچے کے والد شہزاد کے مطابق الٹرا ساؤنڈ رپورٹ اور اسپتال کے ریکارڈ میں جڑواں بچوں کی پیدائش کا اندراج موجود ہے، تاہم انہیں صرف ایک نومولود حوالے کیا گیا جبکہ دوسرے بچے کے بارے میں اسپتال انتظامیہ یا ڈاکٹرز کی جانب سے تاحال کوئی واضح معلومات فراہم نہیں کی جا رہیں۔ شہزاد کا کہنا تھا کہ وہ اپنے دوسرے بچے کے حوالے سے شدید پریشان ہیں اور اسپتال انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ نومولود کے بارے میں فوری طور پر حقائق سامنے لائے جائیں اور بچے کا سراغ لگایا جائے۔ دوسری جانب سول اسپتال کوئٹہ کے ایم ایس ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ کے مطابق معاملے کی تحقیقات کے لیے باقاعدہ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی گئی، کمیٹی واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے گی اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد حقائق سے آگاہ کیا جائے گا۔

بقیہ 26 ملاقات کا دن

جیل حکام کو بھیج دی۔ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی سے منگل کو فیملی اور وکلا کی ملاقات کا دن ہے، اس حوالے سے بھیجی گئی فہرست میں بیرسٹر گوہر، نیاز اللہ نیازی اور علی زمان کے نام شامل ہیں۔ نعیم پنجوتھا، مرتضیٰ طوری اور مبشر منظور کے نام بھی فہرست میں شامل ہیں، وکلا رہنما (آج) بروز منگل ملاقات کیلئے اڈیالہ جیل پہنچیں گے۔

بقیہ 27 سہیل آفریدی

ہیں، ایک طرف بلاول خوش آمدید کرتے ہیں اور راستے میں گڑھے کھودے جاتے ہیں۔ کراچی میں وکلا کنونشن سے خطاب میں سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ سندھ کے عوام نے عزت دی ہے اور انہوں نے ہمت سے فسطائیت کا مقابلہ کیا ہے، کراچی میں ہمارے ورکرز کو گرفتار کیا جاتا ہے، تحریک انصاف کا ماننا ہے یہ اسمبلیاں غلط طریقے سے آئی ہیں۔ سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ ایک وزیر اعلیٰ کہتی ہیں کہ پڑوسیوں سے خطرہ ہے، اس وزیر اعلیٰ کی پارٹی کی وفاق میں بھی حکومت ہے، اس کا مطلب یہ کہ اس جماعت کا بیانیہ ریاست کے خلاف ہے۔

بقیہ 28 رجوع کر لیا

کی وساطت سے درخواست دائر کی جس میں آئی جی پنجاب، سی سی پی او سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا ہے کہ دو روز قبل حماد اظہر کو ملتان سے حراست میں لیا گیا تھا لیکن انہیں تاحال کسی عدالت میں پیش نہیں کیا گیا۔ وکیل درخواست گزار نے کہا کہ حماد اظہر کو بازیاب کروا کر عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیا جائے، عدالت متعلقہ حکام کو حماد اظہر کی قانون کے مطابق گرفتاری ظاہر کرنے کا حکم دے۔

بقیہ 29 شائلہ رانا

10 لاکھ روپے ہونی چاہیے۔ ایک انٹرویو میں اراکین قومی اسمبلی کو ملنے والے مالیاتی فوائد کے حوالے سے شائلہ رانا کا کہنا تھا کہ اراکین پارلیمنٹ کو جس قسم کے اخراجات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، موجودہ تنخواہ اس کے لئے بالکل ناکافی ہے، ہمیں حکومت یا پارلیمنٹ کی طرف سے کوئی اضافی مراعات نہیں ملتیں، نہ رہنے کو گھر ملتا ہے، نہ گاڑی اور نہ ہی کوئی سرکاری ڈرائیور فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ میں خود آج کل ڈائٹنگ پر رہتی ہوں،

بقیہ 30 قیصر شیخ

۔ وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری قیصر احمد شیخ نے ایک ٹی وی انٹرویو میں حکومتی نظام، بیوروکریسی اور کرپشن پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ کوشش پوری کرتا ہوں لیکن تکلیف میں ہوں نتائج نہیں دے پا رہا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کئی بار سنجیدگی سے سوچا ہے وزارت چھوڑ دوں۔ انہوں نے بتایا کہ "میں نے اپنا 60 سالہ تجربہ استعمال کیا لیکن یہاں ہر لیول پر کرپشن ہو رہی ہے، میں پوری محنت کے بعد جب آگے بات کرتا ہوں تو بیوروکریسی اس پر عمل ہی نہیں کرتے۔

بقیہ 31 پولیس کا دھاوا

کراچی میں شارع فیصل پر وزارت خارجہ کے دفتر کے باہر پولیس نے کریک ڈاؤن کیا، پولیس نے دھرنے میں بیٹھے متعدد مظاہرین کو گرفتار کر لیا، مظاہرین گزشتہ رات سے منسٹری آف فارن افیئرز کے دفتر کے قریب دھرنے پر بیٹھے تھے۔ مظاہرین نے صبح سے بھوک ہڑتال پر بیٹھنے کا عندیہ دے رکھا تھا، پولیس کے کریک ڈاؤن کے بعد متاثرہ فیملیز نیو سلطان پولیس اسٹیشن پہنچ گئیں۔

بقیہ 32 چیف جسٹس پشاور

جسٹس ایس ایم عتیق شاہ اور دیگر ججز شریک ہوئے، جبکہ پشاور ہائیکورٹ بار، ایڈیشنل اٹارنی جنرل، کے پی بار کونسل اور ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا بھی شریک تھے۔ ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وکلا کی کار پارکنگ کا مسئلہ جلد حل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لا یونیورسٹی کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں اور اس سال ان شا اللہ لا یونیورسٹی قائم ہو جائے گی۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے پاس محدود مالی وسائل ہیں۔ ساتویں این ایف سی کے بعد کوئی این ایف سی نہیں ہوا، اگر خیبر پختونخوا حکومت کو این ایف سی میں اپنا حصہ مل جائے تو کئی مسائل حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے پشاور ہائیکورٹ سے درخواست کی کہ این ایف سی ایوارڈ سے متعلق درخواست سماعت کے لیے مقرر کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ این ایف سی میں صوبے کا حصہ ملنے سے متعدد مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔

بقیہ 33 پاکستان

و کشمیر کی حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے۔ جموں و کشمیر کا تنازع اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود بین الاقوامی تنازعات میں سے ایک ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر تنازع اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود قدیم ترین تنازعات میں شامل ہے، جموں و کشمیر کا حتمی فیصلہ کشمیری عوام کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری سے ہونا چاہیے، رائے شماری اقوام متحدہ کی نگرانی میں متعلقہ سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہونی چاہیے

بقیہ 34 بلٹ پروف

کی گرانٹ منظور کر لی اور مزید بلٹ پروف گاڑیوں کی ضرورت کا دوبارہ جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ اعلامیے کے مطابق پاکستان میں ایس سی او سربراہی اجلاس ستمبر 2027 میں منعقد ہوگا۔ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں تمباکو کی فصل کی کم از کم امدادی قیمت اور سیس میں اضافے کی تجویز موخر کر دی گئی، تمباکو کی قیمت اور سیس سے متعلق تجویز مزید جائزے کے لیے وزارت کو واپس بھیج دی گئی۔

بقیہ 35 مسافر کوچ

تیز رفتار مسافر کوچ الٹ گئی جس کے نتیجے میں 6 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ لاشوں اور زخمیوں کو تعلقہ اسپتال ننگوانی اور تعلقہ اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق شدید زخمیوں کو سکھر منتقل کرنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ دوسری جانب کراچی کے علاقے کورنگی میں ڈمپر نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں ایک بچہ جاں بحق ہو گیا۔

بقیہ 36 ضمانت منظور

پولیس کی جانب سے گرفتار 96 ملزمان کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کی۔ سرکاری وکیل راجا نوید حسین کیانی عدالت میں پیش ہوئے جبکہ ملزمان کی جانب سے سردار مصروف، زاہد بشیر ڈار اور آمنہ علی عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے 5، 5 ہزار روپے کے مچلکوں کی عوض ضمانت کی درخواستیں منظور کیں۔ سابق سینیٹر مشتاق احمد خان، رضی طاہر و دیگر کی ضمانت کی درخواستیں منظور کی گئیں۔ جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے ریمارکس دیے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ میں کیا ہوا ہے،

بقیہ 37 لارجر بینچ

بعد بلوچستان بار کونسل کی جانب سے جاری کیے گئے وکالت کے لائسنسوں کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا اور ایسے لائسنسوں کی بنیاد پر کسی فرد کے پیشہ ورانہ تجربے کو بھی شمار نہیں کیا جائے گا۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے جاری انتظامی ہدایات میں واضح کیا گیا ہے کہ نچلی عدالتوں اور ہائیکورٹ میں پریکٹس سے متعلق ایسے تمام لائسنس، جو 2 اپریل 2026 کے بعد جاری کیے گئے ہوں، کسی بھی مقصد کے لیے قابل قبول نہیں ہوں گے۔

بقیہ 38 قاری عبدالولی

ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ تجدید عہد وفا کا مطلب یہ ہے کہ ہم دین اسلام، قرآن و سنت اور عقائد اہل سنت کے ساتھ اپنی وابستگی کو مزید مضبوط کریں اور دین کی سربلندی کیلئے اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں۔

بقیہ 39 ہدایت الرحمٰن بلوچ

غیر مسلم قرار دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے مدرسہ دارالارشاد جامع مسجد چمن پھاٹک کوئٹہ میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا کانفرنس سے میزبان و نائب امیر صوبہ ڈاکٹر عطاء الرحمان، نائب امیر صوبہ مولانا حافظ نور علی و دیگر علماء کرام نے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی فیصلہ کسی ایک دن کی سیاسی سرگرمی کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ اس کے پیچھے علماء، دینی و سیاسی جماعتوں اور عوام کی طویل علمی، فکری، دعوتی اور سیاسی جدوجہد موجود تھی۔ تحریک ختم نبوت کی اس جدوجہد میں سید ابوالاعلیٰ مودودی کا کردار انتہائی نمایاں اور تاریخی ہے۔ مولانا مودودی نے عقیدہ ختم نبوت کو محض ایک جذباتی یا سیاسی مسئلہ بنانے کے بجائے قرآن و سنت کی روشنی میں اس کی علمی اور عقلی بنیادیں واضح کیں اور قادیانیت کے بنیادی عقائد کا مدلل جائزہ پیش کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ مولانا مودودی کی معروف تصنیف "قادیانی مسئلہ" نے برصغیر کے مسلمانوں میں قادیانیت کے بارے میں علمی و فکری شعور اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

بقیہ 40 شکیل قادر خان

کاشتکاروں کو درپیش مسائل، جدید بیج، آبپاشی، زرعی مشینری، اور بہتر مارکیٹنگ کے اقدامات پر بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ کپاس صوبے کی ایک اہم نقد آور فصل ہے، جس کی پیداوار میں اضافہ نہ صرف کسانوں کی آمدن بڑھا سکتا ہے بلکہ صوبائی معیشت کی مضبوط بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، معیاری بیج، پانی کے موثر استعمال، بروقت کاشت اور زرعی رہنمائی کے ذریعے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے سرکاری ذرائع کے مطابق بلوچستان میں پہلے ہی کپاس کے رقبے میں توسیع کا رجحان دیکھا گیا ہے، اجلاس میں بتایا گیا کہ maximisationcotton کے ذریعے صوبے کے ان اضلاع میں بھی کپاس کی کاشت کو فروغ دیا جا سکتا ہے

بقیہ 41 علی احمد کرد

دور صدارت بلوچستان ہائیکورٹ میں آئین کی بالادستی، آزاد عدلیہ کیلئے اور خاص طور پر وکلاء کی تاریخ ساز تحریک میں ایک نمایاں رہنماء کے طور پر ان کا کردار آج تک وکیلوں کو یاد ہے اس لحاظ سے ان کی تقرری آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کی تقویت کا باعث بنے گی۔

بقیہ 42 میر جمال خان رئیسانی

میر جمال خان رئیسانی کو آگاہ کیا۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے وفود کے مسائل غور سے سنے اور یقین دہانی کرائی کہ این اے 264 سریاب کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ عوام سے رابطہ اور ان کے مسائل کا براہ راست سننا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوامی خدمت کا سلسلہ بلاتفریق جاری رہے گا۔

بقیہ 43 مفتی محمد احمد خان

علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی ناموس کے دفاع میں بڑی حساس اور غیرت مندی آپ ﷺ کی حیات طیبہ میں جھوٹے مدعیان نبوت کا فتنہ کھڑا ہو گیا تھا۔ صحابہ کرام کے ہر اول دستے نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا گزشتہ صدی میں مرزا غلام احمد قادیانی نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو الحمدللہ! امام مکاتب فکر کے علماء امت خصوصاً علماء دیوبند نے بھرپور طور پر اس کا رد کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، الحمدللہ اہم مسئلہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور دفاع کیلئے خدمت کر رہی ہے۔ حال ہی میں شاہین ختم نبوت عزیزم مولوی اللہ وسایا سلمہ نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اکابرین کے حکم کی تعمیل میں بڑی عرق ریزی کے ساتھ تمیں سوالات کے جوابات آئینہ قادیانیت کے نام سے مرتب کئے ہیں۔ فقیر دعا گو ہے کہ اللہ پاک ان کی اس کاوش کو قبول فرمائیں۔

بقیہ 44 عبدالرحمان رفیق

۔ اس عقیدے کے تحفظ کیلئے امت مسلمہ نے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور آئندہ بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں قادیانی لابی کی جانب سے آئین و قانون کی خلاف ورزی اور عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے عوام کو گمراہ کرنے کی ہر کوشش کو آئینی و قانونی دائرے میں رہتے ہوئے ناکام بنایا جائے گا۔ تحفظ ختم نبوت کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا جائے گا۔ مقررین نے کہا کہ مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود کی علمی، دینی اور سیاسی بصیرت نے پاکستان میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد کو مضبوط بنیاد فراہم کی اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے تاریخی آئینی فیصلے میں ان کی سیاسی و پارلیمانی جدوجہد کا نمایاں کردار تھا انہوں نے کہا کہ حضرت مفتی محمود نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا اور ختم نبوت کے تحفظ کو اپنی دینی و سیاسی جدوجہد کا اہم مقصد بنایا، ان کی خدمات تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے یاد رکھی جائیں گی۔ مقررین نے کہا کہ نئی نسل کو عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت، آئینی حیثیت اور اس حوالے سے اکابر امت کی قربانیوں سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، علماء، دینی مدارس، سیاسی کارکنان اور باشعور عوام مل کر قادیانی لابی کی گمراہ کن سرگرمیوں کا علمی و آئینی انداز میں مقابلہ کریں

بقیہ 45 اہم حکم

بلوچستان بار کونسل و دیگر" میں مورخہ 3 اگست 2026 کو جاری کیا گیا۔ عدالتی حکم کے مطابق بلوچستان بار کونسل کے دفتر سے کہا گیا ہے کہ ایسے تمام کیسز، جن میں متعلقہ امیدواروں (ٹرینیز) وکلا، انٹرویو کے منتظر ہیں، ضروری کارروائی مکمل کرتے ہوئے عدالت عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے جمع کرائے جائیں، تاکہ اہل درخواست دہندگان اپنے اندراج اور قانون کے تحت پریکٹسنگ لائسنس کے حصول کے حق سے بروقت مستفید ہو سکیں۔ عدالت نے اس امر کی بھی وضاحت کی ہے

بقیہ 46 ضیاء اللہ لانگو

ہے ان خیالات اظہار انہوں نے اپنے مذمتی بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ شہید میر عبدالرحمان لانگو ایک دیانتدار، مخلص، سماجی کارکن اور عوام دوست شخصیت تھے وہ صبح شام عوام کے درمیان موجود

کپاس صوبے کی اہم نقد آور فصل، پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے' چیف سیکرٹری

جدید ٹیکنالوجی اور زرعی رہنمائی کے ذریعے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں نمایاں بہتری لائی جاسکتی ہے' شکیل قادر خان

کپاس کی پیداوار میں اضافہ مقامی کسانوں کیلئے بہتر مارکیٹ تک رسائی سے ان کی آمدن میں اضافہ ممکن ہوگا

کپاس کی ترقی صرف ایک فصل کی نہیں بلکہ یہ زراعت، صنعت اور برآمدات کے باہمی ربط کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بھی ہے' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں کپاس کی پیداوار بڑھانے، کاشت کے رقبے میں وسعت اور جدید زرعی طریقوں کے فروغ کے لیے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں cotton maximisation کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت داؤد خلجی نے کپاس کی موجودہ صورتحال، پیداواری امکانات، ...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی طلباء اور مختلف وفود سے انکے مسائل سن رہے ہیں

غنی خلجی پختہ سیاسی سوچ کے مالک ہیں' علی احمد کرد

آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کا نائب صدر منتخب ہونا خوش آئند ہے

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد نے سینئر ایڈووکیٹ اور بلوچستان ہائیکورٹ بارایسوسی ایشن کے سابق صدر غنی خلجی کو آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کا نائب صدر بلوچستان نامزد کردیا اور انہوں نے اس تقرری کو بہت خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ غنی خلجی ایک بہت پختہ سیاسی سوچ کے مالک ہیں اور انہوں نے اپنے ...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

این اے 264 کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے' جمال رئیسانی

عوامی خدمت کا سلسلہ بلاتفریق جاری رہے گا' رکن قومی اسمبلی کی وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے سراوان ہاؤس کوئٹہ میں این اے 264 سریاب کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے وفود نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل، عوامی ضروریات اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور سے نوابزادہ ...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ذیشان جاوید کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات، نوٹیفکیشن جاری

اس سے قبل وہ سیکرٹری (پلاننگ) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات تعینات تھے

کوئٹہ (آن لائن) گریڈ 19 کے افسر ذیشان جاوید کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات کردیا گیا۔ [illegible]

بلوچستان ہائیکورٹ کے لارجر بینچ کی جانب سے انتظامی ہدایات جاری

اپریل 2026 کے بعد جاری وکالت کے لائسنسوں کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے لارجر بینچ کی جانب سے آئینی درخواست نمبر 471/2026، بعنوان میر عطاء اللہ، ممبر بلوچستان بار کونسل اور بنام چیئرمین بلوچستان بار کونسل و دیگر میں 3 اگست 2026 کو جاری کیے گئے حکم کی روشنی میں اہم انتظامی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے جاری مراسلے میں متعلقہ سیشن ڈویژنز، ٹرائل کورٹس، خصوصی عدالتوں اور مرکزی وصوبائی ٹریبونلز کے جوڈیشل افسران اور پریزائیڈنگ افسران کو عدالتی حکم سے آگاہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مراسلے کے مطابق اپریل 2026 کے ...... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بڑی بہن کے ہاتھوں چھوٹی بہن کا قتل، ملزمہ کو ورثا نے معاف کردیا

وزیر آباد (م ڈ) گوجرانوالہ میں بڑی بہن کے ہاتھوں مبینہ طور پر چھوٹی بہن کے قتل کیس میں ملزمہ کو ورثا نے معاف کردیا۔ دونوں بہنوں کے درمیان سوشل میڈیا اکاؤنٹ اور رقم کے لین دین پر جھگڑا ہوا تھا۔ ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں ملزمہ کی درخواست ضمانت پر سماعت ہوئی، عدالت میں ملزمہ کے والد اور والدہ نے معافی نامہ جمع کراتے ہوئے اسے معاف کردیا۔ والدین کے بیان کی بنیاد پر عدالت نے 50 ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض ملزمہ کی ضمانت منظور کرلی۔

سوراب پولیس کی کارروائی' چوری شدہ گاڑی برآمد

سوراب (نامہ نگار) پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر ایکشن، ڈکیتی کی واردات ناکام، چوری شدہ گاڑی چند گھنٹوں کے اندر برآمد، مبینہ ملزم قانون کی گرفت میں' سوراب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کی مبینہ واردات ناکام بنادی اور چوری شدہ گاڑی واقعے سے چند گھنٹوں بعد برآمد کر کے ایک شخص کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی سوراب خورشید احمد بلوچ کی ہدایت پر کارروائی ڈی ایس پی بلاول بلوچ اور ڈی ایس پی [illegible]

وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے [illegible] کا نوٹس لے لیا

[illegible] جامع تحقیقات یقینی بنائی جائیں، تحقیقات اور انصاف کی فراہمی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کی جائیں۔ انہوں نے واقعہ کی پیش رفت سے متعلق جامع رپورٹ بھی طلب کرلی۔ وزارت انسانی حقوق کے مطابق صبا محبوب کے قتل کا واقعہ راولپنڈی کے علاقے ڈھوک رتہ میں پیش آیا۔

نبی کریمؐ کی محبت و عظمت ایمان کی بنیاد ہے' عالمی مجلس ختم نبوت

آپؐ کی حیات طیبہ میں امت کے ہراول دستے نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا' مفتی محمد احمد

نبی کریمؐ کا وجود مسعود پوری کائنات کیلئے بے شمار خیر و برکت کا ذریعہ ہے' حافظ حسین احمد شرودی' مفتی عبدالرزاق

متحدہ ہندوستان پر تسلط کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کرکے امت مسلمہ کی غیرت کو للکارا' ناظم اعلیٰ حاجی خلیل الرحمان

کوئٹہ (آن لائن) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کوئٹہ کے امیر مفتی محمد احمد خان، امیر سرپرست حافظ حسین احمد شرودی، نائب امیر مفتی عبدالرزاق، ناظم اعلیٰ حاجی خلیل الرحمن، مفتی عبدالرزاق نے کہا ہے کہ 7 ستمبر 1974ء کو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا تھا 52 سال نبی کریمﷺ کی محبت و عظمت ایمان کی بنیاد ہے آپﷺ کی امت کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے جہاں دین متین کی حفاظت کی، وہاں آپﷺ کی ذات اقدس ...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر خان مندوخیل سابق سیکرٹری نورالحق کاکڑ کی وفات پر فاتحہ کررہے ہیں

ختم نبوت کے تحفظ کیلئے امت مسلمہ کی قربانیاں لازوال ہیں' جمعیت

ملک میں قادیانی لابی کی جانب سے عوام کو گمراہ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائیں گے' مولانا عبدالرحمان رفیق' مولانا مفتی محمد احمد' مولانا محمد ایوب

مفتی محمودؒ نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا اور ختم نبوت کے تحفظ کو دینی و سیاسی جدوجہد کا اہم مقصد بنایا' مفتی عطاء الرحمان' مولوی نقیب اللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمان رفیق، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی امیر مولانا مفتی محمد احمد، ضلعی نائب امیر مولانا محمد ایوب، مفتی عطاء الرحمان اور مولوی نقیب اللہ نے جمعیت علماء اسلام حلقہ 20 شالدرہ یونٹ کے زیر اہتمام منعقدہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت مسلمانوں کے ایمان کا بنیادی اور اساسی جزو ہے ...... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی انسداد پولیو کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وکلاء کے اندراج اور پریکٹسنگ لائسنس کے حصول سے متعلق اہم حکم جاری

انٹرویو میں کامیاب وکلاء اہلیت کی تاریخ سے لائسنس کے حقدار تصور ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے لارجر بینچ نے وکلاء کے اندراج اور پریکٹسنگ لائسنس کے حصول سے متعلق اہم حکم جاری کرتے ہوئے بلوچستان بار کونسل کے سیکرٹری کو ہدایت کی ہے کہ انٹرویو کے منتظر تمام اہل وکلاء کے کیسز عدالت عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے فوری طور پر پیش کیے جائیں، تاکہ درخواست دہندگان کے اندراج کا عمل قانون کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ یہ حکم بلوچستان ہائیکورٹ کے لارجر بینچ کی جانب سے سی پی نمبر 471 آف 2026، بعنوان "میر عطاء اللہ، ممبر بلوچستان بار کونسل اور بنام چیئرمین ...... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

جھل مگسی' نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

کوئٹہ (آن لائن) جھل مگسی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز جھل مگسی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعش ہسپتال منتقل ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

لورالائی' ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ہلاک' بیٹا زخمی

کوئٹہ (آن لائن) لورالائی کے علاقے میں ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ہلاک جبکہ اس کا بیٹا زخمی ہوگیا۔ نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز لورالائی کے علاقے میں تیز رفتار ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار بخت محمد جاں بحق جبکہ 15 سالہ بیٹا شفیع اللہ زخمی ہوگیا۔ نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس نے ٹرک قبضے میں لیکر ڈرائیور کو گرفتار کرلیا مزید کارروائی جاری ہے۔

میر عبدالرحمان نے مسائل کے حل کیلئے اہم کردار ادا کیا' ضیاء لانگو

اپنے آپ کو بلوچ کہنے والوں نے گھر میں گھس کر اسے نشانہ بنایا جو بزدلانہ فعل ہے

شہید میر عبدالرحمان لانگو کی عوامی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا' صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بلوچستان عوامی پارٹی ضلع نوشکی کے صدر اور چیئرمین یونین کونسل بانک میر عبدالرحمان لانگو کو مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید کیے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کو ہر اس شخص سے نفرت ہے جو بلوچ عوام کی خدمت، فلاح و بہبود اور مسائل کے حل کیلئے فعال کردار ادا کرتا ہے اپنے آپ کو بلوچ روایات کا کہنے والوں نے چادر و چار دیواری کی پامالی کرتے ہوئے گھر میں گھس کر میر عبدالرحمان لانگو کو نشانہ بنایا جو بلوچ نہیں بلکہ ہندوستان اور افغانستان کی روایات ...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت علماء اسلام کوئٹہ کے امیر عبدالرحمن رفیق، مفتی محمد احمد، مولوی محمد ایوب حلقہ 20 کے زیر اہتمام ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

پاکستان کا قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینا عظیم فتح ہے' جمعیت نظریاتی

7 ستمبر ناموس رسالتؐ کے تحفظ کیلئے امت مسلمہ کا عزم اور علماء کی تاریخی جدوجہد کا ثمر ہے' مولانا عبدالقادر لونی

عقیدہ ختم نبوت اسلام کی عمارت کا بنیادی ستون اور امت مسلمہ کی اجتماعیت کا محور ہے' مولانا محمود الحسن قاسمی' مولانا قاضی گل الرحمان نکیال

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی صوبائی امیر خیبر پختونخوا مولانا قاضی گل الرحمان نکیال صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہراللہ صوبائی امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ فاروقی صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری ...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ محمد زرین خان مگسی سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

مسائل کا بروقت ازالہ اولین ترجیح ہے' فیصل خان جمالی

حلقہ انتخاب کی ترقی کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں' صوبائی وزیر لائیو سٹاک

مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کو ضروری ہدایات جاری کی جارہی ہیں' وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ/اوستا محمد (اے این این) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی سے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ان کے دفتر میں مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اور وفود نے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال عوامی مسائل اور باہمی ...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

سردار اختر جان مینگل کی میر جان محمد خان جمالی سے ملاقات

آغا خان ہسپتال میں عیادت کی' رہنماؤں کے درمیان سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بی این پی مینگل کے سربراہ اور سابق رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل کی سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد خان جمالی سے ملاقات انکی عیادت کی اور سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا تفصیلات کے مطابق کراچی ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ملازمین کے لواحقین کو ان کا حق دینا محکمے کی اولین ترجیح ہے' نسیم الرحمن ملاخیل

محکمہ ماحولیات میں شفافیت و میرٹ کو یقینی بنانے کیلئے بھرتیوں کا عمل قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کیا گیا' مشیر ماحولیات

ملازمین اپنی ڈیوٹی اخلاص و ایمانداری سے سرانجام دیں' لواحقین کوٹہ کے تحت تقرری آرڈرز تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دیں تو صوبے کے دور دراز سے آنے والے سائلین کے مسائل جلد حل ہو سکتے ہیں۔ محکمہ ماحولیات میں لواحقین کوٹے کے تحت بھرتیوں کا مرحلہ احسن انداز میں مکمل کرنے پر محکمہ ماحولیات کے سیکرٹری و ڈی جی مبارکباد کے مستحق ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی کے زیر اہتمام تعینات لواحقین کوٹہ کے تحت تقرری آرڈرز تقسیم کرنے ...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

تمام اضلاع میں یکساں طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں' بخت محمد کاکڑ

حکومت صحت کے شعبے میں موجود مسائل سے بخوبی آگاہ ہے' وفود سے ملاقات میں گفتگو

[illegible] ...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ' خروٹ آباد پولیس کی کارروائی' بھائی کا قاتل آلہ قتل سمیت گرفتار

[illegible]

کوئٹہ (آن لائن) خروٹ آباد پولیس نے اپنے سگے بھائی کو قتل کرنے والے ملزم بھائی کو آلہ قتل سمیت گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز تھانہ خروٹ آباد کے علاقے میں فائرنگ کرکے نعمت اللہ نے اپنے بھائی حکمت اللہ کو قتل کیا تھا پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 20 منٹ میں ملزم نعمت اللہ کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کرلیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

عوامی خدمت کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے' میر صادق عمرانی

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے مشترکہ جدوجہد جاری رکھیں گے' روزی خان کاکڑ

صوبائی وزیر کی پارٹی کے سینئر ساتھیوں و کارکنوں سے ملاقات' اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) سینئر صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی سے گزشتہ روز پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما روزی خان کاکڑ کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں اور سینئر ساتھیوں کے وفد نے ان کے دفتر سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کی وفد میں پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ سمیت دیگر عہدیداران اور سینئر پارٹی ساتھیوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی ملاقات کے دوران سیاسی و پارٹی امور سمیت مختلف اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ایم ڈی بی۔ ٹیوٹا کا دورہ اسٹاف ٹریننگ انسٹیٹیوٹ

عبدالکبیر زرکون نے جاری تربیتی سرگرمیوں اور اسٹاف کی کارکردگی کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون کا اسٹاف ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا دورہ انہوں نے جاری تربیتی سرگرمیوں اور اسٹاف کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ادارے کی نمایاں کارکردگی اور بہتری کے پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے ایم ڈی بی۔ ٹیوٹا نے تربیتی معیار کو مزید بہتر بنانے اور ادارے کی اپ گریڈیشن کیلئے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام سے مشاورت کے بعد اسٹاف ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی اپ گریڈیشن ...... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ انسداد پولیو کمیٹی کا اجلاس

مہراللہ بادینی نے جاری انسداد پولیو مہم کی پیش رفت، فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ انسداد پولیو کمیٹی (ڈی پیک) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع کوئٹہ میں جاری انسداد پولیو مہم کی پیش رفت، فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی اور بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، ڈپٹی ڈی ایچ او، ڈسٹرکٹ پولیو کوآرڈینیٹر، این اسٹاف سمیت محکمہ صحت اور انسداد پولیو پروگرام سے وابستہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ...... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

23 ستمبر کو پشتون بین الاقوامی کلچر ڈے منایا جائے گا' پشتونخوامیپ

صوبے کے حالات مخدوش لہٰذا ملک بھر میں پشتون انٹرنیشنل کلچر ڈے سادگی سے منایا جائے گا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی اعلامیہ کے مطابق 23 ستمبر 2026 کو پشتون بین الاقوامی کلچر ڈے ہوگا پارٹی مسلسل جوش وجذبے کے ساتھ کلتوری پروگراموں کے انعقاد سے مناتی چلی آئی ہے۔ صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال، شاہراہوں کی نیم مکمل بندش، شاہراہوں پر مسلسل واقعات اور قیمتی انسانی لاشوں کے پھینکنے کا غیر انسانی دھندہ جاری ہے۔ لوگوں کو اٹھایا جاتا ہے اور رقم کے عوض انہیں چھوڑا جاتا ہے صوبے ...... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

چیک پوسٹ بازئی قبائل کے تاریخی راستوں میں رکاوٹ ہے' پشتونخوانیپ

ایئرمین گیٹ، اغبرگ، نوحصار، سمنگلی روٹس پر چلنے والی لوکل بسوں کی بلاجواز چیکنگ کی جاری ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے ایک مذمتی بیان میں کہا گیا ہے کہ اغبرگ، کلی سنجدی، خونی تالاب پر چیک پوسٹ بازئی قبائل کے تاریخی راستوں میں مسلسل رکاوٹیں ڈال کر عوام کی تذلیل کی جارہی ہے۔ چیک پوسٹوں کے اہلکار بلاوجہ عوام کیلئے مشکلات پیدا کررہے ہیں۔ چیک پوسٹ سے چند میٹر کے فاصلے پر عوامی آمدورفت کیلئے کچے ...... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ترجیحات میں شامل ہے' بی ای او ایف

اسکالرشپ پروگرامز کے ذریعے ہونہار طلباء و طالبات کو معاونت فراہم کی جارہی ہے' خالد ماندائی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (BEEF) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ماندائی نے اسٹیلا کالج آف میڈیکل اینڈ الائیڈ سائنسز، کوئٹہ کے شعبہ ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی (DPT) کے 20 ہونہار طلباء و طالبات کے BEEF اسکالرشپ کیلئے منتخب ہونے پر انہیں اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کی ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ...... BEEF بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ڈھل کے مقام پر تبلیغی جماعت کی کوچ کو حادثہ' 12 افراد جاں بحق

حادثے میں 20 سے زائد افراد زخمی' امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر کوچ میں پھنسے افراد کو نکالنے کا عمل شروع کردیا

ڈھل ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ' ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملہ فوری طلب' متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے

جیکب آباد (یو این اے) بلوچستان اور سندھ کی سرحدی پٹی کے قریب ڈھل کے مقام پر تبلیغی جماعت سے تعلق رکھنے والے افراد کی کوچ خوفناک ٹریفک حادثے کا شکار جس کے نتیجے میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق 12 افراد جاں بحق جبکہ 20 سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا جبکہ امدادی اداروں، پولیس اور مقامی افراد نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کردیں ذرائع کے مطابق تبلیغی جماعت کے افراد کو لے جانے والی کوچ بلوچستان اور سندھ کی سرحدی پٹی کے قریب ڈھل کے علاقے سے گزر رہی ...... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کو بہتر مواقع کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے' ظہور بلیدی

براہ راست رابطے کے ذریعے ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنایا جائے گا' طلبہ کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی سے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے دفتر میں طلبہ اور مختلف وفود کے نمائندوں نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود نے اپنے مسائل، تجاویز اور مختلف امور سے متعلق صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے وفود کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا بروقت ازالہ اور نوجوانوں کو بہتر مواقع کی ...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے' زرین خان مگسی

ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور بروقت تکمیل وقت کی ضرورت ہے' پارلیمانی سیکرٹری قانون

ملک و قوم کا روشن مستقبل جدید تعلیمی نظام میں پنہاں ہے' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے انہوں نے اپنے دفتر میں حلقے اور صوبے کے دیگر اضلاع کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور بروقت تکمیل وقت کی ضرورت ہے، اور عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک وقوم کا روشن مستقبل جدید تعلیمی نظام میں پنہاں ہے ملکی استحکام اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی نسل کو ...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

دھرتی ماں صرف پاکستان، باقی انتظامی یونٹس، خالد مقبول

حیدرآباد (م ڈ) ایم کیو ایم پاکستان کے چیئرمین و وفاقی وزیر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ ناقابل تقسیم اور دھرتی ماں صرف پاکستان باقی سب انتظامی یونٹس ہیں۔ حیدرآباد میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔۔۔

پرانی اور ناکارہ بسوں کے بارے میں رپورٹ پیش کی جائے' چیف جسٹس بلوچستان

عدالتی احکامات کے باوجود کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں ٹریفک کی صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی، وکیل کی آگاہی

متعلقہ سیکرٹری کے دستخطوں سے درج ذیل امور پر جامع تفصیلات آئندہ سماعت پر جمع کرائی جائیں، جسٹس کامران ملاخیل

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ، لوکل بسوں، رکشوں اور ٹریفک کے مسائل سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور بلوچ، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو شکیل احمد، درخواست گزار کی جانب سے ایڈووکیٹ محترمہ اغبر خیر، میونسپل کارپوریشن کوئٹہ کے وکیل اظہار الحق ترین، کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA) کے وکیل محمد اکرم شاہ، ڈی جی کیو ڈی اے اورنگ زیب کاسی، اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر (قانون وضوابط) کلیم اللہ اور دیگر متعلقہ حکام عدالت ...... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کوہ پیما سید علی شاہ کا جسد خاکی سوات منتقل

سوات (م ڈ) پاک فوج نے کوہ پیما سید علی شاہ کے جسد خاکی کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا۔ فوج اور دیگر اداروں کے جوانوں نے کوہ پیما سید علی شاہ کا جسد خاکی سوات منتقل کردیا ہے۔ واضح رہے کہ کوہ پیما سید علی شاہ 17 جولائی کو کوہ پیمائی کے دوران گلیشیئر میں لاپتہ ہوئے تھے، میت کئی روز سے فلک سیر کی دشوار گزار چوٹی پر موجود تھی۔ پاک فوج کی ریسکیو ٹیموں کو 5 ہزار 200 میٹر بلندی پر سید علی شاہ کا جسد خاکی ملا تھا۔

کوئٹہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام منان چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا جارہا ہے

کوئٹہ شہر میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت

نئی کھدائی یا یوٹیلیٹی ورک سے قبل پروجیکٹ ڈائریکٹر کو مطلع کیا جائے، عدالت کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بالخصوص سریاب سڑک، روڈ اور طوفانی پانی کی نکاسی کے نظام سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان ظہور احمد بلوچ ...... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

فورسز کی اندرون بلوچستان انسداد سمگلنگ کارروائیاں

اگست میں کروڑوں روپے کی منشیات اور نشہ آور کیمیکل قبضے میں لیا

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی فورسز نے اگست کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں انسداد سمگلنگ اور منشیات کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 62 ملین کی منشیات جبکہ 233 ملین روپے مالیت کا غیر ملکی سمگل شدہ سامان قبضے میں لیا ہے سیکورٹی ذرائع کے مطابق اگست کے دوران سیکورٹی فورسز کے عملے نے انسداد سمگلنگ اور انسداد منشیات ...... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد ایف آئی اے کی کارروائی، انسانی اسمگلنگ اور ویزہ فراڈ میں ملوث ملزم گرفتار

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ایف آئی اے RWP / AHTC کی کارروائی، انسانی اسمگلنگ اور ویزہ فراڈ میں ملوث ملزم محمد رمضان گرفتار، راولپنڈی FIA اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل (AHTC) راولپنڈی نے انسانی اسمگلنگ اور بیرون ملک ملازمت کے نام پر دھوکہ دہی میں ملوث ملزم محمد رمضان کو گرفتار کرلیا۔ ملزم کے خلاف FIR نمبر 08/2026 بجرم سیکشن 18/22 امیگریشن آرڈیننس 1979 درج کی گئی۔ شکایت کے مطابق ملزم نے اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر مدعی سے برطانیہ (UK) ورک ویزہ دلوانے کے بہانے 90 لاکھ روپے وصول کیے۔ تاہم نہ تو مدعی کو بیرون ملک بھجوایا گیا اور نہ ہی وصول شدہ رقم واپس کی گئی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ انکوائری نمبر 1448/2025 کی تکمیل کے بعد درج کیا گیا۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

جعفر ایکسپریس دو روز معطل رہنے کے بعد دوبارہ بحال

سیکورٹی خدشات کے باعث ٹرین سروس عارضی طور پر بند کی گئی تھی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس ٹرین دو روز معطل رہنے کے بعد دوبارہ بحال کردی گئی۔ ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس سیکورٹی خدشات کے باعث ٹرین سروس عارضی طور پر دو روز کیلئے معطل کی گئی تھی جس کے بعد پیر کو جعفر ایکسپریس اپنے مقررہ وقت پر کوئٹہ سے پشاور کیلئے روانہ ہوگئی۔

عوام کو بروقت خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جائے' محسن نقوی

وفاقی وزیر داخلہ کا سی ڈی اے کے فیسلیٹیشن سنٹر کا اچانک دورہ

شہریوں کے مسائل کا فوری اور شفاف حل یقینی بنایا جائے، حکام کو ہدایت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سی ڈی اے کے فیسلیٹیشن سنٹر کا اچانک دورہ کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے فیسلیٹیشن سنٹر میں موجود شہریوں سے براہ راست مسائل دریافت کیے۔ وزیر داخلہ نے فیسلیٹیشن سنٹر میں ایجنٹس کی موجودگی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ایجنٹس کیخلاف بھرپور ایکشن کا حکم دیا اور کہا کہ فیسلیٹیشن سنٹر میں کوئی ایجنٹ ...... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوا وطن میں دہشتگردی نام پالیسیوں کا تسلسل ہے' آل پارٹیز پشین

پشتون غیور عوام اختلافات سے بالاتر ہوکر دہشتگردی کے خلاف تحریک کا ساتھ دیں' اے این پی' جمعیت

کے پی کے اور بلوچستان میں المناک سانحات جنم لے رہے ہیں لیکن صوبائی حکومتیں ٹس سے مس نہیں ہورہیں' پی ٹی آئی' پشتونخوا نیپ

حکمران دروغ گوئی سے کام لے کر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں' مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں ودیگر کا احتجاجی ریلی سے خطاب

پشین (پ ر) آل پارٹیز ضلع پشین وانجمن تاجران کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونخوا وطن پر مسلط جعلی دہشتگردی، بدامنی اور لاقانونیت، حکومت اور ان کے اداروں کی اقوام وعوام دشمن پالیسیاں ہیں جو محکوم قوموں اور مظلوم عوام کو زیردست رکھ کر انکے تمام وسائل پر قبضے اور لوٹنے کے منصوبہ بند سازشوں پر عمل پیرا ہیں۔ پشتون غیور عوام ہر قسم کے تعلقات، اختلاف اور مفادات سے بالاتر ہو کر مسلط جعلی ...... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

وکلاء و دیگر کریک بشش کی جانب سے سپریم کورٹ کا لائسنس حاصل کرنیوالے وکلاء کے اعزاز میں استقبالیہ سے ایڈووکیٹ حبیب اللہ نصر، حبیب اللہ کاکڑ، عطیش زہری ودیگر خطاب کررہے ہیں

پاکستان کئی قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے جو بڑھ رہے ہیں' راجہ ناصر عباس

صوبوں کا وفاق پر اعتماد متاثر ہوا ہے، 26ویں اور 27ویں ترمیم کے باعث اتفاق نہیں رہا، اپوزیشن لیڈر

آپ صحت سمیت کسی معاملے میں سنجیدہ نہیں، بلدیاتی اداروں اختیار دیا جائے تو 90 فیصد مسئلے حل ہو جائیں، گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ پاکستان کئی قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے، بحران بڑھ رہے ہیں، صوبوں کا وفاق پر اعتماد متاثر ہوا ہے، 26ویں اور 27ویں ترمیم کے باعث اتفاق نہیں رہا، آپ صحت سمیت کسی معاملے میں سنجیدہ نہیں ہیں، بلدیاتی اداروں کو فنکشنل کر کے اختیار دیا جائے تو 90 فیصد مسئلے حل ہو جائیں۔ یہ کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں ...... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملاخیل، سیکرٹری نور احمد پرکانی اور دیگر لواحقین کوٹہ کے تحت امیدواروں میں تقرری آرڈر تقسیم کررہے ہیں

سعودی عرب کے یمن کے متعدد علاقوں میں فضائی و میزائل حملے

تازہ حملوں میں صوبہ الجوف، البیضا اور تعز میں مختلف مقامات کو نشانہ بنایا گیا

جدہ (م ڈ) حوثیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب نے یمن کے مختلف علاقوں کو فضائی حملوں میں نشانہ بنایا ہے۔ حوثیوں کے خبر رساں ادارے صبا نیوز ایجنسی کے مطابق سعودی عرب نے صوبہ الجوف، البیضا، اور تعز میں مختلف مقامات کو فضائی حملوں اور کروز میزائلوں کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ خیال رہے حوثیوں نے آبنائے باب المندب سے متصل علاقوں پر قبضے کے لیے ایک کارروائی شروع کررکھی ہے۔ گذشتہ جمعرات کو حوثی کارروائی کے آغاز کے بعد سے حوثیوں اور یمنی حکومتی افواج کے درمیان لڑائی میں ہلاکتوں کی تعداد ...... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

صحابہ کرامؓ نے نبی کریمؐ کی صحبت میں رہ کر دین ہم تک پہنچایا' اہلسنت والجماعت

نوجوان نسل کا اپنے عقائد و سیرت طیبہ سے جوڑنا ناگزیر ہے' قاری عبدالولی' علامہ عبدالرحیم ساجد

علماء، طلبہ و عوام اتحاد و اتفاق، اخوت اور باہمی محبت کو فروغ دیں' کنونشن سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) اہلسنت والجماعت کے رہنماؤں قاری عبدالولی فاروقی، علامہ عبدالرحیم ساجد، حافظ محمد قاسم فاروقی، مولانا عبدالنافع ندیم، مولانا سید مقبول الرحمان شاہ، حافظ ظہور احمد فاروقی، مولانا عطاء اللہ، مولانا سراج احمد اور مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کے بنیادی اور قطعی عقائد میں سے ہے نوجوان نسل کا اپنے عقائد اسلامی تاریخ اور سیرت طیبہ سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اکتالیسویں یوم تاسیس وتجدید عہد وفا و تحفظ ختم نبوت کنونشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، 41ویں یوم تاسیس تحفظ ختم نبوت کنونشن سے قاری عبدالولی فاروقی، علامہ عبدالرحیم ساجد، محمد قاسم فاروق مولانا عبدالنافع ندیم اور دیگر خطاب کررہے ہیں

مسائل کے حل کیلئے اختلافات کو بالائے طاق رکھنا ہوگا' مولانا ہدایت الرحمن

عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان کا بنیادی حصہ' تحفظ کیلئے اتحاد امت ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے' صوبائی امیر جماعت اسلامی

مولانا مودودی نے قادیانیت کے بارے میں علمی وفکری شعور اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا' ختم نبوت کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان کا بنیادی اور ناقابل تردید حصہ ہے اس عقیدے کے تحفظ کیلئے علمی شعور، قرآن وسنت کی تعلیمات سے وابستگی، آئینی پاسداری، پرامن جدوجہد اور اتحاد امت ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے 7 ستمبر پاکستان کی آئینی اور دینی تاریخ کا ایک اہم اور تاریخی دن ہے 1974ء میں اسی روز پاکستان کی قومی اسمبلی نے دوسری آئینی ترمیم کے ذریعے قادیانی اور لاہوری گروہوں کی آئینی حیثیت واضح کرتے ہوئے انہیں ...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر